کامل مناجاتِ مقبول

تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

تقریظ

مفتی محمد صاحب
جامعۃ الرشید کراچی

مولانا عبدالحلیم چشتی
شیخ الحدیث جامعہ بنوری ٹاؤن کراچی

تخریج و تحقیق
مفتی عابد الرحمن حنیفی
خادم مدارس اصحابِ صفہ ہارون آباد بہاولنگر

حضرت محمد ﷺ ویلفیئر ٹرسٹ (رجسٹرڈ)
پاکستان موبائل نمبر: 0348-9190573

کامل مناجات مقبول

حضرت مولانا اشرف علی تھانوی قدس اللہ سرہ کی "مناجات مقبول" کو پہلی بار ہر دعا کے فائدے، و فضیلت، دعا کی قوت و تاثیر شان ورود، وارشادِ آقائے دو جہاں ﷺ تقریباً چھ ہزار حوالوں اور ہر دعا کو کتبِ حدیث رسول ﷺ کے ساتھ مطابقت کیلئے تقریباً دو سو پچھتر 275 مقامات پر زائد الفاظ کے حذف، مختصر دعا کی تکمیل اور تبدیل شدہ کی تصحیح کے ساتھ پیش کر رہے ہیں فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

تقریظ

مولانا عبدالقیوم حقانی صاحب
جامعہ ابوہریرہ خالق آباد نوشہرہ

مفتی محمد صاحب
جامعۃ الرشید کراچی

مفتی محمد زکریا صاحب
جامعہ اشرفیہ لاہور

مولانا نذر الرحمٰن صاحب
شیخ الحدیث مدرسہ عربیہ رائیونڈ

تخریج و تحقیق

مفتی عابد الرحمن حنیفی
خادم مدارس اصحابِ صفہ ہارون آباد بہاولنگر
0306-0792339 | 0331-3814613

تحسین و تائید

سند العلماء والمحدثین الشیخ سلیم اللہ خانؒ
سابق صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان

شیخ الحدیث مولانا عبدالحلیم چشتی صاحب

حضرت مولانا عبدالحفیظ مکی صاحبؒ

حضرت محمد ﷺ ویلفیئر ٹرسٹ (رجسٹرڈ)
پاکستان موبائیل نمبر: 0348-9190573

ہماری تبدیل شدہ دعاؤں کا ایک نمونہ "سرخ رنگ کی دعا اور اسکا ترجمہ اضافہ ہے"

دعا نمبر ۶۵،۶۶،۶۷: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے آپ ﷺ نے فرمایا "عائشہ! جامع دعا مانگا کرو" حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا و عن الصحابہ اجمعین نے پوچھا کونسی؟ تو
آپ ﷺ نے یہ دعا تلقین فرمائی

۶۵،۶۶،۶۷ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا
عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ
وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَ مَا لَمْ أَعْلَمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْأَلُكَ مِنْ
خَيْرِ مَاسَأَلَكَ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَاعَاذَ مِنْهُ
عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ
قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ
عَمَلٍ وَّاَسْأَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَآءٍ قَضَيْتَهٗ لِيْ خَيْرًا (وعند الحاکم)
وَاَسْأَلُكَ مَا قَضَيْتَ لِيْ مِنْ اَمْرٍ اَنْ تَجْعَلَ عَاقِبَتَهٗ رُشْدًا

ے اللہ! میں مانگتا ہوں آپ سے بھلائی ساری دنیا کی، اور آخرت کی جو جانتا ہوں میں ، اور جو نہیں جانتا
یں، اور پناہ مانگتا ہوں میں تیری، ہر برائی سے، دنیا کی ہو یا آخرت کی ، جو جانتا ہوں میں ، اور جو نہیں جانتا
ں، اے اللہ! میں مانگتا ہوں آپ سے، ہر وہ بھلائی جو مانگی آپ سے آپ کے بندے اور نبی۔ ﷺ۔ نے، اور پناہ
گتا ہوں میں آپ کی ہر اس چیز کی شر سے جس سے پناہ مانگی تیرے بندے اور نبی۔ ﷺ۔ نے، اے اللہ! میں
تا ہوں آپ سے جنت اور وہ جو اس کے قریب کردے قول یا عمل، اور پناہ مانگتا ہوں میں آپ کی جہنم سے
اس سے جو اس کے قریب کرے قول یا عمل، اور میں مانگتا ہوں آپ سے کہ تو ہر فیصلہ جو نافذ فرمائے وہ بنا
ے لئے بہتر، اور میں مانگتا ہوں آپ سے جو آپ میرے لئے کوئی فیصلہ فرمائیں تو اس کا انجام بھلائی
چھائی بنادے۔ مصنف ابن ابی شیبہ ۲۹۹۵۷ ج ۱۵ ص ۱۷۶ الفظ ابن ماجہ ۳۸۴۶ حاکم ۱۹۱۴

میں ایسی (دعا) نہ بتلادوں جو سب دعاؤں کو جمع کردے

دعا نمبر ۱۱۱ "ج" حضرت سیدنا ابو امامہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بہت سی دعا مانگی جس میں سے ہمیں کچھ یاد نہ رہا تو ہم نے عرض کی یا رسول اللہ آپ نے بہت سی دعا مانگی جس میں سے ہمیں کچھ یاد نہیں رہا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا کیا میں ایسی (دعا) نہ بتلادوں جو ان سب کو جمع کردے؟ آپ یہ پڑھو

۱۱۱ "ج" اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ
مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا
اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ

یا اللہ ہم مانگتے ہے تجھ سے وہ سب بھلائیاں جو مانگی ہیں تجھ سے تیرے نبی محمد ﷺ نے اور پناہ مانگتے ہیں تیری ان سب چیزوں کے شر سے، پناہ مانگی ہے جن سے، تیرے نبی محمد ﷺ نے اور تو ہی ہے جس سے مدد مانگی جائے اور تجھ پر ہی کفایت ہے اور نہ گناہ سے بچنے کی ہمت اور نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ کی توفیق سے

۶۱: ہم نے اس کلمہ نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے علاوہ مذکورہ حوالوں کی بنا پر تمام دعا کا اضافہ کیا ہے ترمذی ج ۲ ص ۱۹۲ حصن ص ۲۲۴ کنز العمال ۱۹ عدد کتب میں یہ دعا اسی طرح موجود ہے [حوالے ۴۸۸۴ شد]

جن حضرات سے مشاورت ہوئی اور تکمیل میں دعائیں ملیں

بعض، مقامات "مناجاتِ مقبول" یا، کل، کے متعلق وقتاً فوقتاً مذکور حضرات سے
مشورہ، خط و کتابت ہوئی اور انہوں نے بندہ کی اس کام میں حوصلہ افزائی فرمائی
حضرت الشیخ مولانا سلیم اللہ خان صاحب رحمۃ اللہ علیہ، حضرت الشیخ مولانا عبد الحلیم چشتی صاحب مدظلہ العالی،
حضرت مولانا مفتی محمد عیسیٰ خان صاحب رحمۃ اللہ علیہ، حضرت الشیخ حافظ ناصر الدین خاکوانی
صاحب مدظلہ العالی، حضرت الشیخ مولانا صوفی محمد سرور صاحب مدظلہ العالی، حضرت الشیخ مولانا
عبد القیوم حقانی صاحب مدظلہ العالی. حضرت الشیخ مولانا عبد الحفیظ مکی صاحب رحمۃ اللہ علیہ،
حضرت الشیخ مولانا نذر الرحمن صاحب مدظلہ العالی، حضرت الشیخ مولانا مفتی محمد عبد اللہ صاحب
مدظلہ العالی، حضرت الشیخ مولانا مفتی محمد صاحب مدظلہ العالی، حضرت الشیخ مولانا مفتی حمید اللہ جان
صاحب مدظلہ العالی، حضرت مفتی عبد الرؤف سکھروی صاحب مدظلہ العالی، حضرت الشیخ مفتی
محمود اشرف عثمانی صاحب مدظلہ العالی، حضرت مولانا مفتی ابولبابہ طاہر شاہ صاحب مدظلہ العالی،
حضرت الشیخ مولانا مفتی عبد الخالق صاحب مدظلہ العالی، حضرت الشیخ مولانا جلیل احمد صاحب
اخون مدظلہ العالی، حضرت صوفی محمد اقبال قریشی صاحب مدظلہ العالی، حضرت مولانا سعید
احمد صاحب رائپوری رحمۃ اللہ علیہ، حضرت مفتی عبد الخالق صاحب آزاد مدظلہ العالی، حضرت
مفتی عبد الغنی صاحب مدظلہ العالی، حضرت مولانا قاری سیف اللہ اختر صاحب شہید
رحمۃ اللہ علیہ، حضرت مولانا محمد صدیق صاحب مدظلہ العالی، حضرت مولانا محمد عارف اکمل
صاحب مدظلہ العالی، حضرت مولانا مفتی عبد القدیر صاحب مدظلہ العالی، حضرت مفتی

عبد الحمید ربانی صاحب مدظلہ العالی، حضرت مولانا عزیز الرحمن صاحب ہزاروی مدظلہ
العالی حضرت مولانا خلیل احمد صاحب سراج مدظلہ العالی، حضرت مولانا علی احمد صاحب
مدظلہ العالی، حضرت مولانا عبد الجبار صاحب مدظلہ العالی، حضرت مولانا محمد حسن صاحب
مدظلہ العالی، حضرت مولانا عادل ولیجہ صاحب مدظلہ العالی، مفتی خالد محمود صاحب مدظلہ
العالی، مفتی محمد زکریا صاحب مدظلہ العالی، مفتی ثناء اللہ صاحب مدظلہ العالی، مفتی محمد
آصف صاحب مدظلہ العالی ودیگر بہت گمنام اکابر، اساتذہ، ومشائخ، جنہوں نے بندہ
کو مشورے دیئے اور دعاؤں سے نوازا، اللہ تعالیٰ اس کتاب میں ان کو پورا اجر عنایت
فرمائے، اور انکے فیض کے سورج ہمیشہ چمکتے اور افادہ کے چاند طلوع رہیں۔

مناجاتِ مقبول کی تکمیل میں علمائے کرام ومشائخِ عظام کی آراء

ا: "اللہ تعالیٰ نے آپ سے کام لیا ہے، اللہ تعالیٰ یونہی کام لے لیتے ہیں"۔
(مولانا عبد الحلیم چشتی صاحب استاذ تخصص فی الحدیث جامعہ اسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی وشیخ
الحدیث جامعہ الرشید کراچی)

۲: "اصل روایات اور تحقیق کے مطابق چھپوائیں، یہ حکیم الامۃ حضرت
تھانویؒ کے خلفاء کا کام تھا اللہ نے آپ سے لے لیا، یہ تاریخ کا روشن باب
ہے"۔ (مولانا عبد القیوم حقانی صاحب ادارۃ القاسم)

۳: دعاؤں کے اصل ثابت الفاظ میں اسرار اور خصائص ہیں۔ علمائے کرام رحمہم اللہ نے فرمایا ''جو اذکار اور دعاؤں کے الفاظ ثابت ہیں یہ الہامی ہیں ''إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ۔ (قرآن): ''نبی ﷺ کی بات وحی ہوتی ہے جو آپ کو بھیجی جاتی ہے'' اور ان میں خصائص اور اسرار ہیں ان کے اندر قیاس کو دخل نہیں لہذا واجب ہے کہ جن الفاظ سے وہ دعا پہنچی ہے انہی الفاظ کو محفوظ کیا جائے اور بعض نے فرمایا ''انہی الفاظ کو محفوظ کرنا مستحب ہے اور اسی میں سلامتی اور فضیلت ہے''۔ (عون المعبود، فتح الباری، عمدۃ القاری، فتح المغیث، المفصل فی علوم الحدیث، منہج الامام احمد فی اعلال الحدیث)

۴: ''مناجاتِ مقبول حضرت تھانوی رحمہ اللہ کی تالیف ہے تصنیف نہیں اس تالیف کے دوران احادیث سے دعائیں نقل کرنے میں ان سے یا کاتب سے جو غلطیاں ہوئی ہیں ان کو آپ درست کرکے اصل ماخذ کے موافق کر سکتے ہیں'' (دار الافتاء جامعۃ الحمید لاہور: مولانا مفتی حمید اللہ جان صاحب مدظلہ)

۵: ''میرے خیال میں صحیح حدیث کے مطابق کرنے میں کوئی حرج نہیں'' (خانقاہ علائیہ ناصریہ پیر طریقت مولانا حافظ ناصر الدین خاکوانی صاحب مدظلہ العالی)

۶: ''میری رائے مفتیان کرام کے ساتھ ہے''۔ پیر طریقت صوفی محمد سرور

صاحب مدظلہ العالی جامعہ اشرفیہ لاہور

۷: ''حدیث میں وارد الفاظ کا اتباع نورٌ علیٰ نور ہے، اصل ماثور و منقول کلمات ہی طبع کئے جائیں تو اسمیں بھی کوئی حرج نہیں'' (مولانا مفتی محمود اشرف صاحب مدظلہ العالی شیخ الحدیث جامعہ دار العلوم کراچی)

۸: ''جدید اشاعت میں ضرور شامل کیا جائے'' مولانا مفتی محمد عبداللہ صاحب مدظلہ العالی جامعہ خیر المدارس ملتان)

۹: ''اگلی اشاعت میں یہ الفاظ شامل کرنے چاہییں'' (دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی: مفتی عبد الرؤف سکھروی صاحب مدظلہ العالی جامعہ دار لعلوم کراچی)

۱۰: ''پوری احتیاط کے ساتھ تحقیق کرکے جہاں جہاں اصلاح کی ضرورت ہو، ضرور اصلاح کر لینی چاہئے، یقیناً یہ ایک مستحسن کام ہے، اگر اکابر رحمہم اللہ زندہ ہوتے تو اس پر خوش ہوتے، اللہ تعالیٰ اس محنت کو قبول فرمائیں اور ہمارے اکابر کے لئے صدقہ جاریہ بنائیں، اور انہیں کروٹ کروٹ پر راحت نصیب فرمائیں'' (آمین) (دار الافتاء جامعۃ الرشید مفتی محمد صاحب مدّظلہ العالی جامعۃ الرشید کراچی)

۱۱: ''اللہ تعالیٰ قبولیت و استقامت کی نعمتِ عظمیٰ سے نوازے، آپ کراچی کے مفتیان کرام دار العلوم یا بنوری ٹاؤن کی طرف رجوع فرمالیں'' (تبلیغی مرکز رائے ونڈ مولانا نذ الرحمن صاحب مدظلہ تبلیغی مرکز رائے ونڈ)

۱۲: اصلاح کرنا اور اصل ماخذ کے مطابق کرنا ضروری ہے۔ (مولانا مفتی محمد عیسیٰ خان صاحب گوجرانوالہ)

۱۳: تحقیق کرکے علماء کی تصدیق سے کام کریں، اضافہ کی گنجائش ہے (مولانا جلیل احمد صاحب اخون دار الافتاء عید گاہ بہاولنگر)

۱۴: "اس کا اضافہ کردیا جائے"۔ دعا نمبر ۴۸ میں جملہ "وتقبل منا" کے متعلق تحریر فرمایا (شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب مدظلہ العالی جامعہ فاروقیہ کراچی و صدر وفاق المدارس پاکستان)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ارشاد عالی حضرت سیدی ومولائی اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ

"بہتر یہ ہے کہ وہی الفاظ استعمال کئے جاویں جو ماثور ہیں"

……

محترم حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ نے فرمایا:

دعائیں دو قسم کی ہیں عام اور خاص، عام سے مراد وہ ہیں جو کسی خاص موجودہ حاجت کے لئے نہ ہوں صرف برکت حاصل کرنے کے لئے اور حاجات کے عرض کرنے کے لئے ہوں جیسے وہ دعائیں جو "مناجاتِ مقبول" میں جمع کی گئی ہیں ان میں بہتر یہ ہے کہ وہی الفاظ استعمال کئے جاویں جو ماثور (یعنی احادیث وآثار میں منقول) ہیں، دوسرے الفاظ اور عنوان اختیار کرنے میں وہ برکت اور جامعیت نہیں آسکتی جو ان میں ہے۔۔۔۔الخ (ملفوظات حکیم الامت جلد 29)

ارشاد عالی "حضرت مفتی محمد" صاحب دامت برکاتہم العالیہ

دار الافتاء جامعۃ الرشید کراچی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

……

محترم ومکرم حضرت مولانا عابد الرحمٰن صاحب "زید مجدھم" نے اکابر عُلماء کرام کے مشورہ سے مناجاتِ مقبول کی دعاؤں کی، کتب احادیث سے، تخریج کا اہم کام انجام دیا ہے، مناجاتِ مقبول جو حکیم الامۃ حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ تعالیٰ کی وہ بہترین کتاب ہے جسے اللہ تعالیٰ نے انتہائی مقبولیت عطا فرمائی ہے، ہمارے اکابر علماء اور مشائخ کے کسی بھی سلسلہ سے وابستہ سالکین کے روزانہ کے معمولات میں "مناجاتِ مقبول "پڑھنا بھی عام طور پر شامل ہوتا ہے۔

ایسی اہم کتاب کا جس میں زندگی کے ہر شعبہ اور پہلو سے متعلق دعاؤں کا ذخیرہ جمع کیا گیا ہے مستند ہونا جتنا اہم ہے وہ اہلِ علم سے پوشیدہ نہیں، گو کہ الفاظ کی کمی بیشی جس سے معانی میں کوئی تغیر پیدا نہ ہو مضر نہیں، مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک سے نکلے ہوئے الفاظ کی جتنی زیادہ رعایت ہو مقاصد وبرکات کے حصول کے لئے اتنا ہی زیادہ مفید ہے۔

مولانا موصوف نے یہ کام شروع کرنے سے پہلے بھی بندہ سے اس بارے میں استفسار کیا تھا، بندہ نے اپنے دار الافتاء کے مفتیانِ کرام سے مشورہ کے بعد یہ کام کرنے کا مشورہ دیا تھا۔

اب ماشاء اللہ وہ کام مکمل کرکے پھر تشریف لائے ہیں، کام دیکھ کر بہت مسرت ہوئی، حوالے ڈھونڈنے، اور کئی کئی کتب کی ورق گردانی کے بعد، صحیح صحیح الفاظ نقل کرکے انہوں نے پوری امت پر احسان کیا ہے، اس پر انہوں نے جس قدر مشقت اُٹھائی ہے اللہ تعالیٰ اس کا اجرِ عظیم ان کو عطا فرمائیں۔

اس میں اکابر کی تنقیص کا کوئی پہلو نہیں، تحقیقی کاموں سے وابستہ حضرات سے یہ بات مخفی نہیں کہ نقل میں بعض اوقات غلطی ہو جاتی ہے، اور غلطی نقل در نقل ہوتی چلی جاتی ہے، اس غلطی کی اصلاح اکابر سے محبت کی دلیل اور علامت ہے، اللہ تعالیٰ مولانا کی محنت کو قبول فرمائیں اور صدقہ جاریہ بنائیں

بندہ محمد عفا اللہ عنہ

جامعۃ الرشید احسن آباد کراچی

12 ربیع الثانی 1436ھ

ارشاد عالی حضرت ''مولانا عبد القیوم حقانی'' صاحب مد ظلہ العالی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

* * *

برادران گرامی قدر

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ مزاج شریف؟ آپ کی محنت، مجاہدہ، علمی تحقیق وتدقیق، متعلقہ کتب کا تفحص، اصل ماخذ تک رسائی اور پھر اپنی محنت، اعتماد اور عزم، ہمت کے ساتھ اسے منظر عام پر لانے کے حوصلے اور فیصلے سے بہت مسرت ہوئی، تبریک قبول فرمایئے۔

جو کام آپ نے کیا یہ اکابر کا کام تھا، حکیم الامت حضرت تھانوی (رحمہ اللہ) کے خلفاء کا کام تھا، اللہ نے آپ سے لے لیا۔

اصل روایات اور تحقیق کے مطابق چھپوائیں اور ایک علمی معرکہ جو آپ نے انجام دیا ہے یہ تاریخ کا روشن باب ہے، آپ کی محنت، مطالعہ، ذوق تحقیق اور علمی کام پر رشک آتا ہے۔

والسلام

عبد القیوم حقانی

۱۴ جمادی الاولی ۲۶ مارچ ۲۰۱۲ء

"ارشاد عالی: بھائی نعمان احمد صاحب مدظلہ رفیق قید و بند بھائی عابد صاحب"

بسم رب الشہداء والمجاہدین

الحمد للہ رب العلمین، والصلوۃ والسلام علی سیدنا محمد والہ واصحابہ اجمعین امابعد: اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے "کامل مناجات مقبول" آپ کے ہاتھوں میں ہے، یہ ہمارے مخلص دوست اور رفیق سفر محبس جناب حضرت مفتی و مولانا عابد الرحمٰن صاحب کی انتہائی کاوشوں کا ثمرہ ہے، مولانا محبس سے انتہائی حیرت انگیز طریقے سے رہا ہو گئے اللہ تعالیٰ کا خاص فضل شامل حال رہا، جسکی برکت سے اللہ تعالیٰ نے مولانا موصوف سے اتنا بڑا کام "مناجات مقبول" کو مکمل کرنے کے حوالے سے لیا ہے، اللہ تعالیٰ یونہی اپنے خاص بندوں سے دین کا کام لے لیتے ہیں اللہ تعالیٰ مولانا موصوف کو اپنی شایانِ شان بہت بہت جزائے خیر عطا فرمائے، آمین۔ بندہ جس وقت محبس میں تھا تو بعض دوست مناجات مقبول کی منزل پڑھنے کا عمل جاری رکھے ہوئے تھے ان میں مولانا موصوف بھی تھے جس کا ذکر انہوں نے اپنے قلم سے کر دیا ہے،

بندہ کے مربی اور پیر و مرشد فقیہ العصر، مفتیٔ معظم، صاحب تمیز، حضرت والا حضرت مولانا حافظ مفتی رشید احمد لدھیانوی رحمہ اللہ نے مناجات مقبول اور دیگر کتب کی تلقین فرمائی کہ ان کو پڑھا کریں، بحمد اللہ تعالیٰ بندہ نے بھی مناجات مقبول کی بہت برکات دیکھی ہیں، بندہ کو حضرت والا رحمہ اللہ سے خصوصی محبت تھی، یہ محبت دین اسلام اور فریضۂ جہاد فی سبیل اللہ سے حضرت کے والہانہ شغف کی وجہ سے تھی، کیونکہ ان کا قول و فعل ایک تھا کئی دفعہ افغانستان کے سفر فرمائے اور حضرت امیر المؤمنین ملا محمد عمر مجاہد رحمہ اللہ سے اپنی تشکیل کروائی، اللہ تعالیٰ اپنی شایانِ شان حضرت والا کو جزائے خیر عطا فرمائے، حضرت والا رحمہ اللہ کو امارت اسلامیہ اور حضرت امیر المؤمنین رحمہ اللہ سے گہری محبت تھی، ۱۹۹۷ء کے شروع میں حضرت والا رحمہ اللہ نے امارت اسلامیہ افغانستان کے متعلق فتویٰ جاری فرمایا جسکو ضرب مؤمن اخبار نے شائع کیا اس فتویٰ میں دنیا کے تمام خطوں میں ہونے والے جہاد میں سے افضل ترین جہاد، جہادِ افغانستان کو قرار دیا جو اسلامی امارت کے تحت ہو رہا ہے جس میں حضرت امیر المؤمنین موجود ہیں، وجہ اس کی یہ بیان فرمائی کہ اسلامی امارت کے مجاہدین جس علاقے کو فتح کرتے ہیں اس پر شرعی احکام اور حدود اللہ کا نفاذ فرما دیتے ہیں، حضرت والا رحمہ اللہ مجاہدین کے لئے خاص طور پر چار دعاؤں کا اہتمام کرنے کو فرمایا کرتے تھے، صحتمندی کی دعا، استقامت کی دعا، بہادری کی دعا اللہ تعالیٰ مجاہدین سے میدان عمل کا کام لیتے ہیں بندہ نے بھی اسلامی امارت کے مجاہدین اور امیر المؤمنین ملا محمد عمر مجاہد رحمہ اللہ کو جہادی صف میں انتہائی قریب سے دیکھا ہے، یعنی فتوحات میں، پسپائیوں میں، حملوں میں اور دفاع میں تو ان حضرات کو اللہ رب العزت کا حکم بجا لانے والا، حضرت محمد ﷺ کی پیاری سیرت پر، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے نقش قدم پر اور اسلاف امت کے طرز عمل پر پایا ہے، یقینی طور پر امت مسلمہ کے حقیقی غمخوار اور باوفا یہی لوگ ہیں۔

ماہنامہ شریعت کے کالم نگار محترم اکرم تاشفین صاحب فروری ۲۰۱۸ کے شمارہ میں تحریر فرماتے ہیں:

"دنیا بھر کے مختلف خطوں میں مختلف ناموں اور نعروں سے جہادی تحریکیں کام کر رہی ہیں، ہر شخص اپنی مرضی سے کام کر رہا ہے، کون صحیح ہے اور کون غلط، ہمیں اس سے کوئی سروکار نہیں۔ امارت اسلامیہ اپنا ایک مزاج اور طریقۂ کار رکھتی ہے (اسلامی شرعی طریقۂ کار)، امارت اسلامیہ نے ہمیشہ بے جا شدت، وحشیانہ پن اور فرقہ واریت سے احتراز کیا ہے، ایک عام مسلمان شہری، چاہے وہ جس خطے کا بھی ہو اسے احترام اور وقعت دی ہے، کسی کے بارے میں تکفیر تو کجا بے وقعتی یا بے دینی کی بھی رائے نہیں دی، امارت اسلامیہ کی قیادت نے ہمیشہ صبر و استقامت کا دامن تھامے رکھا ہے"

حقیقی طور پر قیادت و امارت کے قابل یہی لوگ ہیں، افغانستان میں اسلامی امارت کی شکل میں چوکھٹ (اور عمارت) قائم ہو چکی ہے، اسکی مضبوطی کے لئے عمومی طور پر تمام مسلمانوں اور خصوصی طور پر پاکستانی مسلمانوں کے لئے ضروری ہے کہ اپنے مال و جان کے ذریعے تعاون کریں، جس کا آپ کو اللہ تعالیٰ بہت ہی اچھا بدلہ عطا فرمائے گا "ان شاء اللہ تعالیٰ" اور امارت اسلامیہ کے تشخص کو عام کیا جائے، خصوصاً ماہنامہ شریعت ہر مسلمان کے گھر تک پہنچانا چاہئے۔

ایک دردِ دل

بندہ تقریباً آج سے پندرہ برس قبل جس وقت سنٹر محبس پشاور میں ۶۵ پینسٹھ دوستوں کے ہمراہ تھا، اس وقت کچھ سمجھدار دوستوں نے ایک عدد خط تحریر فرمایا تھا۔

"کہ تمام نظموں کے قائدین آپس میں اتحاد کرکے اسلامی امارت کے قائد حضرت امیر المؤمنین، عمر ثالث ملا محمد عمر" رحمہ اللہ" کے ہاتھ پر بیعت کر لیں اور عملی جہاد میں شرکت کریں جیسا کہ اسلامی امارت کا لائحۂ عمل ہے، یہ وقت کی ضرورت ہے کہ تمام کفریہ طاقتوں نے اتحاد کرکے امارت اسلامیہ کو بظاہر ختم کر دیا ہے"

پندرہ ۱۵ برس بعد "کامل مناجات مقبول" کے توسط سے ایک دفعہ پھر امت مسلمہ کے غیور مجاہدین اور ان کے قائدین کو بھرپور دعوت فکر دیتے ہوئے عرض کرتے ہیں کہ اسلامی امارت کے ساتھ ایک ہو جاؤ وہ بابرکت اور غیرت مند قیادت کے ساتھ وابستہ غیور مجاہدین کا واحد عظیم الشان لشکر ہے، اسی ایک مرکز کو مضبوط کیا جائے، اسی ایک ہی قیادت کو مضبوط کیا جائے جو صحیح امت مسلمہ کی ترجمانی کرتے ہیں، آخر میں ان آیاتِ جہاد اور احادیث کی طرف بلاتے ہیں جو آپ پہلے بھی سُن اور پڑھ چکے ہیں۔ واٰخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین،

نعمان احمد برادرِ کبیر حضرت مولانا قاری محمد عمر ظہور دامت برکاتہم ۔ ۱۸۔ ۳۔ ۲۰۱۸

مؤلف کامل مناجات مقبول

……

نام: ابو عبد الرحمن عابد الرحمن بن حفظ الرحمن بن شاہ محمد بن نظام الدین بن رکن الدین جالندھری بعدہٗ بہاولنگری۔

ولادت: ۱۹۷۱ء کے ماہ رمضان المبارک میں بمقام ڈیرہ حافظاں والا چک نمبر ۴۸۔۳آر تحصیل ہارون آباد ضلع بہاولنگر ہوئی۔

عصری تعلیم: ابتدائی تعلیم آبائی گاؤں میں حاصل کی اور پانچویں جماعت میں دسیوں دیہات کے آٹھ سکولوں کے بوڑد میں سے پہلی پوزیشن پر آئے۔

ناظرہ و حفظ قرآن کریم: اپنے داداجان حافظ شاہ محمد جالندھری سے ناظرہ قرآن پاک پڑھا" جو کہ ہندوستان جالندھر میں قرآن پاک کے معلم رہے اور یہاں حافظاں والا میں بلا معاوضہ قرآن کی تعلیم اور خدمت میں مشغول رہے، ساتھ ہی حافظ شاہ محمد رحمہ اللہ مجلس صیانۃ المسلمین ہارون آباد کے صدر منتخب ہوئے۔" اسکے بعد اپنے شہر کے مدرسہ تعلیم القرآن میں ۱۵ ماہ میں قرآن پاک حفظ کیا بعدہٗ اسکی گردان کی، اور تاحال تراویح میں سنانے کا اہتمام ہے۔

درسِ نظامی اور سلوک و معرفت: ۱۵ سال کی عمر میں حضرت مولانا عبد العزیز رائپوری رحمہ اللہ کے ہاتھ پر بیعت کی جو کہ شاہ عبد القادر رائپوری رحمہ اللہ کے ۴۰ سال تک خادم خاص رہے اور آپ ہی کے جانشین بنے، جس کا اعلان شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا کاندھلوی رحمہ اللہ نے بڑے اجتماع میں کیا تھا، آپ رات، دن میں دو قرآن پاک ختم کرتے تھے اور سالہاسال یہی معمول رہا۔

سلیم اللہ خان، مفتی مظہر شاہ صاحب مفتی حمید اللہ جان، مولانا محمد الیاس تبلیغی ہارون آبادی مولانا غلام محمد بہاولنگری، ودیگر بہت مشائخ صاحبان رحمہم اللہ تعالیٰ رحمۃً واسعۃً سے استفادہ کیا۔

کتبہ: مفتی محمد آصف صاحب حسن زئی شعبہ تصنیف وتالیف حضرت محمد ﷺ ویلفئر
ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

تحدیث بالنعمۃ. اور اپنے رب کی نعمت کو بیان کرو (القرآن)

بندہ کو اپنے شیخ اول حضرت مولانا عبد العزیز رائے پوری رحمہ اللہ کے بعد شیخ ثانی حضرت شیخ الحدیث سحبان محمود رحمہ اللہ سے اس مناجات کی اجازت اور تلقین کے بعد سے کتنی ہی جگہوں پر اللہ نے اس کو بندہ کے لئے ہتھیار اور حفاظت بنایا اور اللہ کا فضل شامل حال رہا پھر شیخ ثالث حضرت حکیم اختر صاحب رحمہ اللہ سے اس مناجات کے ورد کی اجازت و تلقین بدستور رہی۔

مناجات مقبول: جسکی برکت سے اللہ تعالیٰ نے بندہ کی قدم قدم پر حفاظت فرمائی

مناجات مقبول: جسکی برکت سے اللہ تعالیٰ نے بندہ کو بے گمان روزی عطا فرمائی

مناجات مقبول: جسکی برکت سے اللہ نے بندہ کے مال واولاد میں برکتیں اور خوشیاں عطا فرمائیں

مناجات مقبول: جسکی برکت سے خواب میں حضرت آقائے دوجہان ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی اور آپ ﷺ نے بندہ کو تلوار پکڑائی جس سے بندہ نے آپ ﷺ کے سامنے تقریباً سات عدد شیطانوں کو قتل کیا جو بندہ کو دین اور دین والوں، علم اور علم والوں، جہاد اور جہاد والوں سے، حتی کہ خود آقائے دوجہان ﷺ سے بیزار کرنا چاہتے تھے، جنکا قصہ میرے تمام ساتھی جانتے ہیں کہ مجھے انسانی شکل میں مرکزِ تبلیغ رائیونڈ میں غائبانہ ہزار روپے دیکر گئے، پھر پورے دس دن تک دیر کی تشکیل میں بھوکا رکھا اور کہتے تھے ہم "اللہ" ہیں اور "ہم فرشتے" ہیں اور مجھے اپنے چنگل میں خوب پھنسار کھا تھا اور سنت راستے کی بجائے" غائبانہ روپے ملنے کے راستے" پر چلا رہے تھے، اور بھی بہت دفعہ علماء اور شیخ کے سمجھانے سے شیطانی چنگل سے اللہ تعالیٰ نے بچایا، بندہ کے شیخ صاحب قرآن، خاصۃ الرحمن سحبان محمودؒ نے بتایا کہ" اللہ نے شیطان پکڑوا دیا" (جو روپے دیتا اور وحی والہام کرتا، اللہ بن کر اور فرشتہ بن کر)۔

مناجات مقبول: جسکی برکت سے والدہ صاحبہ کو نبی ﷺ کی، بوقت سحر مصلے پر بیٹھے، دعائیں کرتے ہوئے نیند میں زیارت ہوئی اور دیکھا کہ عابد الرحمٰن (مؤلف) نبی ﷺ کی بھری مجلس کا پہرہ دے رہا ہے۔

مناجات مقبول: جسکی برکت سے اللہ نے چھیالیس ملکوں کے اتحایوں کی خطرناک جیل شبرغان سے محض اپنی قدرت اور فضل سے وہاں موجود فوج کی آنکھوں میں دھول جھونک کر رہائی دی اور بشارت ملی کہ یہ مناجات مقبول کی برکت ہے۔ اور کتاب مناجات پہلے دکھائی اور وہی کتاب ہُو بہو بعد میں پہنچا بھی دی جو اللہ "عالم الغیب" کے سوا کوئی نہیں کر سکتا تھا۔

مناجات مقبول: جسکی برکت سے زندگی میں دینی اور دنیاوی، مالی اور جانی بہت سے فتنوں سے اللہ نے بچایا جبکہ فتنے ہر وقت منتظر ہیں کہ کب ہم اللہ کی پناہ مانگنے سے غافل ہوں اور وہ ہمیں دبوچ لیں۔ حسبنا اللہ ونعم الوکیل علی اللہ توکلنا۔

ہمارا اندازِ تخریج

ہماری تخریج مناجات میں ترتیب یہ ہے کہ حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ کی مرتب دعاؤں کی کتاب "مناجات مقبول" جس کو حضرت رحمہ اللہ نے بارہ سال تک اپنے معمول میں رکھا ہے، اور اللہ تعالیٰ سے گریہ وزاری کی ہے اور حضرت رحمہ اللہ کے خلفائے کرام عمت فیوضہم نے بھی لاکھوں نسخے بیسیوں مکتبوں سے اسی نسخے کی ترتیب پر چھپوائے ہیں اور اپنے عقیدت مند سالکین کو پڑھنے کی تلقین فرمائی ہے اور اس کی بہت ہی برکات

دیکھی ہیں، تو اس میں کچھ مکمل دعائیں تھیں اور کچھ دعاؤں کے صرف ٹکڑے تھے، شروع یا آخر سے دعا محذوف تھی، اور کچھ دعاؤں میں کسی جملے کا اضافہ تھا، اور کہیں درمیان سے کچھ جملے چھوٹ چکے تھے، لہذا ہم نے نبی پاک ﷺ کے ارشاد " علماء انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے وارث ہیں "(بخاری) کے مطابق علماء سے رجوع کیا، اور مشورے لئے، اور اس بابرکت کتاب کو مکمل کر دیا اور نام رکھا "کامل مناجات مقبول" اس میں ہم نے ہر دعا کو مکمل کیا ہے، ہر دعا حتی الامکان ہُو بہُو تلاش کی ہے اگر "مناجات" کی دعا حدیث پاک سے کہیں بھی ہو بہو مل جاتی تو بندہ اسکو بالکل تبدیل نہ کرتا، تبدیلی تب کی ہے جب ذخیرۂ احادیث میں اس قدر مختصر دعا نہ مل سکی الانادرًا للفائدۃ، اسکے الفاظ میں جو مزید دعا ملی اس کو بھی ذکر کیا ہے، کئی شان ورود کے ساتھ دعا کو مکرر بھی ذکر کیا ہے، اور اگر ایک ہی دعا کے کئی ٹکڑے جابجا ہیں تو ہم نے ہر جگہ اس کو مکمل ذکر کیا ہے جو جملہ زائد تھا اس کو حذف کر دیا ہے۔ جو اضافہ ہم نے کیا وہ سرخ رنگ کی عربی ہے، اور اس کے ترجمے کا بھی اضافہ کیا ہے، اگر بعض لفظ سرخ ہو تو لفظ میں تبدیلی کی ہے، اس[ن] کے ساتھ لکھا ہے تو دوسرا نسخہ ہے، مکمل تقریباً پونے چھ ہزار حوالے ہیں، جو پچیس صفحات پر مشتمل ہیں ہم نے کتاب سے انکو ضخامت بڑھنے کے اندیشہ سے الگ کر دیا ہے، جو صاحب دیکھنا چاہیں ہم سے رجوع فرمالیں۔ تبدیل شدہ مقامات تقریباً دوسو پچھتر 275 ہیں

اللہ تعالیٰ کا شکر

بندہ کو اللہ پاک نے شہیدوں کے درمیان سے نکال کر یہ توفیق دی کہ شہیدوں کے خون کو چمکانے اور مہکانے کے لئے ہر میسر کتب خانہ میں جاتا اور حدیث تلاش کرتا اور صحیح کتاب کو دیکھ کر پھر دو گواہ بناتا کہ مناجات مقبول میں یوں عبارت ہے اور اصل کتاب میں یوں، پھر کتب خانوں پر جا، جا، کر ایک، ایک دعا کو صحیح کرتا ملتان، لاہور، کوئٹہ اور کراچی کے کتب خانوں والے تنگ ہوتے کہ ہماری کتب میں غلطیاں نکال کر کتاب کا حسن خراب کرتا ہے، نیز علماء کرام و مشائخ عظام کی چوکھٹ پر حاضری دیتا اور کئی اللہ والے ایسے بھی تھے جنہوں نے بندہ کو جھڑکیاں ماریں اور تھپڑ تک مارنے کو تیار ہوئے کہ تم ایسی کتابوں کی تصحیح کا سوچ رہے ہو؟ مگر یہ تو شہیدوں کے کھاتہ میں کتاب ڈالنا ہی تھی (کہ اس کتاب کو شہیدوں اور قیدیوں اور ان کے غمزدہ گھرانوں کے لئے لکھنا اولین مقصد تھا) اس لئے ہمت نہ ہاری اور اللہ پاک نے اپنے دین کے علماء اور مشائخ سے بھی تصدیقات کروادیں اور مہر تصدیق ثبت ہو گئی۔

ذالک فضل اللّٰہ یوتیہ من یشآء، واللّٰہ ذو الفضل العظیم۔

مگر ہم بھی انسان اور خطاوار ہیں، بس اللہ کی رحمت پر نظر ہے، اس لئے آپ جو صاحب "کامل مناجات مقبول" میں ہماری کسی خطا پر مطلع ہوں ہمیں ضرور آگاہ فرمائیں، ہم اصلاح کر کے اس مناجات میں آپ کا حصہ ڈالنا اپنے لئے باعث صد افتخار سمجھیں گے۔ مناجات یا کسی بھی حدیث، فقہ کی عبارت، لغت اور صیغہ کا حوالہ معلوم کرنے کے لئے رابطہ اس نمبر پر فرمائیں ۔03060792339 **03313814613۔۔۔ وما توفیقی الا باللّٰہ علیہ توکلت والیہ انیب بندہ ابو عبد الرحمن عابد الرحمن بن حفظ الرحمن حنیفی غفر اللّٰہ لہٗ ولِوالدَیہ ولِاساتِذَتہٖ وَلِمَشَایِخہٖ ولاحبابہٖ وللمؤمنین والمؤمنات والمسلمین والمسلمات۔**

دعا کے قبول ہونے کی شرطیں

دعا کے قبول ہونے کے لئے کچھ شرطیں دعا مانگنے والے میں ہیں اور کچھ دعا کے اندر ہیں اور کچھ جو مانگا جائے اس میں ہیں

دعا مانگنے والے میں شرطیں

دعا مانگنے والے میں تو یہ شرطیں ہیں کہ اس کو یقین ہو کہ میری حاجت اللہ کے سوا کوئی پوری نہیں کر سکتا، اور سارے واسطے، اسباب، آلات، بہانے اسی کے قبضہ میں ہیں، اور اسی کے تابع کرنے سے تابع ہوتے ہیں، اور یہ کہ سچی نیت سے اور حاضر دل سے دعا مانگے کیونکہ "اللہ غافل دل کی دعا قبول نہیں فرماتا" اور یہ کہ حرام کھانے سے بچنے والا ہو، اور یہ کہ دعا کر کے اکتا نہ جائے یعنی تھک کر بیٹھ نہ جائے

جو چیز مانگے اس میں شرطیں

اور دعا میں جو مانگے اس میں شرط یہ ہے کہ اس کا مانگنا اور وہ کام کرنا شرعاً جائز ہو جیسے حضور ﷺ کا فرمان ہے کہ "جب تک گناہ کی دعا نہ مانگے یا قطع رحمی (تعلق توڑنے) کی دعا نہ مانگے تو قبول ہوتی ہے"۔ لہذا گناہ میں جو عمل گناہ ہیں سب آجاتے ہیں، اور قطع رحمی میں مسلمانوں کے سب حقوق اور مظالم داخل ہو جاتے ہیں.

سہل بن عبد اللہؒ کے نزدیک شرطیں

اور سہل بن عبد اللہ تستری رحمہ اللہ فرماتے ہیں دعا کی سات شرطیں ہیں، پہلی تضرّع (گڑگڑانا، عاجزی، انکساری کرنا) خوف (ڈرنا) امید، دعا میں ہمیشگی کرنا، خشوع عموم (ہر حال میں دعا کرتا رہے) اور حلال کھانا۔

دعا کے ارکان، پَر، اسباب، اور اوقات۔

ابن عطاؒ نے فرمایا "دعا کے ارکان بھی ہیں، پَر بھی ہیں، اسباب بھی ہیں، اور اوقات بھی ہیں" اگر اپنے ارکان کے موافق ہو گی تو طاقت ور ہو گی، اور اپنے پَروں کے موافق ہو گی تو آسمان میں اُڑے گی، اور اپنے وقتوں کے موافق ہو گی تو کامیاب ہو گی، اور اپنے اسباب کے موافق ہو گی تو بامراد ہو گی، لہذا اس کے ارکان دل کا حاضر ہونا، نرمی ہونا، شکستگی، عاجزی اور خشوع وانکساری ہے۔ اور اس کے پَر سچائی اور اخلاص ہے، اور اس کے اوقات صبح، سحر، اور رات کا آخری وقت ہے، اور اس کے اسباب حضرت محمد ﷺ پر درود پڑھنا ہے۔

اور بعض نے کہا اس کی شرطیں چار ہیں، ا:جب اکیلا ہو تو دل کو محفوظ رکھے، اور لوگوں میں ہو تو زبان کو محفوظ رکھے، نظر کو وہاں سے بچائے جہاں دیکھنا حلال نہیں۔ اور پیٹ کو حرام سے بچائے۔ بعض نے کہا دعا کی شرط یہ ہے کہ اس میں غلطیاں نہ کرے۔ اور ابراہیم بن ادہم رحمہ اللہ سے کہا گیا "کیا بات ہے ہم دعا کرتے ہیں اور وہ قبول نہیں ہوتی؟"

فرمایا: کیونکہ تم نے اللہ کو پہچانا اور اس کی اطاعت نہیں کی، اور اس کے رسول ﷺ کو پہچانا مگر ان کی سنت کی پیروی نہ کی، اور تم نے قرآن کو پہچانا اور اس پر عمل نہ کیا، اور تم نے اللہ کی نعمتیں کھائیں مگر ان کا شکر ادا نہ کیا، اور تم نے جنت کو پہچانا مگر اس کی طلب نہ کی، اور تم نے جہنم کو پہچانا پھر اس سے بھاگے نہیں، اور تم نے شیطان کو پہچانا پھر اس سے جنگ نہ کی، بلکہ اس کی موافقت کی۔

اور تم نے موت کو پہچانا پھر اس کی تیاری نہ کی، اور تم نے مردے دفن کئے اور ان سے

عبرت حاصل نہ کی، اور تم نے اپنے عیب چھوڑ دیئے اور لوگوں کے عیبوں میں مشغول ہو گئے۔

بخاری سمیت آئمہ نے ذکر کیا ہے انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جب تم میں سے کوئی دعا مانگے تو مانگنے میں عزم اور پختگی ہو اور یہ نہ کہے "اے اللہ اگر تو چاہے تو عطا کر دے "(کہ یہ عزم اور پختگی کے خلاف ہے) علماء نے فرمایا: یہ دلیل ہے کہ آدمی کو قبولیت کی امید ہو اور اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو کیونکہ وہ کریم اور سخی ذات سے مانگ رہا ہے۔

اور دعا کے کچھ اوقات اور احوال ہیں جن میں غالباً دعا قبول ہو جاتی ہے وہ ہیں رات کا آخری حصہ، افطاری کا وقت، اذان اور اقامت کے درمیان، بدھ کے دن ظہر اور عصر کے درمیان، بے چینی کی حالت میں، سفر میں، بیماری میں، بارش کے وقت، جہاد میں صف بندی کے وقت، جب دشمن سے آمنا سامنا ہو، جمعہ کے دن ایک گھڑی ہے، اکثر نے کہا جمعہ کے دن عصر اور مغرب کے درمیان کا وقت ہے۔ ان سب کے بارے میں روایات وارد ہوئی ہیں۔

ام الدرداء رضی اللہ عنہا نے شہر بن حوشب سے فرمایا "آپ نے کپکپی (جھرجری جو اچانک جسم میں طاری ہوتی ہے) دیکھی ہے؟" کہا جی ہاں! فرمایا اس وقت اللہ سے دعا کیا کرو کیونکہ اس وقت دعا قبول ہوتی ہے۔

جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے "مسجد الفتح" میں تین دن دعا مانگی پیر، منگل اور بدھ کے دن پھر آپ ﷺ کی دعا بدھ کے دن، ان دونوں نمازوں (ظہر اور عصر) کے درمیان قبول ہو گئی لہذا آپ کے چہرۂ انور

پر خوشی دکھائی دی، جابر فرماتے ہیں جب بھی مجھے کسی سخت فکر اور بے چینی کا سامنا ہوا تو میں نے اسی گھڑی کی انتظار کی، اور اس میں دعا مانگتا ہوں تو قبول ہو جاتی ہے۔

یہ دعا کے بارے میں مکمل مضمون تفسیر القرطبی سے نقل کیا ہے۔ (عابد الرحمن حنفی غفر اللہ لہ)

"کامل مناجات مقبول" کو پڑھنے کا طریقہ

اس کے پڑھنے کا طریقہ وہی ہے جو میرے روحانی جدِ امجد سیدی و مولائی الشیخ اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ نے لکھا اور سالکین کو تلقین فرمایا اور ہمارے سب مشائخ نے اسی کی تلقین کی کہ "روزانہ ایک منزل کی تلاوت کریں" اور معنی کا دھیان ضرور رکھیں جس دعا کا ترجمہ ساتھ لکھا ہوا نہیں ہے کسی عالم صاحب سے سبقاً سبقاً ترجمہ پڑھ لیں۔ اب چونکہ دعاؤں کی تکمیل کے بعد مناجات مقبول کا حجم بڑا ہو گیا ہے اس لئے اگر آدھی آدھی منزل پڑھیں تو پہلے ہفتے میں آدھی پڑھ لیں اور دوسرے ہفتے میں دوسری آدھی منزل پڑھ لیں تو بھی کوئی حرج نہیں۔ نبی ﷺ نے فرمایا" اتنا عمل اختیار کرو جو تمہاری طاقت میں ہو اللہ نہیں اکتاتا جب تک تم نہ اکتا جاؤ" لہذا اتنا وِرد رکھیں جو ہمیشہ کر سکیں.

منزل نمبر ایک	26
منزل نمبر دو	70
منزل نمبر تین	118
منزل نمبر چار	153
منزل نمبر پانچ	186
منزل نمبر چھ	215
منزل نمبر سات	241

اَلْمَنْزِلُ الْاَوَّلُ یَوْمَ السَّبْتِ منزل اول. بروزشنبہ (ہفتہ) اس حمد و درود کا اضافہ ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع کرتاہوں میں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ① الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۙ② مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ③ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ④

تمام تعریفیں اللہ کے لائق ہیں جو پالنے والا ہے تمام جہانوں کا، بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے، بدلے کے دن کا مالک ہے، تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی إِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ إِبْرَاھِیْمَ إِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر اور محمد ﷺ کی آل پر جیسے رحمت نازل فرمائی تونے ابراہیم علیہ السلام پر اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بیشک تو تعریف کے لائق بڑی بزرگی والا ہے

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی إِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ إِبْرَاھِیْمَ إِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

اے اللہ! برکت نازل فرما محمد ﷺ پر اور محمد ﷺ کی آل پر جیسے برکت نازل فرمائی تونے ابراہیم علیہ السلام پر اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بیشک تو تعریف کے لائق بڑی بزرگی والا ہے

خُطْبَةُ قُرُبَاتٍ عِنْدَ اللّٰہِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُوْلِ

نَحْمَدُكَ یَا خَیْرَ مَأْمُوْلٍ وَّاَکْرَمَ مَسْئُوْلٍ عَلٰی مَا عَلَّمْتَنَا مِنَ الْمُنَاجَاتِ الْمَقْبُوْلِ مِنْ قُرُبَاتٍ عِنْدَ اللّٰہِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُوْلِ فَصَلِّ عَلَیْہِ مَا اخْتَلَفَ الدَّبُوْرُ وَالْقَبُوْلُ وَانْشَعَبَتِ الْفُرُوْعُ مِنَ الْاُصُوْلِ ثُمَّ نَسْئَلُكَ بِمَا سَنَقُوْلُ وَمِنَّا السُّؤَالُ وَمِنْكَ الْقَبُوْلُ

حمد کرتے ہیں ہم تیری اے بہتر اِن کے، جن سے امید کیجائے، اور سخی تر اِن کے جن سے سوال کیا جائے، اس پر کہ سکھائی تونے ہمیں "مناجات مقبول"، کہ وہ موجب قربت ہے اللہ تعالیٰ کے یہاں، اور دعائیں ہیں رسول اللہ ﷺ کی، تو رحمت کاملہ بھیج آپ ﷺ پر، جب تک کہ چلے پچھوا اور پوروا (جب تک ہوائیں چلتی رہیں) اور نکلیں شاخیں جڑوں سے بعدازین مانگتے ہیں ہم تجھ سے، وہ جو آگے کہتے ہیں، اور ہمارا کام سوال ہے اور تیرا کام قبول فرمالینا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنۡیَا حَسَنَةً وَّفِی الۡاٰخِرَةِ حَسَنَةً

وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ (القرآن)

اے رب ہمارے دے ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی اور بچا ہمیں دوزخ کے عذاب سے

اس دعا سے ساری خیر مل گئی۔ پہلی روایت

……

دعا نمبر ۱: عبد السلام بن شداد نے فرمایا میں انس بن مالک (رضی اللہ عنہ وعن الصحابۃ اجمعین) کے پاس تھا تو ثابت کہنے لگے آپ کے بھائی چاہتے ہیں کہ آپ ان کے لئے دعا فرمادیں تو آپ (رضی اللہ عنہ وعن الصحابۃ اجمعین) نے پڑھا "اَللّٰھُمَّ اٰتِنَا فِی الدُّنۡیَا حَسَنَةً وَّفِی الۡاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ" پھر کچھ دیر باتیں کرتے رہے حتیٰ کہ جب کھڑے ہونے لگے تو پھر کہا اے ابو حمزہ (رضی اللہ عنہ وعن الصحابۃ اجمعین) آپکے بھائی اٹھنے لگے ہیں آپ انکے لئے دعا فرمادیں، فرمایا تم چاہتے ہو کہ میں تمہارے لئے معاملات کو مشکل بنادوں؟ جب اللہ تمہیں دنیا اور آخرت میں بھلائی دیدے اور تمہیں جہنم کے عذاب سے بچالے تو تمہیں ساری خیر دیدی۔ دعا یہ ہے

۱۔اَللّٰھُمَّ اٰتِنَا فِی الدُّنۡیَا حَسَنَةً وَّفِی الۡاٰخِرَةِ حَسَنَةً

وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

اے اللہ دے ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی اور بچا ہمیں دوزخ کے عذاب سے

۔ابن کثیر از ابن ابی حاتم۔

صبر نہیں عافیت مانگو، دوسری روایت

……

دعا نمبر ۱: انس بن مالک (رضی اللہ عنہ وعن الصحابۃ اجمعین) سے روایت ہے کہ، رسول اللہ ﷺ ایک آدمی (رضی اللہ عنہ وعن الصحابۃ اجمعین) کی عیادت کرنے گئے، جو بیماری سے (کمزور ہو کر) پرندے کے بچے کی طرح ہو چکا تھا، آپ ﷺ نے اس سے پوچھا "تو کیا دعا مانگتا تھا؟ کیا تو اپنے رب سے عافیت نہیں مانگتا تھا؟" کہا میں کہتا تھا "یا اللہ تو نے جو سزا مجھے آخرت میں دینی ہے وہ دنیا ہی میں دے دے" تو نبی ﷺ نے فرمایا "سبحان اللہ" تو اسکی طاقت نہیں رکھتا تو یہ کیوں نہیں کہتا تھا

۱۔اَللّٰھُمَّ اٰتِنَا فِی الدُّنۡیَا حَسَنَةً وَّفِی الۡاٰخِرَةِ حَسَنَةً

وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

اے اللہ دے ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی اور بچا ہمیں دوزخ کے عذاب سے

ترمذی ۳۴۸۷۔۳۸۲۴۔

اللہ کی نصرت اور جہاد میں دشمن پر غلبہ

……

دعا نمبر ۲: اس دعا اور امیر کی اطاعت کی برکت سے جہاد میں اللہ کی نصرت آئی اور طالوت کی چھوٹی سی جماعت جالوت کے بڑے لشکر پر غالب آگئی اور داؤد علیہ السلام نے جالوت کو قتل کر دیا۔ حاصل بقرہ آیت ۲۵۰ و ابن کثیر۔ دعا یہ ہے

۲۔رَبَّنَآ اَفۡرِغۡ عَلَیۡنَا صَبۡرًا وَّثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَا وَانۡصُرۡنَا عَلَی

الۡقَوۡمِ الۡکٰفِرِیۡنَ

اے رب ہمارے! ڈال دے ہم پر صبر اور جمادے ہمارے قدم اور غالب کر ہمیں کافر لوگوں پر

اللہ اسکے ہر جملہ پر فرماتے ہیں ”میں نے ایسے ہی کر دیا“

دعا نمبر ۳: مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں ابن عباس (رضی اللہ عنہ وعن الصحابۃ اجمعین) کے پاس گیا اور عرض کی اے ابو عباس (رضی اللہ عنہ وعن الصحابۃ اجمعین) میں ابن عمر (رضی اللہ عنہ وعن الصحابۃ اجمعین) کے پاس تھا انہوں نے یہ آیت پڑھی اور رونے لگے فرمایا کونسی آیت ؟ میں نے کہا“ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ“ تو ابن عباس (رضی اللہ عنہ وعن الصحابۃ اجمعین) نے فرمایا ” یہ آیت جب نازل ہوئی تو صحابہ رضی اللہ عنہم کو بہت سخت غم لاحق ہوا، اور سخت غیظ (کڑھن) سے دوچار ہو گئے، اور کہنے لگے یارسول اللہ۔ ﷺ۔ ہم تو تب بھی ہلاک ہو جائیں گے جب ہم اپنی کلام اور اپنے عملوں پر مؤاخذہ کئے جائیں گے، باقی رہے ہمارے دل تو وہ تو ہمارے اختیار میں بھی نہیں، تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں فرمایا تم کہو “سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا” ہم نے سنا اور مانا، تو انہوں نے کہا “سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا” ہم نے سنا اور مانا، تو پھر اس کو اس آیت نے منسوخ کر دیا، اور اب حدیث النفس (دل کے خیالات) سے در گذر فرما دیا اور صرف اعمال پر مؤاخذہ ہوگا (ابن کثیر از احمد) لہٰذا یہ دعا ہے جس سے بھول چوک پر مؤاخذہ نہ کرنے، پہلی امتوں والے بھاری کام ذمہ نہ لگانے، اور طاقت سے زیادہ عمل کا مکلّف نہ بنانے کی درخواست ہے، [اور اللہ اسکے ہر جملہ پر فرماتے ہیں ”میں نے ایسے ہی کر دیا“ (ابن کثیر از مسلم)

۳. رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۗ وَاغْفِرْ لَنَا ۗ وَارْحَمْنَا ۗ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۲۸۶

اے رب ہمارے! نہ پکڑ ہم کو اگر بھول جائیں یا چوک جائیں، اے رب ہمارے! اور نہ رکھ ہم پر بوجھ بھاری جیسا کہ رکھا تھا ہم سے پہلے لوگوں پر، اے رب ہمارے! اور نہ اٹھوا ہم سے وہ چیز جس کی طاقت ہم کو نہیں، اور در گزر کر ہم سے، اور بخش دے ہمیں، اور رحم کر ہم پر تو ہی ہمارا مالک ہے تو مدد فرما ہماری کافر لوگوں پر۔

ہر آدمی کا دل اللہ عزوجل کی دو انگلیوں کے درمیان ہے

دعا نمبر ۴: ام سلمہ (رضی اللہ عنہا وعن الصحابۃ اجمعین) فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ پڑھتے تھے، ”يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ“ ترجمہ: اے دلوں کو پلٹنے والے میرا دل اپنے دین پر مضبوط فرما“ پھر یہ دعا نمبر ۴ پڑھتے تھے، (دوسری جگہ فرمایا) میں نے عرض کی یارسول اللہ! کیا دل بھی پلٹتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا“ ہاں ہر بنی آدم کا دل اللہ عزوجل کی انگلیوں میں سے دو انگلیوں کے درمیان ہے، اگر چاہے تو سیدھا کر دے، اور چاہے تو ٹیڑھا کر دے، اسلئے ہم اللہ سے مانگتے ہیں کہ ھدایت کے بعد ہمارے دل ٹیڑھے نہ کر دے، اور مانگتے ہیں کہ اپنے پاس سے رحمت عطا فرمادے کہ وہ بہت عطا فرمانے والا ہے“ (ابن کثیر از ابن مردویہ وابن جریر) دعا یہ ہے

۴: رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ○

اے رب ہمارے نہ پھیر ہمارے دل بعد ہدایت کرنے کے اور دے ہمیں اپنے پاس سے ایک رحمت کہ بے شک تو ہی ہے بہت دینے والا

انہیں باغات، پاکیزہ بیویاں اور اللہ کی خوشنودی ملے گی

……

دعا نمبر ۴ "ب" متقی لوگ یہ دعا پڑھتے ہیں انہیں باغات ملیں گے جنکے نیچے سے نہریں جاری ہوں گی، اور پاکیزہ بیویاں، اور اللہ کی خوشنودی ملے گی، انکی اور نشانی یہ ہے کہ وہ صبر کرنے والے ہیں، سچے ہیں، فرمانبردار ہیں، خرچ کرنے والے ہیں اور صبح کو استغفار کرنے والے ہیں (سورۃ آل عمران آیت ۱۷،۱۶) دعا یہ ہے

۴"ب" رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○

اے رب ہمارے! ہم ایمان لائے ہیں، پس بخش دے ہمارے گناہ، اور بچا ہم کو دوزخ کے عذاب سے

عقل والوں کی دعا اور اعمال

……

دعا نمبر ۵: یہ کچھ اعمال ایمان اور عقل والوں کے ہیں کہ وہ کھڑے، بیٹھے، اور لیٹے ہوئے اللہ کو یاد کرتے ہیں، اور آسمان وزمین کی تخلیق کو سوچ کر یہ دعائیں پڑھتے ہیں (سورۃ آل عمران آیت ۱۹۰ تا ۱۹۴ اور ابن کثیر) دعائیں یہ ہیں

۵: رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝۱۹۲ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۚ ۝۱۹۳ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝۱۹۴

اے رب ہمارے! تو نے یہ عبث نہیں پیدا کیا تو پاک ہے پس بچا ہمیں دوزخ کے عذاب سے اے رب ہمارے! تو جسے دوزخ میں ڈالے تو ضرور اسے رسوا کر دیا اور سیاہ کاروں کا کوئی ساتھی نہیں، اے رب ہمارے! ہم نے ایک پکارنے والے کو ایمان کے لئے پکارتے ہوئے سنا کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ، سو ہم ایمان لے آئے، اے رب ہمارے! اب ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری برائیوں کو اتار دے، اور ہمارا نیکوں کے ساتھ خاتمہ کر، اے رب ہمارے! اور دے ہمیں جو اپنے رسولوں کی معرفت تو نے ہم سے وعدہ کیا اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کر تو وعدہ کی خلاف ورزی نہیں کرتا

جن کلمات سے آدم علیہ السلام کی توبہ قبول ہوئی

……

قرآن پاک میں فرمایا "پھر آدم نے اپنے پروردگار سے کچھ کلمات سیکھے (اور معافی مانگی) تو اس نے ان کا قصور معاف کر دیا" مفسرین نے فرمایا: وہ کلمات یہی دعا نمبر ۶ ہے بقول مجاہدؒ، سعید

بن جبیر، ابوالعالیہ، ربیع بن انس، حسن، قتادہ، محمد بن کعب القرظی، خالد بن معدان، عطا الخراسانی، عبدالرحمٰن بن زید بن اسلم رحمہم اللہ (ابن کثیر)

٦ رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ٚ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا
لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝٢٣

اے رب ہمارے ہم نے اپنی جانوں پر زیادتی کی اور اگر تو ہمیں نہ بخشے گا اور ہم پر رحم نہ کرے گا توہم نامرادوں میں سے ہو جائیں گے.

ہاتھ پاؤں کاٹنے اور سولی دینے کی دھمکی پر دعا اور شہادت

ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (جن جادوگروں کو فرعون نے دھمکی دی کہ میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں کاٹ ڈالوں گا اور تمہیں سولی چڑھادونگا انہوں نے یہ دعا مانگی تو وہ) شروع دن میں جادوگر تھے اور دن کے آخر میں شہید ہو چکے تھے۔ (طبری ١٥٠٢٣) جنکی تعداد ستر۔ یاستر ہزار، یابہتر ہزار، یاسات لاکھ میں سے چھانٹ کر سات سو یاان کے درمیان کوئی تعداد تھی جس میں پندرہ اقوال ہیں (زادالمسیر)

٧ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ○ اعراف ١٢٦

اے رب ہمارے! ہم پر صبر ڈال دے اور ہمیں مسلمان کرکے موت دے

موسیٰ علیہ السلام کی دعا

٨ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ
خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ ○

توہی ہے ہمارا مددگار پس بخش دے ہم کو ، اور رحم کر ہم پر اور تو سب سے اچھا بخشنے والا ہے

موسیٰ علیہ السلام کی قوم کی دعا

جنہیں آخرکار فرعون کے فتنہ اور دریا سے نجات ملی

٩ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ○ وَنَجِّنَا
بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○

اے رب ہمارے نہ کیجیو ہمیں ستم سہنے والا ظالم لوگوں کا اور چھڑالے ہمیں اپنی رحمت سے کافر لوگوں سے.

یوسف علیہ السلام کی دعا جنہیں اللہ نے کنویں سے نکال کر تخت شاہی پر بٹھادیا

١٠ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ○

اے پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے! توہی ہے رفیق میرا دنیا اور آخرت میں اٹھانا مجھ کو مسلمان اور شامل کرنا مجھے نیکوں کے ساتھ۔

ابراہیم علیہ السلام کی دعا جنکو اللہ کی دوستی ملی

١١ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا
وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ○ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ
يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ○

اے رب میرے! کردے مجھے نماز درست رکھنے والا اور میری اولاد کو بھی ، اے رب ہمارے!

اور میری دعا قبول کر ، اے رب ہمارے! بخشا مجھ کو اور میرے ماں باپ کو ، اور تمام مؤمنین کو جس دن حساب قائم ہو۔

یہ دعا اللہ رب العزت نے تلقین فرمائی کہ والدین کے لئے مانگیں

……

۱۲۔ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ○

اے رب! رحم کر میرے والدین پر جیسا انہوں نے مجھے بچپن میں پالا

اس دعا سے حضور ﷺ کو مدینہ میں عمدہ داخلہ ملا اور جانثار ملے

……

۱۳ رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ

صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ○

اے رب میرے! اندر لے جا مجھے لے جانا غلبہ اور عزت کا، اور نکال مجھے نکالنا غلبہ اور عزت کا ، اور تجویز کر میرے لئے اپنے پاس سے ایک دلیل واضح (اور قوت اور سلطنت مدد دینے والی)

اس دعا سے اصحاب کہف بے خوف ۳۰۹ سال تک غار میں سوتے رہے

……

۱۴ رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ○

اے رب ہمارے! دے ہمیں اپنے پاس سے ایک رحمت اور سامان کر دے ہمارے لئے ہمارے کام میں درستی کا۔

اس دعا کی برکت سے موسیٰ علیہ السلام فرعون کے سامنے تقریر کرنے پر قادر ہو گئے

……

۱۵ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ○ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ○

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ○ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ

اے رب میرے! کھول دے سینہ میرا ، اور آسان کر مجھ پر میرا کام اور کھول دے گرہ میری زبان سے کہ میری بات کو لوگ سمجھ لیں۔

یہ علم میں اضافہ کی دعا اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ کو تلقین فرمائی

……

۱۶ رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ○

اے رب میرے! بڑھا مجھے علم میں

ایوب علیہ السلام کی دعا، تکلیف دور ہوئی، گھر والے اور انکی مثل اور بھی ملے

……

۱۷ اَرَبِّ اِنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○

اے رب میرے! مجھے لگ گئی ہے بیماری اور تو سب سے بڑا مہربان ہے

عن الحسن، قال: فقال: رب أني مسني الضر (طبری)

زکریا علیہ السلام کی دعا بڑھاپے میں بیٹا ملا، بانجھ بیوی ٹھیک ہو گئی

……

۱۸ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ○

اے رب میرے! نہ چھوڑ مجھے اکیلا اور تو سب سے اچھا وارث ہے

نوح علیہ السلام کی دعا کسی جگہ میں خیریت سے پہونچنے کے لئے

……

۱۹ رَبِّ اَنۡزِلۡنِیۡ مُنۡزَلًا مُّبٰرَکًا وَّ اَنۡتَ خَیۡرُ الۡمُنۡزِلِیۡنَ

اے میرے رب! اتار مجھے مبارک جگہ میں اور تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے

نبی ﷺ کی دعا شیطانوں کی چھیڑ اور حاضری سے اللہ کی پناہ

……

۲۰ رَبِّ اَعُوۡذُ بِکَ مِنۡ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیۡنِ ○ وَ اَعُوۡذُ
بِکَ رَبِّ اَنۡ یَّحۡضُرُوۡنِ ○

اے میرے رب! میں پناہ چاہتا ہوں تیری شیطانوں کی چھیڑ سے، اور پناہ چاہتا ہوں تیری اے میرے رب! اس سے کہ وہ میرے پاس آئیں۔

اللہ کے خاص بندوں کی دعا جس پر انہیں کامیابی ملی

……

۲۱ رَبَّنَاۤ اٰمَنَّا فَاغۡفِرۡ لَنَا وَ ارۡحَمۡنَا وَ اَنۡتَ خَیۡرُ
الرّٰحِمِیۡنَ ○

اے رب! ہم ایمان لائے تو بخش دے ہمیں اور رحم کر ہم پر اور تو سب مہربانوں سے بہتر ہے

یہ رحمٰن کے بندوں کی دعائیں ہیں

……

۲۲ رَبَّنَا اصۡرِفۡ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ٭ۖ اِنَّ عَذَابَهَا کَانَ غَرَامًا

اے رب ہمارے! ٹال دے ہم سے دوزخ کا عذاب، کہ اس کا عذاب گلوگیر ہے

۲۳ رَبَّنَا هَبۡ لَنَا مِنۡ اَزۡوَاجِنَا وَ ذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ
اَعۡیُنٍ وَّ اجۡعَلۡنَا لِلۡمُتَّقِیۡنَ اِمَامًا ○

اے رب ہمارے! دے ہماری بیبیوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور کر دے ہمیں پرہیزگاروں کا مقتدا۔

سلیمان علیہ السلام کی دعائے شکرانہ، جنکے جنات، ہوا، تابع ہوئی، اور پرندوں کی بولی سکھائی گئی

……

رَبِّ اَوۡزِعۡنِیۡۤ اَنۡ اَشۡکُرَ نِعۡمَتَکَ الَّتِیۡۤ اَنۡعَمۡتَ عَلَیَّ
وَ عَلٰی وَالِدَیَّ وَ اَنۡ اَعۡمَلَ صَالِحًا تَرۡضٰهُ وَ اَدۡخِلۡنِیۡ
بِرَحۡمَتِکَ فِیۡ عِبَادِکَ الصّٰلِحِیۡنَ

اے رب! مجھے نصیب کر کہ شکر کروں تیرے احسان کا جو تو نے کیا مجھ پر، اور میرے ماں باپ پر، اور یہ کہ کروں نیک کام جو تو پسند کرے، اور داخل کر دے مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں۔

موسیٰ علیہ السلام کی دعا جس پر انہیں کھانا، ٹھکانہ اور رشتہ ملا

……

۲۵ رَبِّ اِنِّیۡ لِمَاۤ اَنۡزَلۡتَ اِلَیَّ مِنۡ خَیۡرٍ فَقِیۡرٌ ○

اے رب! میں اس بھلائی کا جو تو میری طرف اتارے محتاج ہوں

لوط علیہ السلام کی دعا، جس سے فرشتوں نے انکا دفاع کیا

* * *

۲۶ رَبِّ انْصُرْنِیْ عَلَی الْقَوْمِ الْمُفْسِدِیْنَ ○

اے میرے رب! غالب کر مجھے مفسد لوگوں پر

فرشتے ایمان والوں کے لئے یہ دعائیں کرتے ہیں

* * *

۲۷ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِیْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِیْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِیْمِ ○ رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِیْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّیّٰتِهِمْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ○ وَقِهِمُ السَّیِّاٰتِ وَمَنْ تَقِ السَّیِّاٰتِ یَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ○

اے رب ہمارے! محیط ہوا ہے ہر چیز کو تیرا رحم اور علم تو بخش دے ان لوگوں کو جنہوں نے توبہ کی اور تیری راہ پر چلے اور بچا انہیں دوزخ کے عذاب سے اے رب ہمارے! اور داخل کر انہیں ہمیشہ رہنے کی جنتوں میں جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے، اور جو کوئی نیک ہو ان کے آباؤاجداد اور ان کی بیبیوں اور ان کی اولاد میں سے، کیونکہ تو ہی ہے زبردست حکمت والا، اور بچا ان کو خرابیوں سے اور جس کو تو خرابیوں سے اس دن بچالے تو اس پر تو نے رحم کیا اور یہی تو ہے بڑی کامیابی۔

نیک انسان کی دعا

۲۸ رَبِّ أَوْزِعْنِیْٓ أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْٓ أَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ ۚ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْكَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ○

اے رب میرے! مجھے نصیب کر کہ شکر کروں تیرے احسان کا جو تو نے کیا مجھ پر اور میرے ماں باپ پر اور یہ کہ کروں نیک کام جو تو پسند کرے اور صلاحیت دے میری اولاد میں، میں نے تیری طرف رجوع کیا اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔ سرخ رنگی عربی اور اسکا ترجمہ اضافہ ہے

نوح علیہ السلام کی اپنی قوم پر بددعا جس سے قوم غرق ہوگئی

* * *

۲۹ رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ○

اے رب میرے! میں ہارا ہوا ہوں پس تو میرا بدلہ لے لے

أی فسأل ربه قائلاً رب إنی مغلوب فانتصر أی لی. **(ایسر التفاسیر للجزائری، طبری)**

دعا ۳۰: تابعین اور تمام مؤمنین کی دعا مہاجرین وانصار کیلئے، اور بعد والوں کی پہلوں کے لئے

* * *

۳۰ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ○

اے ہمارے رب بخش دے ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو جو ہم سے آگے پہنچے ایمان میں اور

نہ کر ہمارے دلوں میں کدورت ایمان والوں کے ساتھ، اے رب ہمارے! تو بہت مہربان رحم والا ہے۔

ابراہیم علیہ السلام اور انکے ساتھ ایمان والوں کی دعا

* * *

۳۱ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ○ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

اے رب ہمارے! تجھی پر ہم نے بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف ہم رجوع ہوئے اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے اے رب ہمارے! نہ کر ہمیں ستم کش (تختہ مشق، ظلم سہنے والا) کافر لوگوں کا اور بخش دے ہمیں اے رب ہمارے! کیونکہ تو ہی ہے زبردست حکمت والا -

* * *

جب منافقین کا نور بجھ جائے گا مؤمنین اسوقت ڈر کر یہ دعا کریں گے

۳۲ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَآ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

اے رب ہمارے! کامل کر دے ہمارے لئے ہمارا نور، اور بخش دے ہمیں کیونکہ تو ہر چیز پر قادر ہے

نوح علیہ السلام کی دعا جس سے ایمان والوں کو عذاب سے نجات مل گئی

* * *

۳۳ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ

اے میرے رب! بخش دے مجھے اور میرے ماں باپ کو اور جو کوئی میرے گھر میں ایمان دار ہو کر آئے، اور تمام ایمان دار مردوں اور عورتوں کو

اللہ کا حکم ہے کہ یہ دعا پڑھو (اضافہ مؤلف کامل)

* * *

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٦﴾ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾

تو کہہ! اے اللہ! بادشاہی کے مالک! جسے تو چاہتا ہے سلطنت دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے سلطنت چھین لیتا ہے، جسے تو چاہتا ہے عزت دیتا ہے، اور جسے تو چاہے ذلیل کرتا ہے، سب خوبی تیرے ہاتھ میں ہے، بیشک تو ہر چیز قادر ہے، تو رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے، اور زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے، اور جسے تو چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے (آل عمران ۱۲۶۔۱۲۷)

تہجد کی ابتداء آپ ﷺ اس دعا سے کرتے تھے (اضافہ از مؤلف کامل مناجات)

* * *

اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَآئِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ

تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ (۴۶) اِهْدِنِيْ

لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ إِنَّكَ تَهْدِيْ مَنْ

تَشَآءُ إِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (آیت زمر ۴۶) مسلم ۱۸۴۷، ابوداود، نسائی، احمد، ابن خزیمہ، بیہقی، ابوعوانہ، شرح السنہ، ترمذی، مختصر قیام اللیل۔

اے اللہ! جبرئیل، میکائیل، اور اسرافیل کے رب! ، آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! ہر چھپی اور کھلی بات کے جاننے والے! توہی اپنے بندوں میں فیصلہ کرے گا، اس بات میں جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں، مجھے اپنے حکم سے راہ ہدایت پر چلادے جس حق میں اختلاف ہو چکا ہے، بیشک تو جس کو چاہتا ہے سیدھے راستے پر چلادیتا ہے (آیت زمر ۴۶)

ابراہیم علیہ السلام کی دعا بے آباد جگہ کو امن اور روزی کی جگہ بنادے (اضافہ ایضاً)

* * *

رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ

مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ

اے میرے رب! اسے امن کا شہر بنادے، اور اس کے رہنے والوں کو پھلوں سے رزق دے، جو کوئی ان میں سے اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان لائے۔ (بقرہ ۱۲۶)

زکریا علیہ السلام نے بڑھاپے میں اولاد مانگی تو اللہ نے عطا فرمادی (اضافہ ایضاً)

* * *

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ (۳۸)

(آل عمران ۳۸) اے میرے رب! مجھے اپنے پاس سے پاکیزہ اولاد عطا فرما، بیشک تو دعا کا سننے والا ہے

نوح علیہ السلام نے دعا مانگی جب اللہ نے بیٹے کیلئے سفارش پر آپکو تنبیہ فرمائی (اضافہ ایضاً)

* * *

رَبِّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْئَلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَاِلَّا

تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ (۴۷)

اے میرے رب! میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ تجھ سے وہ بات پوچھوں جو مجھے معلوم نہیں، اور اگر تو نے مجھے نہ بخشا اور مجھ پر رحم نہ کیا تو میں نقصان والوں میں ہو جاؤں گا (ہود ۴۷)

یوسف علیہ السلام نے عورتوں کے جال سے بچنے کیلئے دعا کی تو اللہ نے بچالیا (اضافہ ایضاً)

* * *

وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ وَاَكُنْ

مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ (۳۳)

اور اگر تو مجھ سے ان کا فریب دفع نہ کرے گا تو ان کی طرف مائل ہو جاؤں گا اور جاہلوں میں سے ہو جاؤں گا (یوسف ۳۳)

قٰلَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى

مَا تَصِفُوْنَ (۱۱۲)

کہا پیغمبر نے: اے رب! انصاف کا فیصلہ کر دے اور ہمارا رب بڑا مہربان ہے، اسی سے مدد مانگتے ہیں، ان باتوں پر جو تم بیان کرتے ہو۔ (الانبیاء ۱۱۲)

جو استغفار اللہ نے نبی ﷺ کو سکھایا (اضافہ ایضاً)

* * *

رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ (۱۱۸)

اے میرے رب! معاف کر، اور رحم کر، اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے (مؤمنون ۱۱۸)

اچھی طرح وضو کر کے گھر سے نکلتے ہوئے یہ آیات پڑھ لے تو درست اعمال کی ہدایت، جنت کے کھانے اور مشروب ملیں، شفا ملے، بیماری کفارہ بنے، زندگی نیک بختوں کی اور موت شہیدوں کی ملے، سب گناہ معاف، اسکو حکم (فیصلہ، اور حکمت) ملے، پہلے اور پچھلے نیک لوگوں کا ساتھ ملے، صدیق لکھا جائے، جنت کے محل اور بالاخانے ملیں (در منثور، روح المعانی، الحاوی فی تفسیر القرآن۔ اضافہ ایضا۔

……

بِسۡمِ اللّٰهِ الَّذِیۡ خَلَقَنِیۡ فَهُوَ یَهۡدِیۡنِ ﴿۷۸﴾ وَالَّذِیۡ هُوَ یُطۡعِمُنِیۡ وَیَسۡقِیۡنِ ﴿۷۹﴾ وَاِذَا مَرِضۡتُ فَهُوَ یَشۡفِیۡنِ ﴿۸۰﴾ وَالَّذِیۡ یُمِیۡتُنِیۡ ثُمَّ یُحۡیِیۡنِ ﴿۸۱﴾ وَالَّذِیۡۤ اَطۡمَعُ اَنۡ یَّغۡفِرَ لِیۡ خَطِیۡٓـَٔتِیۡ یَوۡمَ الدِّیۡنِ ﴿۸۲﴾ رَبِّ هَبۡ لِیۡ حُكۡمًا وَّاَلۡحِقۡنِیۡ بِالصّٰلِحِیۡنَ ﴿۸۳﴾ وَاجۡعَلۡ لِّیۡ لِسَانَ صِدۡقٍ فِی الۡاٰخِرِیۡنَ ﴿۸۴﴾ وَاجۡعَلۡنِیۡ مِنۡ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِیۡمِ ﴿۸۵﴾

اور حسنؒ بعد میں یہ پڑھتے تھے وَاغۡفِرۡ لِوَالِدَیَّ كَمَا رَبَّیَانِیۡ صِغِیۡرًا

مکمل روایت

……

ابن ابی الدنیا نے "ذکر" میں اور ابن مردویہ نے "حسن" کے طریق سے سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جب بندہ فرض نماز کے لئے وضو کرے

اور وضو بھی اچھی طرح کرے پھر اپنے گھر کے دروازے سے مسجد کے ارادہ سے نکلے اور نکلتے ہوئے پڑھے بِسۡمِ اللّٰهِ الَّذِیۡ خَلَقَنِیۡ فَهُوَ یَهۡدِیۡنِ ﴿۷۸﴾ تو اللہ اس کو درست اعمال کی ہدایت دے گا، اور یہ پڑھے وَالَّذِیۡ هُوَ یُطۡعِمُنِیۡ وَیَسۡقِیۡنِ ﴿۷۹﴾ تو اللہ اس کو جنت کے کھانے کھلائے گا، اور مشروب پلائے گا، اور یہ پڑھے وَاِذَا مَرِضۡتُ فَهُوَ یَشۡفِیۡنِ ﴿۸۰﴾ تو اللہ اس کو شفا دے گا، اور اس کی بیماری کو اس کے لئے کفارہ بنا دے گا، اور یہ پڑھے وَالَّذِیۡ یُمِیۡتُنِیۡ ثُمَّ یُحۡیِیۡنِ ﴿۸۱﴾ تو اس کو زندگی نیک بختوں کی، اور موت شہیدوں کی دے گا، اور یہ پڑھے وَالَّذِیۡۤ اَطۡمَعُ اَنۡ یَّغۡفِرَ لِیۡ خَطِیۡٓـَٔتِیۡ یَوۡمَ الدِّیۡنِ ﴿۸۲﴾ تو اللہ اس کے سارے گناہ معاف کر دے گا اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں، اور یہ پڑھے رَبِّ هَبۡ لِیۡ حُكۡمًا وَّاَلۡحِقۡنِیۡ بِالصّٰلِحِیۡنَ ﴿۸۳﴾ تو اللہ اس کو حکم دے گا، اور اگلے اور پچھلے نیک لوگوں کا ساتھ دے گا، اور یہ پڑھے وَاجۡعَلۡ لِّیۡ لِسَانَ صِدۡقٍ فِی الۡاٰخِرِیۡنَ ﴿۸۴﴾ تو اللہ اس کے بارے میں سفید کاغذ پر لکھ دے گا کہ فلاں بن فلاں سچوں میں سے ہے، اور اس کے بعد اس کو سچائی کی توفیق دے گا، اور یہ پڑھے وَاجۡعَلۡنِیۡ مِنۡ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِیۡمِ تو اللہ اس کے لئے جنت کے محلات اور بالاخانے مقرر فرما دے گا، اور حسنؒ بعد میں یہ پڑھتے تھے وَاغۡفِرۡ لِوَالِدَیَّ كَمَا رَبَّیَانِیۡ صِغِیۡرًا۔

(در منثور، روح المعانی، الحاوی فی تفسیر القرآن)

دعا نمبر ۴۳ حضرت عائشہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡهَا سے روایت ہے کہ

……

رسول اللہ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیۡهِ وَسَلَّمَ یہ دعا پڑھتے تھے

اَللّٰهُمَّ اغۡسِلۡ خَطَایَایَ بِمَآءِ الثَّلۡجِ وَالۡبَرَدِ وَنَقِّ قَلۡبِیۡ

مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ۔

یااللہ! دھودے گناہ میرے برف اور اولے کے پانی سے اور پاک کردے میرے دل کو گناہوں سے جیسا کہ سفید کپڑا میل سے صاف کیا جاتا ہے اور مجھ میں اور میرے گناہوں میں ایسا فاصلہ کردے جیسا مشرق اور مغرب میں تونے فاصلہ کیا ہے

(لفظ بعینہٖ [۱] دعوات کبیر بیہقی) کچھ زائد لفظ [۲] بخاری، [۳] تھذیب الآثار طبری، [۴] مسند عمر طبری)

دعا نمبر ۳۴ حضرت عائشہ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا سے روایت ہے کہ

رسول اللہ ﷺ یہ دعا پڑھتے تھے

……

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَأْثَمِ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَآءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری، سستی سے، بہت بڑھاپے سے، قرض سے اور گناہ سے، اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری، جہنم کے عذاب سے، آگ کے فتنہ سے، اور قبر کے عذاب سے، اور مالداری کے فتنہ کی شر سے، اور محتاجی کے فتنہ کی شر سے، اور مسیح دجال کے فتنہ کی شر سے، یااللہ دھودے گناہ میرے برف اور اولے کے پانی سے اور پاک کردے میرے دل کو گناہوں سے جیسا کہ سفید کپڑا میل سے صاف کیا جاتا ہے اور مجھ میں اور میرے گناہوں میں ایسا فصل کردے جیسا مشرق اور مغرب میں تونے فصل کیا ہے (لفظ بخاری حدیث نمبر ۶۳۷۵)

دعا نمبر ۳۵: زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا مانگتے تھے

……

۳۵الف اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِيْ تَقْوٰهَا وَزَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكّٰهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا ○

یااللہ دے میرے نفس کو اس کی پرہیزگاری اور پاک کردے اسے تو ہی سب سے بہتر اسکو پاک کرنے والا ہے تو ہی مالک اس کا اور آقا اس کا ہے۔

([۵] لفظ بعنہ دعوات کبیر بیہقی زید بن ارقم از نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حدیث نمبر ۲۰۱)

دعا ۳۵ "ب" زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ "میں تمہیں ویسے ہی پڑھاتا ہوں جیسے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھتے تھے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا مانگتے تھے"

……

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِيْ

تَقْوٰىهَا وَزَكِّهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكّٰهَا أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا
اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَّا
يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَّا يُسْتَجَابُ
لَهَا۔

اے اللہ! میں پناہ چاہتا ہوں آپ کی عاجز ہو جانے سے، اور سستی سے، اور بزدلی سے، اور بخل سے، اور بہت بڑھاپے سے، اور قبر کے عذاب سے، یا اللہ! دے میرے نفس کو اس کی پرہیزگاری، اور پاک کر دے اسے، تو ہی سب سے بہتر اسکو پاک کرنے والا ہے، تو ہی مالک اس کا اور آقا اس کا ہے، اے اللہ! میں پناہ چاہتا ہوں تیری، ایسے علم سے جو نفع نہ دے، اور ایسے دل سے جو ڈرے نہیں، اور ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو، اور ایسی دعا سے جو قبول نہ ہو۔

(الفاظ [۶] مسلم ،۷۰۸۱، [۷] نسائی ۵۴۵۸، [۸] شرح السنۃ ۱۳۵۸، [۹] مسند احمد ۱۹۳۲۷

سب دُعاؤں کو جمع کرنے والی دُعا

دعا نمبر ۳۶ مکمل دعا: حضرت سیدنا ابو امامہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بہت سی دعا مانگی جس میں سے ہمیں کچھ یاد نہ رہا، تو ہم نے عرض کی یا رسول اللہ! ﷺ۔ آپ نے بہت سی دعا مانگی، جس میں سے ہمیں کچھ یاد نہیں رہا ہے، تو آپ ﷺ نے فرمایا کیا میں ایسی (دعا) نہ بتلادوں جو ان سب کو جمع کردے؟ آپ یہ پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ
نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ

وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

یا اللہ! ہم مانگتے ہیں تجھ سے وہ سب بھلائیاں جو مانگی ہیں تجھ سے تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اور پناہ مانگتے ہیں تیری ان سب چیزوں کے شر سے، پناہ مانگی ہے جن سے، تیرے نبی محمد ﷺ نے اور تو ہی ہے جس سے مدد مانگی جائے، اور تجھ پر ہی کفایت ہے، اور نہ گناہ سے بچنے کی ہمت اور نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ کی توفیق سے۔

[۲۱] لفظ ترمذی عن ابی امامہ ۳۵۲۱ ج ۲ ص ۱۹۲ [۲۲] حصن ص ۲۲۴

دعا نمبر ۳۷ : مکمل دعا: عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

رسول اللہ ﷺ کی دعا ایسے تھی

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ وَ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ وَ
دُعَآءٍ لَّا يُسْمَعُ وَ نَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَ مِنَ الْجُوْعِ فَإِنَّهٗ بِئْسَ
الضَّجِيْعُ وَ مِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ وَ مِنَ
الْكَسَلِ وَ الْبُخْلِ وَ الْجُبْنِ وَ مِنَ الْهَرَمِ وَ مِنْ أَنْ أُرَدَّ إِلٰى
أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ
فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَ الْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ قُلُوْبًا أَوَّاهَةً
مُّخْبِتَةً مُّنِيْبَةً فِيْ سَبِيْلِكَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ عَزَآئِمَ
مَغْفِرَتِكَ وَ مُنْجِيَاتِ اَمْرِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ

وَّالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ

اور جب آپ ﷺ سجدہ کرتے تو پڑھتے :

اَللّٰهُمَّ سَجَدَ لَكَ سَوَادِىْ وَ خَيَالِىْ وَ بِكَ اٰمَنَ فُؤَادِىْ
أَبُوْءُ بِنِعْمَتِكَ عَلَىَّ وَ هٰذَا مَا جَنَيْتُ عَلٰى نَفْسِىْ يَا
عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ اِغْفِرْ لِىْ فَإِنَّـهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ
الْعَظِيْمَةَ إِلَّا الرَّبُّ الْعَظِيْمُ

اے اللہ ! میں پناہ چاہتا ہوں تیری، ایسے علم سے جو نفع نہ دے، اور ایسے دل سے جو نہ ڈرے، اور ایسی دعا سے جو قبول نہ ہو، اور ایسے نفس سے جو نہ سیر ہو، اور بھوک سے کیونکہ وہ بہت برا ہم خواب ہے، اور خیانت سے کہ وہ بری ہم راز ہے، اور سستی سے، اور بخل سے، اور بزدلی سے، اور بڑھاپے سے، اور اس سے کہ مجھے لوٹایا جائے نکمی عمر کی طرف، اور دجال کے فتنے سے، اور قبر کے عذاب سے، اور زندگی اور موت کے فتنے سے، اے اللہ ! ہم مانگتے ہیں آپ سے ایسے دل جو بہت اثر قبول کرنے والے ہوں، بہت عاجزی کرنے والے ہوں، رجوع کرنے والے ہوں آپ کی راہ میں، اے اللہ ! ہم مانگتے ہیں آپ سے مغفرت کے اسباب، اور نجات دینے والے کام، اور بچاؤ ہر گناہ سے، اور غنیمت ہر نیکی کی اور کامیابی جنت میں داخلے کی، اور نجات جہنم سے بچاؤ کے ساتھ، اے اللہ ! سجدہ کیا آپ کے لئے میرے وجود نے، اور میرے خیال نے، اور آپ پر ایمان لایا دل میرا، میں اقرار کرتا ہوں تیری نعمت کا، اپنے اوپر، اور یہ وہ ہے جو میں نے زیادتی کر لی اپنی جان پر، اے بزرگی والے ! اے بزرگی والے ! مجھے معاف فرمادے، کیونکہ نہیں معاف کر سکتا بڑے گناہوں کو مگر وہ رب جو بہت بڑا ہے۔

[۵۷] مستدرک حاکم ۱۹۵۷ کتاب الدعا والتکبیر)

دعا نمبر ۳۸: جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے

رسول اللہ ﷺ کو یہ پڑھتے ہوئے سنا

……

۳۸ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا

یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے علم کارآمد ([۵۸] لفظ معجم اوسط ۱۳۱۵)

دعا نمبر ۳۹ حضرت عثمان بن ابی العاص اور ایک قریشی خاتون نے

رسول اللہ ﷺ کو یہ پڑھتے سنا

……

۳۹ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِىْ ذُنُوْبِىْ وَخَطَئِىْ وَعَمَدِىْ *

یا اللہ بخش دے میرے گناہ اور جو بھول کر کئے اور جو جان بوجھ کر کئے

([۸۳] معجم کبیر طبرانی ۸۲۸۵)

دعا نمبر ۴۰ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی ﷺ یہ دعا مانگتے تھے

……

۴۰ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِىْ خَطِيْٓئَتِىْ وَجَهْلِىْ وَإِسْرَافِىْ فِىْٓ اَمْرِىْ
وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّىْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِىْ جِدِّىْ وَهَزْلِىْ
وَخَطَئِىْ وَعَمَدِىْ وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِىْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِىْ مَا
قَدَّمْتُ وَمَآ أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَآ أَعْلَنْتُ وَمَآ أَنْتَ
أَعْلَمُ بِهٖ مِنِّىْ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَأَنْتَ عَلٰى

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

اے اللہ! معاف کردے مجھے میری خطا، اور نادانی، اور میری زیادتی اپنے معاملے میں، اور وہ بھی جو آپ مجھ سے زیادہ جانتے ہیں، اے اللہ! معاف کردے مجھے جو گناہ مقصود تھا، اور جو غیر مقصود تھا، اور میری خطا، اور جان کر کیا ہوا گناہ، اور یہ سب میرے کئے ہوئے ہیں (میں اقراری ہوں) اے اللہ! معاف کردے مجھے جو گناہ میں نے پہلے کئے تھے، اور جو بعد میں کئے، اور جو چھپ کر کئے، اور جو کھلم کھلا کئے، اور جو تو زیادہ جانتا ہے مجھ سے، تو ہی (نیکی کی توفیق سے) آگے کردینے والا ہے، اور تو ہی (توفیق سلب کرکے) پیچھے کردینے والا ہے، اور تو ہر چیز پر قادر ہے۔

[۸۳] لفظ مسلم ۷/۱ جلے ۷۰۷۶] جامع صغیر ج ا ص ۱۷/۲ سوائے "وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّيْ" کے.

دعا نمبر ۴۲: اللہ دلوں کو جدھر چاہتا ہے پھیر دیتا ہے

……

دعا نمبر ۴۲: عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ "تمام بنی آدم کے دل ایک دل کی طرح رحمٰن کی انگلیوں میں سے دو انگلیوں کے درمیان ہیں انکو جدھر چاہتا ہے پھیر دیتا ہے" پھر آپ ﷺ نے یہ دعا پڑھی

۴۲: اَللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰى طَاعَتِكَ

اے اللہ! پھیرنے والے دلوں کے، پھیر دے دل ہمارے، اپنی طاعت کی طرف۔

[۱۰۵] مسلم ۶۹۲۱، مسند احمد ۶۵۶۹

دعا نمبر ۴۳ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ پڑھو

……

۴۳۔ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ وَسَدِّدْنِيْ

یا اللہ! مجھ کو ہدایت کر، اور مجھ کو سیدھا رکھ [۱۱۷] مسلم ۷۰۸۶

دعا نمبر ۴۴، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی ﷺ یہ دعا مانگتے تھے

……

۴۴۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْأَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى

یا اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے ہدایت، اور پرہیزگاری، اور پاکدامنی، اور مالداری۔

[۱۳۳] مسلم ۴۸۹۸

دعا نمبر ۴۵ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

رسول اللہ ﷺ یہ دعا مانگتے تھے

……

۴۵۔ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيَ الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَاشِيْ وَاَصْلِحْ لِيْٓ اٰخِرَتِيَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَادِيْ وَاجْعَلِ الْحَيٰوةَ زِيَادَةً لِّيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ وَّاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ

یا اللہ! درست رکھ میرا دین، جو میرے حق میں بچاؤ ہے، اور درست رکھ میری دنیا جس میں میری معاش ہے، اور درست رکھ میری آخرت، جہاں مجھے لوٹنا ہے، اور کر زندگی کو میرے لئے ترقی ہر بھلائی میں، اور کر موت کو میرے لئے چین ہر برائی سے۔ [۱۳۶] مسلم ۷۰۷۸

اسمیں تیری دنیا اور آخرت جمع ہوگئی

……

دعا نمبر ۴۶، الف: حضرت ابو مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے سوال کیا کہ میں اپنے رب سے جب سوال کروں تو کیسے کہوں؟ تو نبی ﷺ نے فرمایا کہو (یہ دعا پڑھائی) اور آپ ﷺ اپنی انگلیوں کو جمع فرماتے رہے

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

اے اللہ! معاف کردے مجھے میری خطا، اور نادانی، اور میری زیادتی اپنے معاملے میں، اور وہ بھی جو آپ مجھ سے زیادہ جانتے ہیں، اے اللہ! معاف کردے مجھے جو گناہ مقصود تھا، اور جو غیر مقصود تھا، اور میری خطا، اور جان کر کیا ہوا گناہ، اور یہ سب میرے کئے ہوئے ہیں (میں اقراری ہوں) اے اللہ! معاف کردے مجھے جو گناہ میں نے پہلے کئے تھے، اور جو بعد میں کئے، اور جو چھپ کر کئے، اور جو کھلم کھلا کئے، اور جو تو زیادہ جانتا ہے مجھ سے، تو ہی (نیکی کی توفیق سے) آگے کر دینے والا ہے، اور تو ہی (توفیق سلب کر کے) پیچھے کر دینے والا ہے، اور تو ہر چیز پر قادر ہے۔

[۸۳] لفظ مسلم ۱۷ اجلے ۷۰۷۶] جامع صغیر ج ا ص ۱۷۱ ۲ سوائے "وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ" کے.

دعا نمبر ۴۲: اللہ دلوں کو جدھر چاہتا ہے پھیر دیتا ہے

……

دعا نمبر ۴۲: عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ "تمام بنی آدم کے دل ایک دل کی طرح رحمٰن کی انگلیوں میں سے دو انگلیوں کے درمیان ہیں انکو جدھر چاہتا ہے پھیر دیتا ہے" پھر آپ ﷺ نے یہ دعا پڑھی

۴۲: اَللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰى طَاعَتِكَ

اے اللہ! پھیرنے والے دلوں کے، پھیر دے دل ہمارے، اپنی طاعت کی طرف۔

[۱۰۵] مسلم ۶۹۲۱، مسند احمد ۶۵۶۹

دعا نمبر ۴۳ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ پڑھو

……

۴۳ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ وَسَدِّدْنِيْ

یااللہ! مجھ کو ہدایت کر، اور مجھ کو سیدھا رکھ [۱۱۷] مسلم ۷۰۸۶

دعا نمبر ۴۴، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی ﷺ یہ دعا مانگتے تھے

……

۴۴ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْأَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى

یااللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے ہدایت، اور پرہیزگاری، اور پاکدامنی، اور مالداری۔

[۱۳۳] مسلم ۴۸۹۸

دعا نمبر ۴۵ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

رسول اللہ ﷺ یہ دعا مانگتے تھے

……

۴۵۔ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيَ الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَاشِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ اٰخِرَتِيَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَادِيْ وَاجْعَلِ الْحَيٰوةَ زِيَادَةً لِّيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ وَّاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ

یااللہ! درست رکھ میرا دین، جو میرے حق میں بچاؤ ہے، اور درست رکھ میری دنیا جس میں میری معاش ہے، اور درست رکھ میری آخرت، جہاں مجھے لوٹنا ہے، اور کر زندگی کو میرے لئے ترقی ہر بھلائی میں، اور کر موت کو میرے لئے چین ہر برائی سے۔ [۱۴۶] مسلم ۷۰۷۸

اسمیں تیری دنیا اور آخرت جمع ہو گئی

……

دعا نمبر ۴۶، الف: حضرت ابو مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے سوال کیا کہ میں اپنے رب سے جب سوال کروں تو کیسے کہوں؟ تو نبی ﷺ نے فرمایا کہ

صرف انگوٹھا مبارک باقی رہا (چار چیزیں مانگیں) اور فرمایا اسمیں تیری دنیا اور آخرت جمع ہو گئی (دعا آگے ہے)

دعانمبر ۴۶، "ب" حضرت ابومالک اشجعی عن ابیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب آدمی اسلام قبول کرلیتا تو نبی ﷺ اسے نماز سکھاتے تھے، پھر حکم فرماتے کہ یہ دعا مانگا کرو (دعا آگے ہے)

دعانمبر ۴۶، "ج" حضرت ابومالک اشجعی عن ابیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم صبح کو نبی ﷺ کے پاس حاضر ہوتے تھے تو مرد اور خواتین آتیں اور پوچھتے کہ جب ہم نماز پڑھیں تو کیا دعا مانگیں آپ ﷺ فرماتے " یہ دعا پڑھو اس نے تمہاری دنیا اور آخرت جمع کردی" (وہ دعا یہ ہے)

۴۶ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ ○

یااللہ! بخش دے مجھے، اور رحم کر مجھ پر، اور امن دے مجھے، اور رزق دے مجھے۔

[۱۵۶] مسلم ۷۰۲۶

دعانمبر ۴۶ "د" حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی ﷺ دو سجدوں کے درمیان یہ دعا پڑھتے تھے

* * *

۴۶"ہ" اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ ○

یااللہ! بخش دے مجھے، اور رحم کر مجھ پر، اور ہدایت دے مجھے، اور امن دے مجھے، اور رزق دے مجھے۔ [۱۶۳] مسلم ۷۰۲۵

دعانمبر ۴۶، "ر" حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا اور عرض کی کہ یارسول اللہ میں قرآن نہیں سیکھ

سکتا مجھے ایسی چیز بتلا دیں جو میں پڑھوں تو مجھے نماز میں کافی ہو جائے آپ ﷺ نے فرمایا پڑھ:

سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اللہ پاک ہے، سب تعریف اسی کی ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور اللہ سب سے بڑا ہے نہ نیکی کی طاقت نہ گناہ سے بچنے کی ہمت مگر اللہ کی توفیق سے۔

اس نے کہا یارسول اللہ! یہ تو اللہ کے لئے ہے، میرے لئے کیا ہے جو میں کہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہو:

۴۶"ر" اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ ○

یااللہ! بخش دے مجھے، اور رحم کر مجھ پر، اور ہدایت دے مجھے، اور امن دے مجھے، اور رزق دے مجھے، پھر جب آدمی واپس چلا گیا تو نبی ﷺ نے فرمایا: یہ جو آدمی ہے اس نے ساری خیر جمع کرلی، یا فرمایا: ساری خیر سیکھ لی، یا ایسی کوئی بات فرمائی

[۱۶۹] معجم کبیر طبرانی ۱۳۹۷

تنبیہ: یہ "دعانمبر ۴۸" آٹھ حدیثوں سے جمع ہوتی ہے

اس لئے ہم نے ہر حدیث کی دعا مکمل لکھی ہے اگرچہ بعض الفاظ کا تکرار اور بعض کی تقدیم و تاخیر اور بعض زائد بھی ہوں

دعانمبر ۴۷ پہلا مقام حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

نبی ﷺ یہ پڑھتے تھے۔

* * *

اَللّٰهُمَّ إِنِّیْٓ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَ الْمَغْرَمِ وَالْمَأْثَمِ اَللّٰهُمَّ إِنِّیْٓ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَایَ بِمَآءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِیْ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِیْ وَبَيْنَ خَطَايَایَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

اے اللہ! میں پناہ چاہتا ہوں تیری، سستی سے، بہت بڑھاپے سے، قرض سے، اور گناہ سے، اے اللہ! میں پناہ چاہتا ہوں تیری، جہنم کے عذاب سے، آگ کے فتنہ سے، اور قبر کے فتنہ سے، اور قبر کے عذاب سے، اور مالداری کے فتنہ کی شر سے، اور محتاجی کے فتنہ کی شر سے، اور مسیح دجال کے فتنہ کی شر سے، اے اللہ! دھودے میری خطائیں، برف اور اولوں کے پانی سے، اور پاک کردے میرے دل کو، جیسے پاک کیا جاتا ہے سفید کپڑا میل کچیل سے، اور دوری کردے مجھ میں، اور میری خطاؤں میں، جیسے دوری کی ہے تو نے، مشرق اور مغرب میں۔[۱۷۳]شرح السنۃ 1357)

دعانمبر۷۴ دوسرا مقام: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی ﷺ یہ دعا مانگتے تھے

* * *

اَللّٰهُمَّ إِنِّیْٓ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَ

الْهَرَمِ وَ الْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالذِّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالنِّفَاقِ وَالسُّمْعَةِ وَالرِّيَآءِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ الصَّمَمِ وَالْبَكَمِ وَ الْجُنُوْنِ وَالْبَرَصِ وَالْجُذَامِ وَسَيِّءِ الْأَسْقَامِ۔

اے اللہ! میں پناہ چاہتا ہوں تیری، عاجز ہو جانے سے، سستی سے، بخیلی سے، بہت بوڑھا ہو جانے سے، دل کی سختی سے، غفلت سے، ذلت سے، اور بیچارگی سے، اور میں پناہ لیتا ہوں تیری، محتاجی سے، کفر سے، شرک سے، نفاق سے، شہرت طلبی سے، دکھلاوے سے، اور پناہ چاہتا ہوں تیری، گونگے ہونے، بہرے ہونے سے، اور پاگل ہونے، اور کوڑھ سے، اور جذام سے، اور بری بیماریوں سے۔([۱۷۴] صحیح ابن حبان 1023

دعانمبر۷۴ تیسرا مقام حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا مانگتے تھے

* * *

اَللّٰهُمَّ إِنِّیْٓ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَ الْهَرَمِ وَالْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالْعَيْلَةِ وَالذِّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَ الْكُفْرِ وَ الْفُسُوْقِ وَالشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَالسُّمْعَةِ وَالرِّيَآءِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ الصَّمَمِ وَالْبَكَمِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَالْبَرَصِ وَسَيِّئِ الْأَسْقَامِ۔

اے اللہ! میں پناہ چاہتا ہوں تیری، عاجز ہو جانے سے، سستی سے، بزدلی سے، بہت بوڑھے

ہونے سے، دل کی سختی سے، غافل ہوجانے سے ، تنگدستی سے، ذلت سے، بے چارگی سے، اور میں پناہ چاہتا ہوں تیری، محتاجی سے، کفر سے نافرمانی سے، ضداضدی سے، منافقت سے، لوگوں کے سناوے، اور دکھاوے سے، اور پناہ چاہتا ہوں میں تیری بہرے پن سے، گونگے پن سے، پاگل پنے سے، جذام سے، کوڑھ سے اور بری بیماریوں سے [۱۷۵] دعوات کبیر بیہقی 348)

دعانمبر ۷۴ چوتھا مقام حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی ﷺ یہ دعامانگتے تھے

…

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَ الْهَرَمِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ۔

اے اللہ! میں پناہ چاہتا ہوں تیری، عاجز ہوجانے سے، سستی سے، بزدلی سے، بہت بوڑھے ہونے سے، اور پناہ چاہتا ہوں تیری، قبر کے عذاب سے ، اور پناہ چاہتا ہوں میں تیری، زندگی اور موت کے فتنہ سے۔ (شرح السنۃ ۱۳۵۶) [۱۷۶]

دعانمبر ۷۴ پانچواں مقام: حضرت انس رضی اللہ عنہ وعن الصحابۃ اجمعین سے روایت ہے کہ

نبی ﷺ یہ دعاپڑھتے تھے

…

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ الْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالْعَيْلَةِ وَالذِّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفُسُوْقِ وَالشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَالسُّمْعَةِ وَالرِّيَآءِ

وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ الصَّمَمِ وَالْبَكَمِ وَالْجُنُوْنِ وَالْبَرَصِ وَالْجُذَامِ وَسَيِّءِ الْأَسْقَامِ

اے اللہ! میں پناہ چاہتا ہوں تیری، عاجز ہوجانے سے ، سستی سے، اور پناہ چاہتا ہوں میں تیری دل کی سختی سے، غافل ہوجانے سے ، تنگ دستی سے، ذلت سے، بے چارگی سے ، اور میں پناہ چاہتا ہوں تیری، نافرمانی سے، ضداضدی سے، منافقت سے، سناوے سے، دکھاوے سے، اور میں پناہ چاہتا ہوں تیری، بہرے پن سے، اور گونگے پن سے، پاگل پنے سے کوڑھ سے، جذام سے، اور بری بیماریوں سے [۱۷۷] (معجم صغیر 316)

دعانمبر ۷۴ چھٹا مقام: حضرت انس رضی اللہ عنہ وعن الصحابۃ اجمعین سے روایت ہے کہ

نبی ﷺ یہ دعاپڑھتے تھے

…

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ

اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری فکر سے ، غم سے، عاجز ہوجانے سے ، سستی سے، بزدلی سے، بخل کرنے سے، قرضہ کے بوجھ سے، اور لوگوں کے دباؤ سے۔ [۱۷۸] الادب المفرد 672)

دعانمبر ۷۴ ساتواں مقام عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ وعن الصحابۃ اجمعین سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی دعا ایسے تھی

…

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَعُوْذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ وَ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ وَ دُعَاءٍ لَّا يُسْمَعُ وَنَفْسٍ لَّا

الضَّجِيعُ وَ مِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ وَ مِنَ الْكَسَلِ وَ الْبُخْلِ وَ الْجُبْنِ وَ مِنَ الْهَرَمِ وَ مِنْ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَ الْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ قُلُوبًا أَوَّاهَةً مُّخْبِتَةً مُنِيبَةً فِي سَبِيلِكَ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ عَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَ مُنْجِيَاتِ أَمْرِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ وَّ الْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّ الْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ

اور جب آپ ﷺ سجدہ کرتے تو پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ سَجَدَ لَكَ سَوَادِيْ وَ خَيَالِيْ وَ بِكَ اٰمَنَ فُؤَادِيْ أَبُوْءُ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَ هٰذَا مَا جَنَيْتُ عَلٰى نَفْسِيْ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ اغْفِرْلِيْ فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ الْعَظِيْمَةَ إِلَّا الرَّبُّ الْعَظِيْمُ

اے اللہ! میں پناہ چاہتا ہوں تیری، ایسے علم سے، جو نفع نہ دے، اور ایسی دعا سے جو قبول نہ ہو، اور ایسے دل سے، جو نہ ڈرے اور ایسے نفس سے جو نہ سیر ہو، اور

سے، اور بڑھاپے سے، اور اس سے کہ مجھے لوٹایا جائے نکمی عمر کی طرف، اور دجال کے فتنے سے اور قبر کے عذاب سے، اور زندگی اور موت کے فتنے سے، اے اللہ! ہم مانگتے ہیں آپ سے ایسے دل، جو بہت اثر قبول کرنے والے ہوں، بہت عاجزی کرنے والے ہوں، رجوع کرنے والے ہوں، آپ کی راہ میں، اے اللہ! ہم مانگتے ہیں آپ سے مغفرت کے اسباب، اور نجات دینے والے کام، اور بچاؤ ہر گناہ سے، اور مال غنیمت ہر نیکی کا، اور کامیابی جنت میں داخلے کی، اور نجات جہنم سے بچاؤ کے ساتھ، اے اللہ! سجدہ کیا آپ کے لئے میرے وجود نے، اور میرے خیال نے، اور آپ پر ایمان لایا دل میرا، میں اقرار کرتا ہوں تیری نعمت کا اپنے اوپر، اور یہ وہ ہے جو میں نے زیادتی کر لی اپنی جان پر، اے بزرگی والے! اے بزرگی والے! مجھے معاف فرمادے، کیونکہ نہیں معاف کر سکتا بڑے گناہوں کو مگر وہ رب جو بہت بڑا ہے۔

[۵۷] مستدرک حاکم ۱۹۵۷ کتاب الدعا والتکبیر)

دعا نمبر ۴۸ آٹھواں مقام، حضرت مصعب بن سعد حضرت سعد رضی اللہ عنہ و عن الصحابۃ اجمعین سے روایت کرتے ہیں کہ آپ رضی اللہ عنہ و عن الصحابۃ اجمعین فرماتے تھے کہ: ان کلمات سے پناہ مانگو جن سے نبی ﷺ پناہ مانگتے تھے وہ یہ ہیں:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ أَنْ أُرَدَّ إِلٰى أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَ عَذَابِ الْقَبْرِ۔

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری، بزدلی سے، اور میں پناہ لیتا ہوں تیری، بخل سے، اور میں پناہ لیتا ہوں تیری، کہ میں لوٹایا جاؤں نکمی عمر کی طرف، اور میں پناہ چاہتا ہوں تیری، دنیا کے فتنہ سے، اور قبر کے عذاب سے۔([۱۸۰] دعوات کبیر بیہقی

اَللّٰهُمَّ إِنِّیۤ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَ الْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِیْ تَقْوَاهَا وَزَكِّهَآ أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكّٰهَآ أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا اَللّٰهُمَّ إِنِّیۤ أَعُوْذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَّا يُسْتَجَابُ لَهَا۔

اے اللہ ! میں پناہ چاہتا ہوں تیری، عاجز ہو جانے سے، سستی سے، بزدلی سے، بخل سے اور بہت بڑھاپے سے، اور قبر کے عذاب سے، اے اللہ ! دے میرے نفس کو اس کا تقویٰ اور پاک کر اسے تو ہی بہتر اس کو پاک کر سکتا ہے، تو ہی ہے کارساز اس کا اور آقا اس کا، اے اللہ ! بیشک میں پناہ چاہتا ہوں تیری، ایسے علم سے، جو فائدہ نہ دے، اور ایسے دل سے، جو نہ ڈرے، اور ایسے نفس سے، جو سیر نہ ہو، اور ایسی دعا سے، جو قبول نہ ہو ([۱۸۱] لفظ مسلم ۲۰۸۱)

فوج کی کثرت کے عُجب سے کہیں شکست نہ ہو جائے۔ دعا

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ و عن الصحابۃ اجمعین سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز پڑھتے تو دھیمی آواز سے کچھ پڑھتے تھے، اور ہمیں نہیں بتاتے تھے، پھر فرمایا کیا: تمہیں (میرے پڑھنے کی) سمجھ آئی ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کی جی ہاں! فرمایا مجھے ایک نبی علیہ السلام کی یاد آئی جس کو بہت لشکر عطا ہوئے تھے تو اس نے کہہ دیا "ان کا کون مقابلہ کر سکتا ہے ؟" تو (اللہ کی طرف سے) انکو کہا گیا اپنی قوم کے لئے تین باتوں میں سے ایک اختیار کر لو: یا تو ان پر کوئی دشمن مسلط کر دوں (جو ان کی بیخ کنی کر دے) یا بھوک، یا موت، انہوں نے لشکر سے پوچھا، تو انہوں نے جواب دیا آپ اللہ کے نبی ہیں ہم یہ سب اختیار آپ کو دیتے ہیں آپ جو مرضی اختیار فرما لیں، تو وہ گھبراہٹ میں نماز کی طرف جاتے تھے، لہذا نماز میں کھڑے ہو گئے اور عرض کی:

"کوئی غیر دشمن تو نہ مسلط کرنا، بھوک بھی نہ بھیجنا ان دونوں چیزوں کی بالکل طاقت نہیں ہے، ہاں موت (قبول ہے)" تو تین دن ان پر موت مسلط ہو گئی جس سے ستر ہزار ۷۰۰۰۰ فوت ہو گئے، تو جو مجھے پڑھتے دیکھتے ہو تو میں یہ پڑھتا ہوں۔ یہ دعا بندہ عابد الرحمن حنیفی کی جانب سے اضافہ ہے (دعا)

اَللّٰهُمَّ بِكَ أُقَاتِلُ وَبِكَ أُحَاوِلُ وَبِكَ أُصَاوِلُ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ إِلَّا بِكَ

اے اللہ! میں تیری ہی مدد سے قتال کرتا ہوں، اور تیری ہی مدد سے کوشش کرتا ہوں، اور تیری ہی مدد سے حملہ کرتا ہوں، نہ نیکی کی طاقت نہ گناہ سے بچنے کی ہمت مگر تیری توفیق سے۔

سنن کبری بیہقی "18930 نسائی 10375، مسند احمد ۳۲ مقام پر یہ دعا ملی

اس دعا پر خوش خبری "اسکو بخش دیا گیا۔ اسکو بخش دیا گیا۔ اسکو بخش دیا گیا"

مجحن بن ادرع رضی اللہ عنہ و عن الصحابۃ اجمعین نے بیان فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں داخل ہوئے، تو ایک آدمی رضی اللہ عنہ و عن الصحابۃ اجمعین نماز سے فارغ ہو کر تشہد پڑھ رہا تھا، اور کہہ رہا تھا (اضافہ از مؤلف کامل مناجات)

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَسْأَلُكَ يَا اَللّٰهُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا أَحَدٌ أَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں، آپ سے اے اللہ! جو یکتا ہے، جو بے نیاز ہے، جس نے نہ کسی کو جنا، اور نہ وہ کسی سے جنا گیا، اور اس کا کوئی ہمسر نہیں، یہ کہ آپ معاف فرمادیں، میرے گناہوں کو، بیشک آپ بہت معاف فرمانے والے نہایت رحم والے ہیں۔

تو آپ ﷺ نے تین دفعہ فرمایا" اسکو بخش دیا گیا۔ اسکو بخش دیا گیا۔ اسکو بخش دیا گیا"

(قال مخرجوہ صحیح، یہ حدیث صحیح ہے یہ دعا ۱۴ مقام پر ملی ہے: ابوداؤد، نسائی، دعا طبرانی حاکم، در منثور۔ المسند الجامع، شرح عینی)

ایصالِ ثواب

اے اللہ! ان دعاؤں کو محض اپنے فضل سے قبول فرما، اور ان کا ثواب ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اور تمام انبیاء علیہم السلام کو اور ان سب کے صحابہؓ، انکی آل، ازواج، اولاد کو، اور ہمارے والدین، آباء واجداد آدم و حواء علیہم السلام تک، اور ہمارے اساتذہ ومشائخ، رسول اللہ ﷺ تک، ہمارے دوستوں اور شاگردوں کو اور تمام روحانی، علمی، نسلی مسلم واسطوں کو، اور ہر قسم کے احسان کرنے والوں کو، اور تمام مؤمن مردوں اور عورتوں کو پہنچادے، اور دین اسلام کو غلبہ نصیب فرما، کفار کو مغلوب فرما، پورے عالم میں مظلومین کو نجات عطا فرما اور ظالموں سے انتقام لے، اور تمام اسیرانِ اسلام کو رہائی نصیب فرما، اور سب کی بخشش فرما، تو ہی ہمارا حمایتی اور مددگار ہے آمین، آمین، آمین برحمتک یا ارحم الراحمین

مسلمان قیدی میں محمد۔ ﷺ۔ ہوں

نبی ﷺ نے فرمایا

" جس نے دشمن کے ہاتھ سے کوئی قیدی چھڑایا تو میں محمد۔ ﷺ۔ وہی قیدی ہوں

(جامع صغیر حدیث حسن)

شراح کرام نے فرمایا

مسلمان قیدی کو چھڑانے کا اتنا ہی ثواب ہے جتنا نبی ﷺ کو قید سے رہا کرانے کا ثواب ملتا۔ (فیض القدیر، التیسیر بشرح الجامع الصغیر)

قیدی کو چھڑاؤ (بخاری شریف)

* * *

قیدی کو چھڑانا واجب ہے چاہے سارا مال دیکر بھی چھڑا سکیں (تفسیر القرطبی)

جہاد "قتال" میں تعاون

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

* * *

"جس نے اللہ کے راستے کے مجاہد کو سامان تیار کر کے دیا تحقیق اس نے بھی جہاد کیا اور جو شخص مجاہد فی سبیل اللہ کے پیچھے اسکا اچھا قائمقام ہوا تحقیق اس نے بھی جہاد کیا"

(بخاری مسلم 144 مقامات پر یہ حدیث ملی)

جنت کے 100 درجے مجاہدین فی سبیل اللہ کے لئے

* * *

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

" ۔۔۔۔ جنت میں 100 سو درجے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے مجاہدین فی سبیل اللہ کے لئے تیار کئے ہیں، اور دو درجوں کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا زمین اور آسمان کے درمیان ہے پس جب تم اس سے مانگو تو جنت الفردوس مانگو کیونکہ وہ جنت میں سب سے افضل ہے اور سب سے اونچی ہے ۔۔۔۔ "

(بخاری یہ حدیث 80 مقامات پر ملی)

شہید کا اعزاز

شہید کے سوا کوئی نیک بندہ ساری دُنیا لیکر بھی دوبارہ دنیا میں آنیکی تمنا نہیں کرے گا نبی ﷺ نے فرمایا" کوئی بندہ بھی ایسا نہیں جو فوت ہو جائے اور اس کا اللہ کے پاس نیک عمل اور ثواب ہو تو وہ واپس دنیا میں آنے پر خوش ہو، اگرچہ ساری دنیا اور اس کی چیزیں اس کو مل جائیں، سوائے شہید کے کہ اس کی خوشی یہ ہے کہ دنیا میں دوبارہ جاؤں اور پھر شہید ہو جاؤں اسوجہ سے جو اس نے شہادت کی فضیلت دیکھی۔ (بخاری، ترمذی، نسائی، احمد 30 مقامات پر یہ حدیث ملی)

کون سچے لوگ ہیں اور کون متقی ہیں "معرکہ میں ڈٹنے والے"

آیت 177 سورہ بقرہ" نیکی صرف یہی نہیں کہ تم پھیر واپنے چہروں کو مشرق کی طرف اور مغرب کی طرف اور لیکن نیکی اس شخص کی ہے جو ایمان لایا اللہ تعالیٰ پر اور آخرت کے دن پر اور فرشتوں پر اور کتابوں پر اور پیغمبروں پر اور دیا اس نے مال اس کی محبت کی وجہ سے قریبی رشتہ داروں کو اور یتیموں کو اور مسکینوں کو اور مسافروں کو اور مانگنے والوں کو اور گردنوں کے چھڑانے میں اور قائم کی اس نے نماز اور دی اس نے زکوۃ اور پورا کرنے والے اپنے وعدوں کو جس وقت وعدہ کر لیتے ہیں اور صبر کرنے والے مالی تنگی میں اور بدنی تنگی میں اور میدان جنگ میں یہ وہ لوگ ہیں جو سچے ہیں اور یہی لوگ ہیں جو پرہیزگار ہیں"

اَلْمَنْزِلُ الثَّانِيْ يَوْمَ الْاَحَدِ دوسری منزل. بروز یک شنبہ (اتوار) اس حمد ودرود کا اضافہ ہے

بِسْــمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْـمِ ○

شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ① الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ② مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ③ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ④

تمام تعریفیں اللہ کے لائق ہیں جو پالنے والا ہے تمام جہانوں کا، بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے، بدلے کے دن کا مالک ہے، تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر اور محمد ﷺ کی آل پر جیسے رحمت نازل فرمائی تو نے ابراہیم علیہ السلام پر اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بیشک تو تعریف کے لائق بڑی بزرگی والا ہے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اے اللہ! برکت نازل فرما محمد ﷺ پر اور محمد ﷺ کی آل پر جیسے برکت نازل فرمائی تو نے ابراہیم علیہ السلام پر اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بیشک تو تعریف کے لائق بڑی بزرگی والا ہے

خُطْبَةُ قُرُبَاتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُوْلِ

⁂

نَحْمَدُكَ يَا خَيْرَ مَأْمُوْلٍ وَاَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ عَلٰى مَا عَلَّمْتَنَا مِنَ الْمُنَاجَاتِ الْمَقْبُوْلِ مِنْ قُرُبَاتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُوْلِ فَصَلِّ عَلَيْهِ مَا اخْتَلَفَ الدَّبُوْرُ وَالْقَبُوْلُ وَانْشَعَبَتِ الْفُرُوْعُ مِنَ الْاُصُوْلِ ثُمَّ نَسْئَلُكَ بِمَا سَنَقُوْلُ وَمِنَّا السُّؤَالُ وَمِنْكَ الْقَبُوْلُ

حمد کرتے ہیں ہم تیری اے بہتر ان کے، جن سے امید کیجائے، اور سخی تر ان کے جن سے سوال کیا جائے، اس پر کہ سکھائی تو نے ہمیں "مناجات مقبول، کہ وہ موجب قربت ہے اللہ تعالیٰ کے یہاں، اور دعائیں ہیں رسول اللہ ﷺ کی، تو رحمت کاملہ بھیج آپ ﷺ پر، جب تک کہ چلے پچھوا اور پوروا (جب تک ہوائیں چلتی رہیں) اور نکلیں شاخیں جڑوں سے بعد ازین مانگتے ہیں ہم تجھ سے، وہ جو آگے کہتے ہیں، اور ہمارا کام سوال ہے اور تیرا کام قبول فرمالینا ہے۔

دعا نمبر ۴۷ حصہ ۲ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ وعن الصحابۃ اجمعین سے روایت ہے کہ

نبی ﷺ دعا میں یہ پڑھتے تھے

۴۷: رَبِّ اَعِنِّیْ وَلَا تُعِنْ عَلَیَّ وَانْصُرْنِیْ وَلَا تَنْصُرْ عَلَیَّ وَ
امْکُرْلِیْ وَلَا تَمْکُرْ عَلَیَّ وَاھْدِنِیْ وَیَسِّرِ الْھُدٰی لِیْ وَ انْصُرْنِیْ
عَلٰی مَنْ بَغٰی عَلَیَّ رَبِّ اجْعَلْنِیْ لَّكَ شَكَّارًا لَّكَ ذَكَّارًا لَّكَ
رَھَّابًا لَّكَ مِطْوَاعًا اِلَیْكَ مُخْبِتًا اِلَیْكَ اَوَّاھًا مُّنِیْبًا رَبِّ
تَقَبَّلْ تَوْبَتِیْ وَاغْسِلْ حَوْبَتِیْ وَاَجِبْ دَعْوَتِیْ وَثَبِّتْ
حُجَّتِیْ وَسَدِّدْ لِسَانِیْ وَاھْدِ قَلْبِیْ وَاسْلُلْ سَخِیْمَةَ صَدْرِیْ

اے رب! مدد کر میری اور میرے مقابلہ میں کسی کی مدد مت کر، اور فتح دے مجھے اور میرے اوپر کسی کو فتح نہ دے، اور تدبیر کر میرے لئے اور میرے اوپر کسی کی تدبیر نہ چلا، اور ہدایت کر مجھے اور آسان کر ہدایت کو میرے لئے، اور مجھ کو مدد دے اس پر جو مجھ پر زیادتی کرے، اے رب! کر دے مجھے ایسا کہ میں تیرا بہت شکر کیا کروں، تجھے بہت یاد کیا کروں، تجھ سے بہت ڈرا کروں تیری بہت فرمانبرداری کیا کروں، تجھ ہی سے سکون پانے والا، تیری ہی طرف متوجہ ہونے والا، رجوع رہنے والا رہوں، اے رب! قبول کر میری توبہ، اور دھو دے میرے گناہ، اور قبول کر میری دعا، اور قائم رکھ میری حجت، اور راست رکھ میری زبان، اور ہدایت دے میرے دل کو اور نکال دے میرے سینہ کی کدورت [۱۹۹] لفظ مکمل ترمذی سوائے الیک مخبتاً کے کہ اس میں لک مخبتاً ہے ۳۸۹۷، ہم نے شکاراً کو ذکاراً سے مقدم کیا ہے۔

اس دعا نے تمام خیر کو جمع کر دیا

دعا نمبر ۴۸: حضرت سیدنا ابو امامہ رضی اللہ عنہ وعن الصحابۃ اجمعین فرماتے ہیں "حضور ﷺ تشریف لائے تو ہم کھڑے ہو گئے، تو آپ ﷺ نے فرمایا جب مجھے دیکھو تو کھڑے نہ ہو جایا کرو جیسے عجمی لوگ اپنے بڑوں کی تعظیم کرتے ہیں، ہم نے چاہا کہ آپ ﷺ دعا فرمادیں تو آپ ﷺ نے یہ دعا فرمائی، تو ہم نے چاہا کہ اور دعا فرمادیں آپ ﷺ نے فرمایا میں نے سب معاملات جمع کر دیئے، ایک روایت میں ہے کہ اس دعا نے خیر کو جمع کر دیا، ایک روایت میں ہے کہ، کیا اب بھی کچھ باقی رہا؟" دعا یہ ہے

۴۸: اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَارْضَ عَنَّا وَتَقَبَّلْ مِنَّا وَ
اَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَاَصْلِحْ لَنَا شَأْنَنَا كُلَّهٗ

یا اللہ بخش دے ہمیں اور رحم کر ہم پر اور راضی ہو جا ہم سے اور قبول فرما ہم سے اور داخل کر ہمیں بہشت میں اور بچا ہمیں دوزخ سے اور درست کر دے ہمارے حال سب

[۲۶۱] ابن ماجہ ۳۸۳۶

تشہد کے بعد پڑھنے کی دعا

دعا نمبر ۴۹۔ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ وعن الصحابۃ اجمعین سے روایت ہے کہ: آپ ﷺ ہمیں کچھ کلمات سکھاتے تھے، اور ایسے نہیں سکھاتے تھے جیسے ہمیں تشہد سکھاتے تھے مستدرک حاکم میں اپنی سند سے ہے کہ "رسول اللہ ﷺ ہمیں کچھ کلمات ایسے ہی سکھاتے تھے جیسے تشہد سکھاتے تھے" وہ یہ ہیں

۴۹اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِنَا وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَاهْدِنَا
سُبُلَ السَّلَامِ وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ وَجَنِّبْنَا
الْفَوَاحِشَ مَاظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَبَارِكْ لَنَا فِيْٓ اَسْمَاعِنَا
وَاَبْصَارِنَا وَقُلُوْبِنَا وَاَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا وَتُبْ عَلَيْنَآ
اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ وَاجْعَلْنَا شَاكِرِيْنَ لِنِعْمَتِكَ
مُثْنِيْنَ بِهَا قَابِلِيْهَا وَاَتِمَّهَا عَلَيْنَا

یااللہ !الفت دے ہمارے دلوں میں، اور اصلاح کر دے ہمارے باہمی تعلقات کی، اور دکھا ہمیں سلامتی کے راستے ، اور نکال لے ہمیں اندھیروں سے نور کی طرف، اور علیحدہ رکھ ہمیں بے حیائیوں سے، جو ظاہری ہوں اور جو باطنی ، اور برکت دے ہمیں ہماری شنوائیوں میں ، اور ہماری بینائیوں میں، اور ہمارے دلوں میں، اور ہماری بیبیوں میں، اور ہماری اولاد میں، اور توبہ قبول کر ہماری، کیونکہ توہی ہے، توبہ قبول کرنے والا مہربان، اور کر دے ہمیں اپنی نعمت کا شکر گزار، اور ثناخواں ، نعمت کے قابل، اور پورا کر دے ہم پر اسے [306] لفظ ابوداؤد ۹۷۱-

جو دعا رسول اللہ ﷺ ہمیں سکھاتے تھے

……

دعا نمبر ۵۰ پہلا مقام: بنی حنظلہ کے ایک صاحب فرماتے ہیں کہ میں نے شداد بن اوس رضی اللہ عنہ وعن الصحابۃ اجمعین کے ساتھ سفر میں صبح کی، تو آپؓ نے فرمایا میں تمہیں وہ دعا نہ سکھادوں جو رسول اللہ ﷺ ہمیں سکھاتے تھے کہ ہم یہ مانگیں؟ (وہ یہ ہے)

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْاَمْرِ وَاَسْاَلُكَ عَزِيْمَةَ

الرُّشْدِ وَ اَسْاَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَ حُسْنَ عِبَادَتِكَ وَ
اَسْاَلُكَ لِسَانًا صَادِقًا وَّقَلْبًا سَلِيْمًا وَّخُلُقًا مُّسْتَقِيْمًا وَّ
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَّاَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَ
اَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ

یااللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے ثابت قدمی امر دین میں، اور مانگتا ہوں میں تجھ سے اعلیٰ درجہ کی صلاحیت، اور مانگتا ہوں تجھ سے، تیری نعمت کا شکر ، اور تیری عبادت کی خوبی، اور مانگتا ہوں میں تجھ سے زبان سچی ، اور قلبِ سلیم، اور اخلاق متین، اور پناہ چاہتا ہوں ان باتوں کی برائی سے جن کو تو جانتا ہے، اور مانگتا ہوں میں تجھ سے وہ بھلائی جس کو تو جانتا ہے، اور معافی چاہتا ہوں اس گناہ سے جس کو تو جانتا ہے، تو ہی چھپی ہوئی چیزوں کا جاننے والا ہے (لفظ ترمذی ۱۰ جملے بغیر "وَّخُلُقًا مُّسْتَقِيْمًا" کے، [340]

جب لوگ سونا اور چاندی جمع کریں تو تم ان کلمات کا ذخیرہ کرلو

……

دعا نمبر ۵۰ دوسرا مقام: شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے شداد بن اوس !جب آپ دیکھیں کہ لوگ سونا اور چاندی جمع کر رہے ہیں تو تم ان کلمات کا ذخیرہ کرلو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْاَمْرِ وَ الْعَزِيْمَةَ عَلَى
الرُّشْدِ وَاَسْاَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ
وَاَسْاَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَ اَسْاَلُكَ

قَلْبًا سَلِيْمًا وَّلِسَانًا صَادِقًا وَّ اَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَّاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَاتَعْلَمُ وَ اَسْتَغْفِرُكَ لِمَاتَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْاَمْرِ وَالْعَزِيْمَةَ عَلَى الرُّشْدِ

اے اللہ! میں مانگتا ہوں آپ سے ثابت قدمی دین کے معاملے میں ، اور اعلیٰ درجہ کی صلاحیت، اور مانگتا ہوں تجھ سے تیری رحمت کے اعمال ، اور تیری بخشش کے اسباب، اور میں مانگتا ہوں آپ سے تیری نعمت کا شکر، اور تیری عبادت کی خوبی، اور مانگتا ہوں آپ سے ایسا دل جو (دنیا کی محبت سے بس تیرے لئے) صاف ہو، اور ایسی زبان جو سچی ہو، اور مانگتا ہوں میں تجھ سے وہ خیر جو تو جانتا ہے، اور پناہ مانگتا ہوں تیری، اس چیز کی شر سے جو تو جانتا ہے، اور معافی چاہتا ہوں میں تجھ سے، اس گناہ کی جو تو جانتا ہے، بیشک تو غیبوں کو خوب جاننے والا ہے۔

[342](معجم کبیر طبرانی۶۹۸۹۔

.براء بن عازب رضی اللہ عنہ و عن الصحابۃ اجمعین کو نصیحت

دعا نمبر۵۰ تیسرا مقام: ابو اسحاق فرماتے ہیں کہ مجھے براء بن عازب رضی اللہ عنہ و عن الصحابۃ اجمعین نے فرمایا: میں آپ کو وہ دعا نہ سکھا دوں جو مجھے رسول اللہ ﷺ نے سکھائی ہے ؟، آپ ﷺ نے فرمایا" جب آپ دیکھیں کہ لوگ سونے چاندی میں مقابلے کر رہے ہیں تو آپ یہ دعائیں پڑھ لیا کریں"

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْأَمْرِ وَأَسْأَلُكَ عَزِيْمَةَ الرُّشْدِ وَأَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَالصَّبْرَ عَلَى بَلَآئِكَ

وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَالرِّضَا بِقَضَآئِكَ وَأَسْأَلُكَ قَلْبًا سَلِيْمًا وَّلِسَانًا صَادِقًا وَّأَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَاتَعْلَمُ وأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ

اے اللہ! میں مانگتا ہوں آپ سے ثابت قدمی دین کے معاملے میں، اور مانگتا ہوں اعلیٰ درجہ کی صلاحیت، اور مانگتا ہوں تجھ سے شکر تیری نعمت کا ، اور صبر تیری آزمائش پر اور خوبی تیری عبادت کی، اور راضی رہنا تیری تقدیر پر ، اور مانگتا ہوں آپ سے ایسا دل جو (دنیا کی محبت سے بس تیرے لئے) صاف ہو، اور ایسی زبان جو سچی ہو، اور مانگتا ہوں میں تجھ سے وہ خیر جو تو جانتا ہے ، اور پناہ مانگتا ہوں تیری، اس چیز کی شر سے جو تو جانتا ہے، اور معافی چاہتا ہوں تجھ سے ان گناہوں کی جو تو جانتا ہے۔([346] معجم کبیر طبرانی۱۱۵۷

سونا چاندی کا مقابلہ دُعا سے

دعا نمبر۵۰ چوتھا مقام: شداد بن اوس انصاری رضی اللہ عنہ و عن الصحابۃ اجمعین فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے شداد بن اوس! جب لوگ سونا اور چاندی جمع کریں تو تم ان کلمات کا ذخیرہ کر لینا۔

۵۰ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْاَمْرِ وَالْعَزِيْمَةَ عَلَى الرُّشْدِ وَأَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَ حُسْنَ عِبَادَتِكَ وَ أَسْأَلُكَ الْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّ السَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ وَّأَسْأَلُكَ

قَلْبًا سَلِيْمًا وَّلِسَانًا صَادِقًا وَّ اَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَّاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَاتَعْلَمُ وَ اَسْتَغْفِرُكَ لِمَاتَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْاَمْرِ وَالْعَزِيْمَةَ عَلَى الرُّشْدِ

اے اللہ! میں مانگتاہوں آپ سے ثابت قدمی دین کے معاملے میں ، اور اعلیٰ درجہ کی صلاحیت، اور مانگتاہوں تجھ سے تیری رحمت کے اعمال ، اور تیری بخشش کے اسباب، اور میں مانگتاہوں آپ سے تیری نعمت کا شکر، اور تیری عبادت کی خوبی، اور مانگتاہوں آپ سے ایسا دل جو (دنیا کی محبت سے بس تیرے لئے) صاف ہو، اور ایسی زبان جو سچی ہو، اور مانگتاہوں میں تجھ سے وہ خیر جو تو جانتا ہے، اور پناہ مانگتاہوں تیری، اس چیز کی شر سے جو تو جانتاہے، اور معافی چاہتاہوں میں تجھ سے، اس گناہ کی جو تو جانتاہے، بیشک تو غیبوں کو خوب جاننے والا ہے۔

[342](معجم کبیر طبرانی۶۹۸۹۔

.براء بن عازب رضی اللہ عنہ و عن الصحابۃ اجمعین کو نصیحت

……

دعانمبر۵۰ تیسرامقام: ابو اسحاق فرماتے ہیں کہ مجھے براء بن عازب رضی اللہ عنہ و عن الصحابۃ اجمعین نے فرمایا: میں آپ کو وہ دعا نہ سکھادوں جو مجھے رسول اللہ ﷺ نے سکھائی ہے ؟، آپ ﷺ نے فرمایا" جب آپ دیکھیں کہ لوگ سونے چاندی میں مقابلے کررہے ہیں تو آپ یہ دعائیں پڑھ لیا کریں"

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ أَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْأَمْرِ وَأَسْأَلُكَ عَزِيْمَةَ الرُّشْدِ وَأَسْأَلُكَ شُكْرَنِعْمَتِكَ وَالصَّبْرَ عَلٰى بَلَآئِكَ

وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَالرِّضَا بِقَضَآئِكَ وَأَسْأَلُكَ قَلْبًا سَلِيْمًا وَّلِسَانًا صَادِقًا وَّأَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَأَعُوْ بِكَ مِنْ شَرِّ مَاتَعْلَمُ وأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ

اے اللہ! میں مانگتاہوں آپ سے ثابت قدمی دین کے معاملے میں، اور مانگتاہوں اعلیٰ درجہ ک صلاحیت، اور مانگتاہوں تجھ سے شکر تیری نعمت کا، اور صبر تیری آزمائش پر اور خوبی تیری عبادت کی، اور راضی رہنا تیری تقدیر پر، اور مانگتاہوں آپ سے ایسا دل جو (دنیا کی محبت سے بس تیرے لئے) صاف ہو، اور ایسی زبان جو سچی ہو، اور مانگتاہوں میں تجھ سے وہ خیر جو تو جانتاہے، اور پناہ مانگتا ہوں تیری، اس چیز کی شر سے جو تو جانتا ہے، اور معافی چاہتا ہوں تجھ سے ان گناہوں کی جو تو جانتاہے۔([346] معجم کبیر طبرانی ۱۱۵۷

سوناچاندی کامقابلہ دُعاسے

……

دعانمبر۵۰ چوتھامقام: شداد بن اوس انصاری رضی اللہ عنہ و عن الصحابۃ اجمعین فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے شداد بن اوس! جب لوگ سونا اور چاندی جمع کریں تو تم ان کلمات کا ذخیرہ کرلینا۔

۵۰ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْاَمْرِ وَالْعَزِيْمَةَ عَلَى الرُّشْدِ وَأَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَ حُسْنَ عِبَادَتِكَ وَ أَسْأَلُكَ الْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّ السَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ وَّأَسْأَلُكَ قَلْبًا سَلِيْمًا وَّ لِسَانًا صَادِقًا وَّأَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ

مَا تَعْلَمُ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا كَرْبًا إِلَّا نَفَّسْتَهٗ وَلَا ضُرًّا إِلَّا كَشَفْتَهٗ وَلَا دَيْنًا إِلَّا قَضَيْتَهٗ وَلَا عَدُوًّا إِلَّا أَهْلَكْتَهٗ وَلَا حَاجَةً مِّنْ حَوَآئِجِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ إِلَّا قَضَيْتَهَا يَآ أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اے اللہ! میں مانگتا ہوں آپ سے ثابت قدمی دین کے معاملے میں، اور مانگتا ہوں اعلیٰ درجہ کی صلاحیت، اور مانگتا ہوں تجھ سے شکر تیری نعمت کا، اور خوبی تیری عبادت کی، اور مانگتا ہوں میں غنیمت ہر نیکی کی، اور بچاؤ ہر گناہ سے، اور مانگتا ہوں میں تجھ سے دل سلامتی والا، اور زبان سچی، اور میں مانگتا ہوں بھلائی اس چیز کی جسے تو جانتا ہے، اور میں پناہ چاہتا ہوں آپکی اس چیز کے شر سے جسے تو جانتا ہے، اور میں معافی چاہتا ہوں اسکی جو (میرے گناہ) تو جانتا ہے، بیشک تو بہت جاننے والا ہے غیبوں کو، اے اللہ! نہ چھوڑنا میرا گناہ جس کو تو نے بخش نہ دیا ہو، اور نہ میری فکر جس کو تو نے ختم نہ کر دیا ہو، اور نہ میری بے چینی جسے تو نے ہٹا نہ دیا ہو، اور نہ مصیبت جسے تو نے ٹال نہ دیا ہو، اور نہ قرضہ جسے تو نے ادا نہ کرا دیا ہو، اور نہ چھوڑنا میرا دشمن جسے تو نے ہلاک نہ کر دیا ہو، اور نہ کوئی حاجت دنیا اور آخرت کی حاجتوں میں سے جسے تو نے پورا نہ کر دیا ہو، اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے! ([348] لفظ دعا طبرانی 632)

رسول اللہ ﷺ اپنی نماز میں یہ پڑھتے تھے

دعا نمبر ۵۰ پانچواں مقام: شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنی نماز میں یہ پڑھتے تھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْاَمْرِ وَعَزِيْمَةَ الرُّشْدِ وَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَ اَسْأَلُكَ قَلْبًا سَلِيْمًا وَّ اَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ

اے اللہ میں مانگتا ہوں آپ سے ثابت قدمی دین کے معاملات میں، اور میں مانگتا ہوں آپ سے اعلیٰ صلاحیت، اور شکر تیری نعمت کا، اور خوبی تیری عبادت کی، اور مانگتا ہوں میں آپ سے ایسا دل جو (غیر اللہ کی محبت اور رعب سے) محفوظ ہو، اور مانگتا ہوں میں تجھ سے خیر اسکی جس کو تو جانتا ہے، اور میں پناہ لیتا ہوں تیری اس چیز کی شر سے جس کو تو جانتا ہے، اور میں معافی چاہتا ہوں ان گناہوں سے جن کو تو جانتا ہے۔ ([349] صحیح ابن حبان ۱۹۷۴

آپ ﷺ نماز کا سلام پھیر کر یہ دعا پڑھتے تھے

دعا نمبر ۵۱ پہلا مقام: حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ وعن الصحابۃ اجمعین سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نماز کا سلام پھیر کر یہ دعا پڑھتے تھے۔

۵۱ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَآ اَخَّرْتُ وَ مَآ اَسْرَرْتُ وَمَآ اَعْلَنْتُ وَمَآ اَسْرَفْتُ وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ اَنْتَ

الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَآ إِلٰـهَ إِلَّا أَنْتَ

یااللہ! بخش دے جو کچھ پہلے کیا میں نے، اور جو کچھ بعد میں کیا، اور جو کچھ پوشیدہ کیا، اور جو کچھ اعلانیہ کیا، اور جو مجھ سے قصور ہوئے، اور جو کچھ کہ تو اسے زیادہ جانتا ہے مجھ سے، (نیکی کی توفیق دیکر) تو ہی آگے کر دینے والا ہے، اور (توفیق سلب کرکے) تو ہی پیچھے کر دینے والا ہے، کوئی معبود نہیں سوائے تیرے۔ [364]لفظ مسند احمد ۱۵۰۹

آپ ﷺ تشہد اور سلام کے درمیان یہ دعا پڑھتے تھے

* * *

دعا نمبر ۵۱ دوسرا مقام: حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ و عن الصحابۃ اجمعین سے روایت ہے کہ آپ ﷺ تشہد اور سلام کے درمیان یہ دعا پڑھتے تھے۔

۵۱ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَآ اَخَّرْتُ وَمَـآ اَسْرَرْتُ وَمَآ اَعْلَنْتُ وَمَآ أَسْرَفْتُ وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا أَنْتَ

یااللہ! بخش دے جو کچھ پہلے کیا میں نے، اور جو کچھ بعد میں کیا، اور جو کچھ پوشیدہ کیا، اور جو کچھ اعلانیہ کیا، ور جو مجھ سے قصور ہوئے، اور جو کچھ کہ تو اسے زیادہ جانتا ہے مجھ سے، (نیکی کی توفیق دیکر) تو ہی آگے کر دینے والا ہے، اور (توفیق سلب کرکے) تو ہی پیچھے کر دینے والا ہے، کوئی معبود نہیں سوائے تیرے۔ [482] لفظ مسلم، [482]

رسول اللہ ﷺ یہ (دعا) پڑھتے تھے

* * *

دعا نمبر ۵۱ تیسرا مقام: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ و عن الصحابۃ اجمعین سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ یہ (دعا) پڑھتے تھے۔

۵۱ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَآ اَخَّرْتُ وَمَآ اَسْرَرْتُ وَمَآ اَعْلَنْتُ وَاِسْرَافِیْ وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا أَنْتَ.

یااللہ! بخش دے جو کچھ پہلے کیا میں نے، اور جو کچھ بعد میں کیا، اور جو کچھ پوشیدہ کیا، اور جو کچھ اعلانیہ کیا، اور جو مجھ سے قصور ہوئے، اور جو کچھ کہ تو اسے زیادہ جانتا ہے مجھ سے، (نیکی کی توفیق دیکر) تو ہی آگے کر دینے والا ہے، اور (توفیق سلب کرکے) تو ہی پیچھے کر دینے والا ہے، کوئی معبود نہیں سوائے تیرے۔ [482] لفظ مسلم، [482]

آپ ﷺ مجلس سے اٹھنے سے پہلے اپنے ساتھیوں کے لئے یہ دعا فرماتے تھے

* * *

دعا نمبر ۵۲ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ و عن الصحابۃ اجمعین جبتک اپنے ساتھیوں کے لئے یہ دعا نہ کرلیتے مجلس سے نہیں اٹھتے تھے اور ان سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے ساتھیوں کے لئے یہ دعا کرتے تھے (کبریٰ نسائی)

۵۲: اَللّٰھُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُوْلُ بِهٖ بَيْنَنَا وَ بَيْنَ مَعَاصِيْكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَكَ وَ مِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيْنَا مَصَآئِبَ الدُّنْيَا وَ مَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَ قُوَّتِنَا مَآ اَحْيَيْتَنَا وَ اجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلٰی مَنْ ظَلَمَنَا وَ انْصُرْنَا عَلٰی مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِیْ دِيْنِنَا وَ

لَا تَجْعَلِ الدُّنْیَآ اَکْبَرَ ھَمِّنَاوَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَیْنَا مَنْ لَّا یَرْحَمُنَا۔

اے اللہ! عطا فرما ہمیں اپنا ڈر اتنا کہ تو آڑ بن جائے جس سے ہمارے درمیان، اور تیرے گناہوں کے درمیان، اور عطا فرما اپنی فرمانبرداری اتنی جس سے تو پہنچادے ہمیں اپنی جنت میں، اور عطا فرما یقین اتنا جس سے آسان کردے تو ہم پر دنیا کی مصیبتیں، اور نفع دیتے رہیں ہمیں ہماری سماعت سے، اور بینائیوں، اور قوت سے، جب تک تو زندہ رکھے ہمیں، اور اس کی خیر کو ہمارے بعد باقی رکھیں، اور ہمارا انتقام لیں اس سے جو ہم پر ظلم کرے، اور ہمیں مدد دے اس کے مقابلہ میں جو ہم سے دشمنی کرے، اور نہ ڈالنا مصیبت ہمارے دین میں، اور نہ بنانا دنیا کو بڑا مقصد ہمارا، اور نہ انتہا ہمارے علم کی، اور نہ مسلط کردینا ہم پر اس کو جو رحم نہ کرے ہم پر۔

لفظ ترمذی ۳۵۰۲ سوائے مصائب الدنیا کہ یہ نسائی میں ہے ترمذی جلد نمبر ۲ ص ۱۸۸ نسائی ۱۰۱۶۱۔ اور جملہ ماتحول بہ شرح السنہ سے ہے اور جملہ " ولا غایۃ رغبتنا" ہمیں نہیں ملا۔

آپ ﷺ نے قبلہ رُو اپنے ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھی

دعا نمبر ۵۳ : حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ و عن الصحابۃ اجمعین سے روایت ہے کہ نبی ﷺ پر جب وحی نازل ہوتی تو آپ ﷺ کے پاس ایسے آواز سنائی دیتی جیسے شہد کی مکھیوں کی بھنبناہٹ، تو ایک دن آپ ﷺ پر وحی نازل ہوئی، ہم ایک گھڑی ٹھہر گئے، جب آپ ﷺ سے وحی ختم ہو گئی تو آپ قبلہ کی طرف متوجہ ہوئے اور اپنے ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھی پھر فرمایا میرے اوپر دس آیتیں نازل ہوئی ہیں جو ان کو قائم رکھے گا جنت میں داخل ہوگا پھر آپ ﷺ نے پڑھا (قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ) اور دس آیتیں ختم فرمائیں (ترمذی) دعا یہ ہے

۵۳ اَللّٰھُمَّ زِدْنَاوَلَا تَنْقُصْنَا وَاَکْرِمْنَا وَلَا تُھِنَّا وَاَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَاوَاٰثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَیْنَا وَاَرْضِنَا وَارْضَ عَنَّا

اے اللہ! ہمیں زیادہ دیں اور نہ کمی فرمائیں، اور عزت دیں، اور ذلیل نہ فرمائیں، اور عطا فرمائیں اور محروم نہ فرمائیں، اور ہمیں اوروں سے بڑھائیں، اوروں کو ہم پر نہ بڑھائیں، اور ہمیں خوش کردیں، اور آپ ہم سے راضی ہوجائیں۔ [کل پچھلے حوالے ۵۵۷] ترمذی ۳۱۷۳۔

میں دو کلمے سکھاؤں گا جو تجھے نفع دیں گے

دعا نمبر ۵۴: حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ و عن الصحابۃ اجمعین فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے میرے باپ کو فرمایا: اے حصین! اب آپ کتنے خداؤں کی عبادت کرتے ہو؟ میرے باپ نے عرض کی سات کی، چھ کی زمین میں، اور ایک کی آسمان میں، فرمایا "تو، تُو ان میں سے اپنی امید اور ڈر کے لئے کس کو (لائق) شمار کرتا ہے، عرض کی: اسے جو آسمان میں ہے، فرمایا: اے حصین! اگر تو اسلام لے آیا تو میں دو کلمے سکھاؤں گا جو تجھے نفع دیں گے، پھر جب حصین اسلام لے آئے تو عرض کی: یا رسول اللہ! ﷺ۔ مجھے وہ دو کلمے سکھا دیں جن کا آپ نے وعدہ فرمایا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا پڑھو۔

"اَللّٰھُمَّ اَلْھِمْنِیْ رُشْدِیْ وَاَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ"

اے اللہ! مجھے میری نیک بختی کا الہام فرمادے، اور مجھے میرے نفس کی شرارت سے پناہ عطا فرما [حوالے ۵۶۷] ترمذی ۳۴۸۳۔

اسلام لانے سے پہلے اور بعد کی دعا

خلاصہ دعا نمبر ۵۵ دوسرے الفاظ: حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ وعن الصحابۃ اجمعین کے والد حصین کو اسلام لانے سے پہلے آپ ﷺ نے دعا پڑھائی اَللّٰھُمَّ قِنِیْ شَرَّ نَفْسِیْ وَاعْزِمْ لِیْ عَلٰی رُشْدِ اَمْرِیْ پھر جب وہ اسلام لے آئے تو یہ مکمل دعا نمبر ۵۵ پڑھائی وہ یہ ہے۔

۵۵ اَللّٰھُمَّ قِنِیْ شَرَّ نَفْسِیْ وَاعْزِمْ لِیْ عَلٰی رُشْدِ اَمْرِیْ
اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا اَسْرَرْتُ وَ مَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَخْطَأْتُ وَ
مَا عَمَدْتُ وَمَا عَلِمْتُ وَمَا جَهِلْتُ

اے اللہ! مجھے بچالے میرے نفس کی شرارت سے، اور ہمت دے مجھے میرے کام کی اصلاح پر اے اللہ! معاف فرمادے مجھے جو گناہ میں نے پوشیدہ کئے، اور جو کھلم کھلا کئے، اور جو غلطی سے کر لئے، اور جو جان بوجھ کے کر لئے، اور جنکا مجھے علم ہے، اور جنکا مجھے علم نہیں، لفظ نسائی کبریٰ ۱۰۸۳۰۔

سب سے افضل دعا جو آخر دم تک نبی ﷺ صبح وشام پڑھتے رہے

دعا نمبر ۵۶۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا اور عرض کی: یارسول اللہ! کونسی دعا افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "اپنے رب سے دنیا اور آخرت کی عافیت اور معافاۃ (تمام بلاؤں، بیماریوں سے امن اور تندرستی) مانگو" پھر اگلے دن آیا اور عرض کی: یارسول اللہ! "کونسی دعا افضل ہے"؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "اپنے رب سے دنیا اور آخرت کی عافیت اور

معافاۃ (تمام بلاؤں بیماریوں سے امن اور تندرستی) مانگو" پھر تیسرے دن آیا اور عرض کی یارسول اللہ! "کونسی دعا افضل ہے؟" آپ ﷺ نے فرمایا: "اپنے رب سے دنیا اور آخرت کی عافیت اور معافاۃ (تمام بلاؤں، بیماریوں سے امن اور تندرستی) مانگو کہ جب آپکو دنیا اور آخرت کی تمام بلاؤں، بیماریوں سے امن اور تندرستی مل گئی تو آپ کامیاب ہو گئے" (نیز نبی ﷺ یہ دعا صبح وشام پڑھنا کبھی نہیں چھوڑتے تھے حتی کہ دنیا سے رخصت ہو گئے۔ دعا یہ ہے)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَاوَ الْاٰخِرَةِ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِیْ دِيْنِیْ وَ
دُنْيَایَ وَأَهْلِیْ وَمَالِیْ اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَاٰمِنْ
رَوْعَاتِیْ اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَيْنِ يَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ
وَعَنْ يَمِيْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَأَعُوْذُ
بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ

اے اللہ! میں آپ سے عافیت مانگتا ہوں دنیا اور آخرت میں، اے اللہ! میں آپ سے معافی اور عافیت مانگتا ہوں اپنے دین میں، اپنی دنیا میں، اپنے گھر والوں میں، اور اپنے مال میں، اے اللہ! چھپادے میرے ننگیز کو، اور امن دیدے مجھے میرے خوف سے، اے اللہ! میری حفاظت فرما میرے آگے سے، میرے پیچھے سے، میرے دائیں سے، میرے بائیں سے، اور میرے اوپر

سے، اور میں تیری عظمت سے سوال کرتا ہوں کہ کہیں مجھے نیچے سے اچک نہ لیا جائے (دھنسا کر) ابوداؤد ۵۰۷۶۔ احمد ۴۹۸۵۔ نسائی کبری ۱۰۳۲۵۔ الادب المفرد ۱۲۰۰۔ دعوات بیہقی ۳۲ یہ دعا ۷۰ مقام پر ہمیں ملی ہے۔

آپ ﷺ نے فرمایا "اللہ سے عافیت مانگو"

دعا نمبر ۵۶ دوسرا مقام: عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ و عن الصحابۃ اجمعین سے روایت ہے، کہ میں نے عرض کی: "یارسول اللہ! مجھے ایسی دعا سکھا دو جو میں اللہ عزوجل سے مانگوں" آپ ﷺ نے فرمایا: "اللہ سے عافیت مانگو" میں چند دن ٹھہرا پھر حاضر ہوا اور عرض کی: "یارسول اللہ! مجھے ایسی دعا سکھا دو جو میں اللہ عزوجل سے مانگوں" تو آپ ﷺ نے فرمایا: "اے عباس! اے رسول اللہ کے چچا! اللہ سے دنیا اور آخرت کی عافیت مانگو" ترمذی ۳۵۱۴۔ لہذا پچھلی نمبر ۵۶ عافیت والی دعا پھر پڑھ لیں

عافیت سے بڑھ کر کوئی دعا محبوب نہیں

دعا نمبر ۵۶ تیسرا مقام: ابن عمر رضی اللہ عنہ و عن الصحابۃ اجمعین سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ سے کوئی ایسی چیز نہیں مانگی گئی جو عافیت سے بڑھ کر اللہ کو محبوب ہو"۔ ترمذی ۳۵۱۵۔ لہذا پچھلی دعا نمبر ۵۶ عافیت والی دعا پھر پڑھ لیں

(صبر مانگ کر) اللہ سے مصیبت مانگ لی اب عافیت مانگو

دعا نمبر ۵۶ چوتھا مقام: معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ و عن الصحابۃ اجمعین سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک آدمی کو سنا وہ کہہ رہا تھا: "یا اللہ! میں تجھ سے صبر مانگتا ہوں" آپ ﷺ نے فرمایا: "تو نے تو اللہ سے مصیبت مانگ لی لہٰذا اس سے عافیت

(تندرستی) مانگ" [حوالے پہلے ۶۵۵] ترمذی ۳۵۲۷۔ لہذا پچھلی دعا نمبر ۵۶ عافیت والی دعا پھر پڑھ لیں

دعا کا دروازہ کھل گیا تو رحمت کے دروازے کھل گئے

دعا نمبر ۵۶ پانچواں مقام: ابن عمر رضی اللہ عنہ و عن الصحابۃ اجمعین سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تم میں سے جس کے لئے دعا کا دروازہ کھل گیا اس کے لئے رحمت کے دروازے کھل گئے اور اللہ تعالیٰ سے کوئی ایسی چیز نہیں مانگی گئی جو عافیت سے بڑھ کر اللہ کو محبوب ہو" اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "دعا اس میں بھی فائدہ دیتی ہے جو (بلاء) نازل ہو چکی ہو اور اسمیں بھی فائدہ دیتی ہے جو (بلاء) ابھی نازل نہیں ہوئی، اے اللہ کے بندو! اپنے اوپر دعا کو لازم کرلو"۔ ترمذی ۳۵۴۸۔ ۳۸۹۷ المجالسۃ وجواہر العلم ۱۵۶۷۔ معانی الاخبار لہذا پچھلی دعا نمبر ۵۶ عافیت والی دعا پھر پڑھ لیں

آپ ﷺ نے رو کر فرمایا تھا کہ "اللہ سے معافی اور عافیت مانگو"

دعا نمبر ۵۶ چھٹا مقام: حضرت معاذ بن رفاعہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ و عن الصحابۃ اجمعین منبر پر کھڑے ہوئے اور رونے لگے، اور فرمایا رسول اللہ ﷺ پہلے سال منبر پر کھڑے ہوئے تھے، اور رو کر فرمایا تھا کہ: "اللہ سے معافی اور عافیت مانگو کیونکہ تم میں سے کسی کو یقین کے بعد عافیت سے بڑھ کر کوئی بھلائی نہیں دی گئی۔ ترمذی ۳۵۵۸۔ لہذا پچھلی دعا نمبر ۵۶ عافیت والی دعا پھر پڑھ لیں

اذان اور اقامت کے درمیان دعا رد نہیں ہوتی، اللہ سے عافیت مانگو

دعا نمبر ۵٦ ساتواں مقام: انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اذان اور اقامت کے درمیان دعا رد نہیں ہوتی“ عرض کی یا رسول اللہ پھر ہم کیا مانگا کریں“؟ فرمایا: ”اللہ سے دنیا اور آخرت کی عافیت مانگا کرو“۔ ترمذی ۳۵۱۲۔

٥٦ اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

میں اللہ سے دنیا اور آخرت کی عافیت مانگتا ہوں ترمذی ۱۵۸۔ ۳۵۹۴۔ احکام شرعیۃ اور پچھلی دعا نمبر ۵٦ عافیت والی دعا پھر پڑھ لیں

مجھے کہا گیا اے محمد (ﷺ) کہو سنا جائیگا اور مانگو عطا کیا جائیگا

دعا نمبر ۵۷: حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مجھے کہا گیا اے محمد! کہو، سنا جائیگا، اور مانگو، عطا کیا جائیگا، تو میں نے یہ دعا مانگی“ (لفظ متدرک) دوسری روایت میں لمبا واقعہ ہے جس میں اللہ تعالیٰ آپ ﷺ کو خواب میں انتہائی خوبصورت شکل میں ملتے ہیں، اسمیں گناہوں کے کفارے نیکیوں کی طرف جانا، نماز کے بعد مسجدوں میں بیٹھنا، مشکل کے وقت وضو اچھی طرح کرنا، کھانا کھلانا، نرم بات کرنا، لوگوں کے سونے کے وقت رات کو نماز پڑھنا، بتایا گیا، اور آخر میں فرمایا: ”مجھے کہا گیا مانگو، تو میں نے یہ دعا مانگی“ (لفظ ترمذی)

٥٧ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِيْنِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَتَرْحَمَنِيْ وَاِذَآ اَرَدْتَّ بِقَوْمٍ فِتْنَـةً فَتَوَفَّنِيْ غَيْرَ مَفْتُوْنٍ وَّاَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَ

حُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ يُّقَرِّبُ اِلٰى حُبِّكَ

اے اللہ! بیشک میں مانگتا ہوں آپ سے نیکیوں کو عمل میں لانا، اور برائیوں کو چھوڑ دینا، اور مسکینوں سے محبت رکھنا، اور یہ کہ آپ معاف فرمادیں مجھے، اور رحم فرمادیں مجھ پر، اور جب ارادہ کریں آپ کسی قوم کو فتنہ میں ڈالنے کا، تو مجھے وفات دیدینا بغیر فتنہ میں ڈالے، اور میں مانگتا ہوں آپ سے محبت آپ کی، اور محبت اس کی جو محبت کرے آپ سے، اور محبت اس عمل کی جو آپ کی محبت کے قریب کرے۔ [حوالے ٦٨٠] مسند احمد،

داؤد علیہ السلام کی دعا یہ تھی

دعا نمبر ۵۸: حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ و عن الصحابۃ اجمعین سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”داؤد علیہ السلام کی دعا یہ تھی “اور آپ ﷺ جب داؤد علیہ السلام کا تذکرہ کرتے تو ان کا بیان فرماتے اور فرماتے کہ سب لوگوں میں سے زیادہ عبادت گذار تھے (لفظ ترمذی)

دعا یہ ہے

٥٨ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِيْ يُبَلِّغُنِيْ حُبَّكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَيَّ مِنْ نَّفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَمِنَ الْمَـآءِ الْبَارِدِ

اے اللہ! میں مانگتا ہوں آپ سے محبت آپ کی، اور محبت اس کی جو محبت کرے آپ سے، اور ایسا عمل جو پہنچا دے مجھے تیری محبت تک، اے اللہ! بنادے اپنی محبت مجھے زیادہ محبوب میری جان سے، اور گھر والوں سے، اور ٹھنڈے پانی سے۔ ترمذی ۳۴۹۰

رسول اللہ ﷺ اپنی دعا میں یہ پڑھتے تھے

دعا نمبر ۵۹: عبد اللہ بن یزید الخطمی انصاری رضی اللہ عنہ و عن الصحابۃ اجمعین سے روایت

ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنی دعا میں یہ پڑھتے تھے :

٥٩ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ یَّنْفَعُنِیْ حُبُّهٗ عِنْدَكَ اَللّٰهُمَّ مَا رَزَقْتَنِیْ مِمَّآ اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ قُوَّةً لِّیْ فِیْمَا تُحِبُّ اَللّٰهُمَّ وَمَا زَوَیْتَ عَنِّیْ مِمَّآ اُحِبُّ فَا جْعَلْهُ فَرَاغًا لِّیْ فِیْمَا تُحِبُّ۔

اے اللہ! عطا فرما مجھے محبت اپنی، اور محبت اس کی کہ نفع دے مجھے جس کی محبت تیرے پاس، اے اللہ! جو دے تو مجھے اس میں سے جو مجھے پسند ہے تو کر دے اسے معین میرا اس کام میں جو تجھے پسند ہے، اے اللہ! اور جو دور کیا تو نے مجھ سے ان چیزوں میں سے جو مجھے پسند ہیں، تو کر دے اس کو فراغ میرے حق میں ان چیزوں کے لئے جو تجھے پسند ہیں، ترمذی طبع ایچ ایم سعید ص ۱۸۷ ج ۲۔ ترمذی مکنز: ۳۸۲۹

دل رحمٰن کی دو انگلیوں کے درمیان ہیں

دعا نمبر ۶۰: عاصم بن کلیب جرمی عن ابیہ عن جدہ روایت کرتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس گیا جبکہ آپ ﷺ نماز میں مشغول تھے اور اپنا بایاں ہاتھ اپنی بائیں ران پر اور اپنا دایاں ہاتھ اپنی دائیں ران پر رکھا ہوا تھا اور اپنی انگلیاں بند کی ہوئیں تھیں اور سبابہ (شہادت کی انگلی) کھلی ہوئی تھی اور آپ ﷺ یہ دعا پڑھ رہے تھے۔

یہ حدیث ام سلمہؓ، انس بن مالکؓ، حضرت عائشہؓ سے مروی ہے اسمیں فرمایا آپ ﷺ کی اکثر دعا یہ تھی ہم نے پوچھا کہ آپ ﷺ اتنا زیادہ یہ پڑھتے ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا لوگوں کے دل رحمٰن کی دو انگلیوں کے درمیان ہیں جسکا چاہے سیدھا کر دے، اور جس کا چاہے ٹیڑھا کر دے، ایک روایت میں ہے جیسے چاہے پلٹ دیتا ہے

---

٦٠ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِكَ۔

اے پلٹنے والے دلوں کو! ثابت رکھ میرے دل کو اپنے دین پر۔ لفظ ترمذی شاکر ۳۵۸۷

مانگو آپ کو عطا کیا جائے گا

دعا نمبر ۶۱: عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ و عن الصحابۃ اجمعین سے پوچھا گیا کہ: اس رات آپ نے کونسی دعا مانگی تھی جب آپ کو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا کہ مانگو آپ کو عطا کیا جائے گا؟ تو فرمایا میں نے یہ دعا مانگی تھی:

٦١ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُكَ اِیْمَانًا لَّا یَرْتَدُّ وَ نَعِیْمًا لَّا یَنْفَدُ وَ مُرَافَقَةَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْٓ اَعْلٰی دَرَجَةِ الْجَنَّةِ جَنَّةِ الْخُلْدِ

یا اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے ایسا ایمان کہ پھر پلٹ نہ جائے، اور ایسی نعمت کہ ختم نہ ہو، اور ساتھ اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا، بلند ترین مقام جنت میں یعنی جنت الخلد میں۔

لفظ سنن کبریٰ نسائی ۱۰۶۳۹

اللہ کے نبی ﷺ تجھے چند کلمات کا تحفہ دینا چاہتے ہیں

دعا نمبر ۶۲: آپ ﷺ نے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ و عن الصحابۃ اجمعین کو بلایا اور فرمایا: "اللہ کے نبی تجھے چند کلمات کا تحفہ دینا چاہتے ہیں جن سے تو رحمٰن سے مانگا کرے اور دن رات میں رغبت سے دعا کیا کرے، تو آپ یہ دعا پڑھا کرو"۔

٦٢ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُكَ صِحَّةً فِیْٓ اِیْمَانٍ وَّاِیْمَانًا فِیْ حُسْنِ خُلُقٍ وَّنَجَاحًا یَّتْبَعُهٗ فَلَاحٌ وَّرَحْمَةً مِّنْكَ وَعَافِیَةً وَّمَغْفِرَةً

مِّنْكَ وَرِضْوَانًا

یا اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے تندرستی ایمان کے ساتھ، اور ایمان حسن خلق کے ساتھ، اور کامیابی کہ جسکے پیچھے مراد مل جائے، اور رحمت تیری طرف سے، اور امن اور بخشش تیری طرف سے، اور خوشنودی۔ نسائی کبریٰ ۱۰۴۰۴

اس دعا کے پہلے الفاظ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ وعن الصحابۃ اجمعین سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا پڑھتے تھے:

۶۳ اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِيْ بِمَا عَلَّمْتَنِيْ وَعَلِّمْنِيْ مَا يَنْفَعُنِيْ

یا اللہ! تو نفع دے مجھے اس سے جو تو نے علم دیا مجھے، اور علم دے مجھے، وہ جو مجھے نفع دے۔

معجم اوسط ۱۷۴۸

دعا نمبر ۶۴ حضرت عمار رضی اللہ عنہ وعن الصحابۃ اجمعین نے یہ دعا نماز میں پڑھی اور بتایا کہ یہ دعا حضور ﷺ نے نماز میں پڑھی تھی۔

۶۴ اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ اَحْيِنِيْ مَا عَلِمْتَ الْحَيٰوةَ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِّيْ وَاَسْأَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَكَلِمَةَ الْاِخْلَاصِ فِي الرِّضٰى وَالْغَضَبِ وَاَسْأَلُكَ نَعِيْمًا لَّا يَنْفَدُ وَقُرَّةَ عَيْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ وَاَسْأَلُكَ الرِّضَاءَ

بِالْقَضَاءِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ اِلٰى لِقَائِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَّفِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ الْاِيْمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُّهْتَدِيْنَ

اے اللہ! اپنے عالم الغیب ہونے کے وسیلہ سے، اور مخلوق پر قادر ہونے کے وسیلہ سے، زندہ رکھ مجھے، جبتک تو جانتا ہے زندگی کو بہتر میرے لئے، اور وفات دے دینا مجھے، جب آپ جانتے ہوں وفات کو بہتر میرے لئے، اور میں مانگتا ہوں تجھ سے ڈر تیرا، غائب اور حاضر میں، اور کلمہ اخلاص کا رضا اور غصہ میں، اور میں مانگتا ہوں تجھ سے ایسی نعمتیں جو ختم نہ ہوں، اور ایسی آنکھوں کی ٹھنڈک جو جاتی نہ رہے، اور میں مانگتا ہوں تجھ سے کہ راضی رہوں تقدیر پر، اور خوش عیشی موت کے بعد، اور مزا تیرے دیدار کا، اور شوق تیری ملاقات کا، اور پناہ چاہتا ہوں تیری ذات کے ذریعے، تکلیف دہ مصیبت سے، اور گمراہ کن فتنہ سے، اے اللہ! ہمیں ایمان کی زینت سے مزین کردے، اور ہمیں بنادے راہنمائی کرنے والے، اور ہدایت یافتہ۔ لفظ السنن الکبریٰ نسائی ۱۲۳۰۔

دعا نمبر ۶۷،۶۶،۶۵: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے آپ ﷺ نے فرمایا "عائشہ! جامع دعا مانگا کرو" حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا وعن الصحابۃ اجمعین نے پوچھا کونسی؟ تو

آپ ﷺ نے یہ دعا تلقین فرمائی

۶۷،۶۶،۶۵ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ

عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ
اَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ وَأَعُوْذُ بِكَ
مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْأَلُكَ
الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ
النَّارِ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَّاَسْأَلُكَ اَنْ
تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ قَضَيْتَهٗ لِيْ خَيْرًا (وعند الحاکم) وَاَسْأَلُكَ مَا
قَضَيْتَ لِيْ مِنْ اَمْرٍ اَنْ تَجْعَلَ عَاقِبَتَهٗ رُشْدًا

اے اللہ! میں مانگتا ہوں آپ سے بھلائی ساری دنیا کی، اور آخرت کی جو جانتا ہوں میں، اور جو نہیں جانتا میں، اور پناہ مانگتا ہوں میں تیری، ہر برائی سے، دنیا کی ہو یا آخرت کی، جو جانتا ہوں میں، اور جو نہیں جانتا میں، اے اللہ! میں مانگتا ہوں آپ سے، ہر وہ بھلائی جو مانگی آپ سے آپ کے بندے اور نبی۔ ﷺ۔ نے، اور پناہ مانگتا ہوں میں آپ کی ہر اس چیز کی شر سے جس سے پناہ مانگی تیرے بندے اور نبی۔ ﷺ۔ نے، اے اللہ! میں مانگتا ہوں آپ سے جنت اور وہ جو اس کے قریب کردے قول یا عمل، اور پناہ مانگتا ہوں میں آپ کی جہنم سے اور اس سے جو اس کے قریب کرے قول یا عمل، اور میں مانگتا ہوں آپ سے کہ تو ہر فیصلہ جو نافذ فرمائے وہ بنا میرے لئے بہتر، اور میں مانگتا ہوں آپ سے جو آپ میرے لئے کوئی فیصلہ فرمائیں تو اس کا انجام بھلائی اور اچھائی بنادے۔ مصنف ابن ابی شیبہ ۲۹۹۵۷ ج ۱۵ ص ۱۷۶ لفظ ابن ماجہ ۳۸۴۶ حاکم ۱۹۱۴

۶۸ بسر بن ارطاۃ رضی اللہ عنہ و عن الصحابۃ اجمعین سے روایت ہے کہ
رسول ﷺ یہ دعا مانگتے تھے

* * *

اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَاَجِرْنَا مِنْ
خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ

اے اللہ! اچھا کردے ہمارا انجام تمام معاملات میں، اور بچالے ہمیں دنیا کی رسوائی، اور آخرت کے عذاب سے۔ مسند احمد ۱۷۶۶۵

دعا نمبر ۶۹۔۷۰: عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ و عن الصحابۃ اجمعین سے روایت ہے کہ
رسول اللہ ﷺ یہ دعا مانگتے تھے

* * *

۶۹ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ قَآئِمًا وَّاحْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ
قَاعِدًا وَّاحْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ رَاقِدًا وَّلَا تُشْمِتْ بِيْ عَدُوًّا
وَّلَا حَاسِدًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْأَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ خَزَآئِنُهٗ
بِيَدِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ خَزَائِنُهٗ بِيَدِكَ۔

اے اللہ! حفاظت فرما میری اسلام کے ساتھ کھڑے ہوئے، اور حفاظت فرما میری اسلام کے ساتھ بیٹھے ہوئے، اور حفاظت فرما میری اسلام کے ساتھ لیٹے ہوئے، اور نہ طعنے کا موقع دے مجھ پر کسی دشمن کو، اور نہ کسی حسد کرنے والے کو، اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے ہر بھلائی جس کے خزانے تیرے قبضے میں ہیں، اور میں پناہ مانگتا ہوں تیری ہر شر سے جس کے خزانے تیرے قبضے میں ہیں مستدرک حاکم ۱۹۲۴

ایسے کلمات جو فاقہ میں کھجوروں کے مقابلہ میں بہتر ہیں

* * *

دعا نمبر ۷۰: ہاشم بن عبداللہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ و عن الصحابۃ اجمعین کو (فاقہ جیسی) مصیبت پہنچی تو آپؓ نے آکر نبی ﷺ کو شکایت کی اور

عرض کی کہ میرے لئے ایک وسق کھجور کا حکم جاری فرمادیں تو آپ ﷺ نے فرمایا" اگر چاہو تو ایک وسق کھجوریں دلوادوں، اور اگر چاہو تو ایسے کلمات سکھادوں جو کھجور سے تیرے لئے بہتر ہوں؟" عرض کی وہ کلمات سکھادیں اور کھجوریں بھی دیدیں کیونکہ میں انکا محتاج ہوں تو آپ ﷺ نے فرمایا یہ دعا پڑھا کرو

.اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ قَاعِداً وَّاحْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ قَآئِماً وَّاحْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ رَاقِداً وَّ لَا تُطِعْ فِیَّ عَدُوًّا حَاسِدًا وَّاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهٖ وَ اَسْأَلُكَ مِنَ الْخَیْرِ الَّذِیْ ھُوَ بِیَدِكَ كُلِّهٖ۔

اے اللہ! حفاظت فرمامیری اسلام کے ساتھ بیٹھے ہوئے، اور حفاظت فرمامیری اسلام کے ساتھ کھڑے ہوئے، اور حفاظت فرمامیری اسلام کے ساتھ لیٹے ہوئے، اور نہ چلنے دینا میرے خلاف کسی دشمن کی بات، اور نہ کسی حاسد کی، اور میں پناہ چاہتا ہوں تیری، ہر اس چیز کی شر سے جس کی چوٹی تیرے قبضے میں ہے، اور میں مانگتاہوں آپ سے ہر وہ بھلائی جو تیرے قبضے میں ہے۔

لفظ صحیح ابن حبان ۹۳۴۔

جب حاجت پوری کرانی ہو

دعا نمبر ۱، پہلا مقام: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ وعن الصحابۃ اجمعین سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "جب آپ حاجت مانگیں اور یہ پسند ہو کہ میں اسمیں کامیاب ہو جاؤں تو یہ دعا پڑھو"۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ لَآ اِلٰهَ

اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهُ الْحَلِیْمُ الْكَرِیْمُ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْحَلِیْمُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ كَاَنَّھُمْ یَوْمَ یَرَوْنَ مَا یُوْعَدُوْنَ لَمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّھَارٍ بَلَاغٌ فَھَلْ یُھْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُوْنَ كَاَنَّھُمْ یَوْمَ یَرَوْنَھَا لَمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِیَّةً اَوْ ضُحٰھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِیْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اَللّٰھُمَّ لَا تَدَعْ لَنَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا ھَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا دَیْنًا اِلَّا قَضَیْتَهٗ وَلَا حَاجَةً مِّنْ حَوَآئِجِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اِلَّا قَضَیْتَھَا بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، وہ عالیشان عظمت والا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، وہ تحمل والا، فیاضی والا ہے، اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں، جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ، حلم والا ہے، پاک ہے، جو رب ہے عرش عظیم کا، اور تمام تعریفیں اللہ کے لائق ہیں، جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے، گویا کہ جس دن دیکھ لیں گے لوگ جو ان سے وعدہ کیا جاتا ہے، تو ایسا لگے گا کہ نہیں ٹھہرے تھے مگر دن

کی ایک ہی گھڑی، پہنچادیا پس نہیں ہلاک ہوں گے مگر نافرمان لوگ، گویا کہ جس دن دیکھ لیں گے اس کو تو ایسا لگے گا کہ نہیں ٹھہرے تھے مگر ایک شام یا ایک صبح، اے اللہ! میں مانگتا ہوں آپ سے اعمال تیری رحمت والے، اور اسباب تیری بخشش والے، اور مال غنیمت ہر نیکی کا، اور بچاؤ ہر گناہ سے، اے اللہ! نہ چھوڑ ہمارا گناہ جس کو تو نے معاف نہ کر دیا ہو، اور نہ کوئی فکر جس کو تو نے ختم نہ کر دیا ہو، اور نہ قرضہ جس کو تو نے ادا نہ کرا دیا ہو، اور نہ کوئی حاجت دنیا اور آخرت کی جس کو تو نے پورا نہ کر دیا ہو، اپنی رحمت کے ساتھ اے وہ! جو سب سے زیادہ رحم فرمانے والا ہے۔

لفظ الدعاء للطبرانی ۱۰۴۴

جو بھی چاہے مانگ لے وہ مقدر کیا جائے گا

دعا نمبر ۱۷ دوسرا مقام: عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس کو اللہ کی طرف یا کسی آدمی کی طرف حاجت ہو تو وہ اچھی طرح وضو کرے، پھر دو رکعتیں پڑھے پھر اللہ کی ثنا پڑھے اور نبی ﷺ پر درود پڑھے پھر یہ دعا پڑھے (ترمذی) پھر دنیا اور آخرت کے متعلق جو بھی چاہے مانگ لے وہ مقدر کیا جائے گا (ابن ماجہ)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَسْأَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًى اِلَّا قَضَيْتَهَا يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تحمل والا، فیاضی والا ہے، اللہ پاک ہے، جو رب ہے عرش عظیم کا، تمام تعریفیں اللہ کے لائق ہیں، جو پالنے والا ہے، تمام جہانوں کو، میں مانگتا ہوں آپ سے اعمال تیری رحمت کے، اور اسباب تیری بخشش کے، اور مال غنیمت ہر نیکی کا، اور بچاؤ ہر گناہ سے، نہ چھوڑ میرا کوئی گناہ جس کو تو نے معاف نہ فرما دیا ہو، اور نہ کوئی فکر جس کو ہٹا نہ دیا ہو، اور نہ چھوڑنا کوئی حاجت، جو آپ کی مرضی کے مطابق ہو جس کو پورا نہ کر دیا ہو، اے وہ! جو سب سے زیادہ رحم فرمانے والا ہے

لفظ ترمذی ۴۷۹۔ ابن ماجہ ۱۳۸۴۔

سونا چاندی کی بجائے یہ کلمات ذخیرہ کر لو

……

دعا نمبر ۱۷ تیسرا مقام: شداد بن اوس انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”اے شداد بن اوس جب لوگ سونا اور چاندی جمع کریں تو تم ان کلمات کا ذخیرہ کر لینا“

۱۷ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْاَمْرِ وَالْعَزِيْمَةَ عَلَى الرُّشْدِ وَاَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَاَسْأَلُكَ الْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ وَّاَسْأَلُكَ قَلْبًا سَلِيْمًا وَّلِسَانًا صَادِقًا وَّاَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا

إِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا كَرْبًا إِلَّا نَفَّسْتَهٗ وَلَا
ضُرًّا إِلَّا كَشَفْتَهٗ وَلَا دَيْنًا إِلَّا قَضَيْتَهٗ وَلَا عَدُوًّا إِلَّا
أَهْلَكْتَهٗ وَلَا حَاجَةً مِّنْ حَوَآئِجِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ إِلَّا
قَضَيْتَهَا يَآ أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اے اللہ! میں مانگتا ہوں آپ سے ثابت قدمی دین کے معاملے میں، اور ہمت بھلائی کے کام میں، اور میں مانگتا ہوں آپ سے شکر تیری نعمت کا، اور خوبی تیری عبادت کی، اور میں مانگتا ہوں مال غنیمت ہر نیکی کا، اور بچاؤ ہر گناہ سے، اور میں مانگتا ہوں آپ سے دل جو پاک ہو (غیر اللہ کی محبت اور رعب سے) اور زبان سچی، اور میں مانگتا ہوں آپ سے بھلائی اس کی جو آپ جانتے ہیں، اور پناہ مانگتا ہوں میں آپ کی اس کی شر سے جس کو آپ جانتے ہیں، اور معافی مانگتا ہوں آپ سے ان گناہوں کی جو آپ جانتے ہیں ، بیشک آپ غیبوں کو بہت جاننے والے ہیں، اے اللہ! نہ چھوڑ میرا کوئی گناہ جس کو تونے معاف نہ کر دیا ہو، اور نہ کوئی فکر جس کو تونے ہٹا نہ دیا ہو، اور نہ کوئی بے چینی جس کو تونے دور نہ کر دیا ہو، اور نہ کوئی تکلیف جس کو تونے ختم نہ کر دیا ہو، اور نہ کوئی قرضہ جس کو تونے ادا نہ کرا دیا ہو ، اور نہ کوئی دشمن جسے تونے ہلاک نہ کر دیا ہو ، اور نہ کوئی حاجت دنیا اور آخرت کی جس کو تونے پورا نہ کر دیا ہو، اے وہ جو سب سے زیادہ رحم فرمانے والا ہے (لفظ دعا طبرانی 632)

نماز سے فارغ ہو کر دعا

دعا نمبر ۷۱ چوتھا مقام: عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ وعن الصحابۃ اجمعین کے متعلق روایت ہے کہ وہ جب نماز سے فارغ ہوتے تو یہ دعا پڑھتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَسْأَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ
مَغْفِرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ الْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ
مِنْ كُلِّ إِثْمٍ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَسْأَلُكَ الْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ
وَالْجَوَازَ مِنَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لَنَا ذَنْبًا إِلَّا
غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً إِلَّا قَضَيْتَهَا

اے اللہ! میں مانگتا ہوں آپ سے اعمال واجب کرنے والے تیری رحمت کو، اور اسباب تیری معافی کے، اور مانگتا ہوں میں آپ سے غنیمت ہر نیکی کی ، اور بچاؤ ہر گناہ سے، اے اللہ میں مانگتا ہوں آپ سے کامیابی جنت میں داخلے کے ساتھ، اور بعافیت گذر جانا جہنم (کے پل صراط) سے، اے اللہ! نہ چھوڑ ہمارے گناہ جن کو تونے معاف نہ کر دیا ہو ، اور نہ کوئی فکر جس کو تونے حل نہ کر دیا ہو، اور نہ کوئی حاجت جس کو تو نے پورا نہ کر دیا ہو ۔ لفظ مصنف ابن ابی شیبہ ۳۱۱۵_۷_۳۰۱۴_۲۹۵۳۲۔

دعا میں خوب کوشش کرو

دعا نمبر ۷۲ پہلا مقام: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں فرمایا: ”اے لوگو! کیا تم پسند کرتے ہو کہ دعا میں خوب کوشش کرو تو یہ کہو“

اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰى شُكْرِكَ وَذِكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

اے اللہ! مدد فرما ہماری اپنے شکر پر، اور اپنے ذکر پر، اور اپنی عمدہ عبادت پر۔ لفظ مسند احمد ۷۹۶۹

جو دعا صحابہؓ کو نبی ﷺ نے پڑھائی

دعا نمبر ۷۲ دوسرا مقام: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ و عن الصحابہ اجمعین سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں فرمایا "اے لوگو! کیا تم پسند کرتے ہو کہ دعا میں خوب کوشش کرو" صحابہؓ نے عرض کی جی ہاں یا رسول اللہ!، آپ ﷺ نے فرمایا کہو

۷۲۔ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

اے اللہ! مدد فرما میری، اپنے ذکر پر، اور اپنے شکر پر، اور اپنی عمدہ عبادت پر۔ لفظ مستدرک حاکم ۱۸۳۸، صحیح الجامع الصغیر ۱۳۹۲۹ حاکم نے رایت کو صحیح فرمایا ہے لہذا واحد کے صیغے کا مطلب ہوگا کہ تم میں سے ہر ایک اپنے لئے یوں دعا مانگے (واللہ اعلم۔ عابد)

اللہ کی قسم! مجھے آپ سے محبت ہے، میں تجھے وصیت کرتا ہوں ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھنا ہر گز کبھی نہ چھوڑنا

دعا نمبر ۷۲ دوسرا مقام: حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دن میرا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: "اے معاذ! اللہ کی قسم! مجھے آپ سے محبت ہے"، تو حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: "میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں یا رسول اللہ!، اللہ کی قسم مجھے بھی آپ سے محبت ہے"، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: "اے معاذ! میں تجھے وصیت کرتا ہوں: " آپ ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھنا ہر گز کبھی نہ چھوڑنا"

۷۲۔ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

اے اللہ! مدد فرما میری اپنے ذکر پر، اور اپنے شکر پر، اور اپنی عمدہ عبادت پر۔

مستدرک حاکم ۱۰۱۰۔ ۵۱۹۴۔

حیاۃ طیبہ (عمدہ زندگی)

دعا نمبر ۷۳: ابن عباس رضی اللہ عنہ و عن الصحابہ اجمعین سے روایت ہے کہ: "قرآن میں جو فرمایا: "جو مرد یا عورت مؤمن ہو کر نیک عمل کرے گا تو ہم اسے حیاۃ طیبہ (عمدہ زندگی) دیں گے، یہ زندگی قناعت والی ہے اور نبی ﷺ یہ دعا مانگتے تھے "

۷۳۔ اَللّٰهُمَّ قَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَاخْلُفْ عَلٰى كُلِّ غَائِبَةٍ لِّيْ بِخَيْرٍ

اے اللہ! قناعت دے مجھے اس پر جو تو نے روزی دی مجھے اور برکت دے مجھے اس میں اور نگران رہ تو میری ہر چیز پر جو میرے سامنے نہیں ہے خیریت کے ساتھ۔ مستدرک حاکم ۱۸۷۸۔ دعا نمبر ۷۴ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ و عن الصحابہ اجمعین سے روایت ہے کہ

نبی ﷺ یہ دعا مانگتے تھے

۷۴۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ عِيْشَةً نَقِيَّةً وَّمِيْتَةً سَوِيَّةً وَّمَرَدًّا غَيْرَ مُخْزٍ وَّلَا فَاضِحٍ

اے اللہ! میں مانگتا ہوں آپ سے صاف زندگی، اور ڈھنگ کی موت، اور اور انتقال جو رسوا اور فضیحت کرنے والا نہ ہو۔ مستدرک حاکم ۱۹۸۶۔ دعا طبرانی، اوسط طبرانی، مسند الشاب، کبیر بیہقی

اللہ خیر کا ارادہ کرے تو یہ دعا سکھاتا ہے

دعا نمبر ۷۵: بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ و عن الصحابہ اجمعین سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: " اے بریدہ! کیا میں تمہیں ایسے کلمات نہ سکھادوں کہ جس کے ساتھ اللہ خیر کا ارادہ کرتا ہے اسے وہ کلمات سکھا دیتا ہے پھر انہیں وہ کبھی بھلاتا نہیں؟ میں نے عرض کی جی ہاں

یارسول اللہ! فرمایا پڑھو (لفظ معجم اوسط)

۷۵ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ فَقَوِّ فِیْ رِضَاكَ ضُعْفِیْ وَخُذْ اِلَی الْخَیْرِ بِنَاصِیَتِیْ وَاجْعَلِ الْاِسْلَامَ مُنْتَھٰی رِضَآئِیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ فَقَوِّنِیْ وَاِنِّیْ ذَلِیْلٌ فَاَعِزَّنِیْ وَاِنِّیْ فَقِیْرٌ فَارْزُقْنِیْ

اے اللہ! میں کمزور ہوں پس تو اپنی رضا میں قوت دے دے میری کمزوری کو، اور تھام لے بھلائی کی طرف میری پیشانی سے، اور بنادے اسلام کو میرے پسند کی انتہا (سب سے بڑی پسند) اے اللہ! میں کمزور ہوں پس تو قوت دے مجھے، اور میں ذلیل ہوں پس تو عزت دے مجھے، اور میں محتاج ہوں پس تو رزق دے مجھے۔ لفظ معجم ابن المقری ۵۱۳۔ مستدرک حاکم ۱۹۳۱

جو رسول اللہ ﷺ نے اللہ سے مانگا

دعا نمبر ۷۶: حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "یہ وہ دعا ہے جو محمد (ﷺ) نے اپنے رب سے مانگی ہے"

۷۶ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَیْرَ الْمَسْأَلَةِ وَخَیْرَ الدُّعَآءِ وَخَیْرَ النَّجَاحِ وَخَیْرَ الْعَمَلِ وَخَیْرَ الثَّوَابِ وَخَیْرَ الْحَیٰوةِ وَخَیْرَ الْمَمَاتِ وَثَبِّتْنِیْ وَثَقِّلْ مَوَازِیْنِیْ وَحَقِّقْ اِیْمَانِیْ وَارْفَعْ دَرَجَتِیْ وَتَقَبَّلْ صَلَاتِیْ وَاغْفِرْ خَطِیْٓـَٔتِیْ وَ اَسْأَلُكَ

الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ فَوَاتِحَ الْخَیْرِ وَ خَوَاتِمَهٗ وَ جَوَامِعَهٗ وَاَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ وَ ظَاهِرَهٗ وَبَاطِنَهٗ وَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَیْرَ مَا اٰتِیْ وَخَیْرَ مَا اَفْعَلُ وَخَیْرَ مَا اَعْمَلُ وَخَیْرَ مَا بَطَنَ وَخَیْرَ مَا ظَهَرَ وَالدَّرَجَاتِ الْعُلٰی مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِیْنَ اَللّٰھُمَّ إِنِّیْ أَسْأَلُكَ أَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِیْ وَتَضَعَ وِزْرِیْ وَتُصْلِحَ أَمْرِیْ وَتُطَهِّرَ قَلْبِیْ وَتُحَصِّنَ فَرْجِیْ وَتُنَوِّرَ لِیْ قَلْبِیْ وَتَغْفِرَ لِیْ ذَنْبِیْ وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِیْنَ اَللّٰھُمَّ إِنِّیْ أَسْأَلُكَ أَنْ تُبَارِكَ لِیْ فِیْ نَفْسِیْ وَفِیْ سَمْعِیْ وَفِیْ بَصَرِیْ وَفِیْ رُوْحِیْ وَفِیْ خَلْقِیْ وَفِیْ خُلُقِیْ وَفِیْ أَهْلِیْ وَفِیْ مَحْیَایَ وَفِیْ مَمَاتِیْ وَفِیْ عَمَلِیْ وَتَقَبَّلْ حَسَنَاتِیْ وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِیْنَ۔

اے اللہ! میں مانگتا ہوں آپ سے سب سے اچھا سوال، اور سب سے اچھی دعا، اور سب سے اچھی کامیابی، اور سب سے اچھا عمل، اور سب سے اچھا ثواب، اور سب سے اچھی زندگی، اور سب سے

اچھی موت، اور ثابت قدم رکھ مجھے، اور بھاری کر میری نیکیوں کا پلہ، اور سچا کر دے میرے ایمان کو، اور بلند کر میرا درجہ، اور قبول کر میری نماز، اور معاف فرمادے میری خطا کو، اور میں مانگتا ہوں آپ سے بلند درجے جنت کے، الٰہی قبول فرمالے۔ اے اللہ میں مانگتا ہوں آپ سے بھلائی کی ابتدائیں، اور اس کی انتہائیں، اور اس کی جامع چیزیں، اور اس کا اول، اور اس کا آخر، اور اس کا ظاہر، اور اس کا باطن، اور بلند درجے جنت کے، الٰہی قبول فرمالے۔ اے اللہ! میں مانگتا ہوں آپ سے ان چیزوں کی بھلائی جو کروں دھروں، اور اس کی بھلائی جو عمل میں لاؤں میں، اور اس کی بھلائی جو پوشیدہ ہے، اور اس کی بھلائی جو ظاہر ہے، اور بلند درجے جنت کے، اے اللہ! قبول فرمالے۔ اے اللہ! میں مانگتا ہوں آپ سے کہ بلند کر دے ذکر میرا، اور اتار دے گناہوں کا بوجھ میرا، اور درست کر دے معاملہ میرا، اور پاک کر دے دل میرا، اور محفوظ فرمادے شرمگاہ میری، اور روشن کر دے دل میرا، اور معاف کر دے گناہ میرا، اور مانگتا ہوں میں آپ سے بلند درجے جنت کے، اے اللہ! قبول فرمالے، اے اللہ! میں مانگتا ہوں آپ سے کہ برکت فرمادے تو میری ذات میں، اور میرے کانوں میں، اور میری نگاہوں میں، اور میری جان میں، اور میرے وجود میں، اور میرے اخلاق میں، اور میرے گھر والوں میں، اور میری زندگی میں، اور میری موت میں، اور میرے عمل میں، اور قبول فرمالیں میری نیکیاں، اور مانگتا ہوں میں آپ سے بلند درجے جنت کے، اے اللہ! قبول فرمالے۔ لفظ مستدرک حاکم ۱۹۱۱

دعا نمبر ۷۷ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

نبی ﷺ یہ دعا مانگتے تھے

……

”اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ عِنْدَ كِبَرِ سِنِّيْ

وَانْقِطَاعِ عُمُرِيْ

اے اللہ! کر دے سب سے کشادہ روزی میری میرے بڑھاپے کے وقت، اور میری عمر کے ختم

ہونے کے وقت۔ معجم اوسط ۳۶۱۱۔ حاکم ۱۹۸۷۔

دعا نمبر ۷۸ پہلا مقام: مطلب بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ و عن الصحابۃ اجمعین سے روایت ہے کہ

ابو بکر رضی اللہ عنہ و عن الصحابۃ اجمعین یہ دعا مانگتے تھے

……

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ خَيْرَ عُمُرِيْ اٰخِرَهٗ وَخَيْرَ عَمَلِيْ خَوَاتِمَهٗ

وَخَيْرَ اَيَّامِيْ يَوْمَ اَلْقَاكَ

اے اللہ! کر دے بہترین عمر میری آخری حصہ اسکا، اور بہترین عمل میرے بعد کے عمل، اور کر دے سب سے بہتر دن جس دن میں تجھ سے ملوں۔ مصنف ابن ابی شیبہ حدیث ۲۹۵۱۰۔

اس دعا پر آپ ﷺ نے صحابیؓ کو سونا دیا

……

دعا نمبر ۷۸ دوسرا مقام: حضرت انس رضی اللہ عنہ و عن الصحابۃ اجمعین سے روایت ہے کہ: ”رسول اللہ ﷺ ایک اعرابی کے پاس سے گذرے اور وہ اپنی نماز میں یہ (آئندہ والی) دعا مانگ رہا تھا، تو آپ ﷺ نے ایک آدمی کے ذمہ لگایا کہ جب نماز پڑھ لے تو میرے پاس لانا، لہٰذا جب نماز پڑھ چکا تو اسے لیکر آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ ﷺ کو معادن کا سونا ہدیہ میں ملا تھا، وہ سونا آپ ﷺ نے اسے دیکر فرمایا: ”اے اعرابی! تو کن لوگوں میں سے ہے؟“ کہا: یارسول اللہ! ”بنی عامر بن صعصعہ سے“، آپ ﷺ نے فرمایا: ”تجھے پتہ ہے میں نے سونا کیوں آپ کو دیا؟“ کہا: ”یارسول اللہ! ہمارے اور آپ کے درمیان ”رحم“ کی وجہ سے“، آپ ﷺ نے فرمایا: ””رحم“ کا تو حق ہے لیکن میں نے سونا دیا ہے اس لئے کہ تو نے اللہ عزوجل کی عمدہ تعریف کی ہے“۔ (وہ تعریف یہ ہے)

يَا مَنْ لَّا تَرَاهُ الْعُيُوْنُ وَلَا تُخَالِطُهُ الظُّنُوْنُ وَلَا يَصِفُهُ

الْوَاصِفُوْنَ وَلَا تُغَيِّرُهُ الْحَوَادِثُ وَلَا يَخْشَى الدَّوَآئِرَ

يَعْلَمُ مَثَاقِيْلَ الْجِبَالِ وَمَكَايِيْلَ الْبِحَارِ وَعَدَدَ قَطْرِ الْأَمْطَارِ وَعَدَدَ وَرَقِ الْأَشْجَارِ وَعَدَدَ مَا أَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَأَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ لَا تُوَارِيْ مِنْهُ سَمَآءٌ سَمَآءً وَلَاأَرْضٌ أَرْضًا وَّلَا بَحْرٌ مَّا فِيْ قَعْرِهٖ وَلَا جَبَلٌ مَّا فِيْ وَعْرِهٖ اِجْعَلْ خَيْرَ عُمُرِيْ اٰخِرَهٗ وَخَيْرَ عَمَلِيْ خَوَاتِمَهٗ وَخَيْرَ أَيَّامِيْ يَوْمَ أَلْقَاكَ فِيْهِ۔

اے وہ ذات! جس کو آنکھیں دیکھ نہیں سکتیں، اور گمان اس کو پہنچ نہیں سکتے، اور تعریف کرنے والے اس کی تعریف بیان نہیں کر سکتے، اور زمانہ کے حوادث اس کو تبدیل کر نہیں سکتے، اور وہ مصائب سے نہیں ڈرتا، وہ جانتا ہے پہاڑوں کے وزنوں کو، اور سمندروں کے ماپ کو، اور جانتا ہے تعداد بارشوں کے قطروں کی، اور جانتا ہے تعداد درختوں کے پتوں کی، اور تعداد اسکی اندھیرا کیا جس پر رات نے، اور روشنی کی جس پر دن نے، نہیں چھپا سکتا اس سے کوئی آسمان دوسرے آسمان کو، اور نہ کوئی زمین دوسری زمین کو، اور نہ سمندر اس کو جو اسکی گہرائی میں ہے، اور نہ پہاڑ اس کو جو اسکی تہہ میں ہے، کر دے میری بہترین عمر آخری حصہ، اور بہترین عمل بعد والے، اور بہترین دن جس دن تجھ سے ملوں (معجم اوسط ۹۴۴۸)

دعا نمبر ۷۹: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ وعن الصحابۃ اجمعین سے روایت ہے کہ

رسول اللہ ﷺ یہ دعا پڑھتے تھے

……

يَا وَلِيَّ الْاِسْلَامِ وَاَهْلِهٖ ثَبِّتْنِيْ بِهٖ حَتّٰٓى اَلْقَاكَ

اے مددگار اسلام کے اور اہل اسلام کے! ثابت قدم رکھ مجھے یہاں تک کہ میں تجھ سے جا ملوں۔

معجم اوسط ۶۶۱

دعا نمبر ۸۰ الف: حضرت ابو صرمہ رضی اللہ عنہ وعن الصحابۃ اجمعین بیان کرتے تھے کہ

رسول اللہ ﷺ یہ دعا پڑھتے تھے

……

۸۰ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْأَلُكَ غِنَايَ وَغِنَا مَوْلَايَ

اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے اپنی سیر چشمی (مالداری) اور اپنے متعلقین کی سیر چشمی۔

مصنف ابن ابی شیبہ ۲۹۱۹۱

آپ ﷺ پانچ چیزوں سے پناہ مانگتے تھے

……

دعا نمبر ۸۰ ب: حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو منبر پر سنا کہ آپ ﷺ پانچ چیزوں سے پناہ مانگتے تھے (دعوات کبیر بیہقی) دوسری روایت میں مقام "جمع" میں حج کے موقع پر یہ حدیث سنائی کہ آپ ﷺ پانچ چیزوں سے پناہ مانگتے تھے۔ وہ دعا یہ ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ سُوْٓءِ الْعُمُرِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الصَّدْرِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

اے اللہ! میں آپکی پناہ لیتا ہوں بخیلی سے اور بزدلی سے، اور میں آپکی پناہ لیتا ہوں بُری عمر سے، اور میں آپکی پناہ لیتا ہوں دل کے فتنے سے، اور میں آپکی پناہ لیتا ہوں قبر کے عذاب سے۔

اللفظ للنسائی ۵۴۹۷۔

دعا نمبر ۸۰ ج: ابن عباس رضی اللہ عنہ وعن الصحابۃ اجمعین سے روایت ہے کہ

رسول ﷺ یہ دعا پڑھتے تھے

اَللّٰهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَ إِلَيْكَ أَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ أَنْ تُضِلَّنِيْ أَنْتَ الْحَيُّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَالْجِنُّ وَالْإِنْسُ يَمُوْتُوْنَ

اے اللہ! تیرا ہی میں فرمانبردار ہوا، اور تجھ ہی پر میں ایمان لایا ، اور تجھ ہی پر میں نے بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف میں نے رجوع کیا، اور تیری ہی مدد سے میں نے مخاصمت کی ، اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری عزت کے وسیلے سے ، نہیں کوئی معبود سوائے تیرے، اس سے کہ گمراہ کرے تو مجھے ، تُو وہ زندہ ذات ہے جس کو وفات نہیں، اور جن اور انسان فوت ہو جائیں گے

مسلم ۶۷۔۲۷۱۷)

اللہ کی پناہ مانگو بلا کی مشقت سے اور بد بختی کے پا لینے سے اور بری تقدیر سے اور دشمنوں کے طعنہ سے

دعا نمبر ۸۰و: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ و عن الصحابۃ اجمعین سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "اللہ کی پناہ مانگو بلا کی مشقت سے اور بد بختی کے پا لینے سے اور بری تقدیر سے اور دشمنوں کے طعنہ سے" لہذا دعا یوں کر لی جائے

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَآءِ وَدَرْكِ الشَّقَآءِ وَ سُوْٓءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری بلا کی مشقت سے، اور بد بختی کے پا لینے سے، اور بری تقدیر سے اور دشمنوں کے طعنہ سے۔ بخاری ۶۶۱۶

دعا نمبر ۸۰ر: فروہ بن نوفل اشجعی کہتے ہیں کہ میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ: "رسول اللہ ﷺ، اللہ سے کیا مانگتے تھے؟" فرمایا: "یہ دعا مانگتے تھے"

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری، اس کی برائی سے جو میں نے عمل کئے، اور اس کی برائی سے جو میں نے عمل نہیں کئے۔ (صحیح مسلم ۷۰۷۰)

عنقریب ایک قوم آئے گی جو دعا میں زیادتیاں کرے گی

دعا نمبر ۸۰ (س) یہ دعا تشہد کے بعد، نماز کے سلام کے بعد ، نبی ﷺ کی عام دعا، کامل دعاوں کا ایک حصہ ، اور اس واقعہ کے ساتھ کئی جگہوں پر آئی ہے: حضرت سعد رضی اللہ عنہ و عن الصحابۃ اجمعین نے اپنے بیٹے کو سنا کہ وہ دعا میں کہہ رہا تھا "یا اللہ میں تجھ سے جنت اور اسکے بالاخانے مانگتا ہوں اور فلاں ، فلاں (چیز مانگتا ہوں) اور میں جہنم اور اسکے طوقوں اور زنجیروں سے تیری پناہ مانگتا ہوں" تو انہوں نے فرمایا: "تو نے تو اللہ سے بہت ساری خیر مانگ لی اور بہت ساری شر سے پناہ مانگ لی۔" یا فرمایا: "بڑی شر سے پناہ مانگ لی"، اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو سنا ہے کہ: "آپ فرما رہے تھے: "عنقریب ایک قوم آئے گی جو دعا میں زیادتیاں کرے گی، تجھے اتنا کافی تھا کہ پڑھ لیتا"۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ

اے اللہ! "میں مانگتا ہوں آپ سے خیر اسکی جو میں جانتا ہوں، اور جو نہیں جانتا، اور میں پناہ لیتا ہوں آپ کی، اسکی شر سے جو میں جانتا ہوں، اور جو میں نہیں جانتا"۔ دعوات کبیر بیہقی ۳۲۸

دعانمبر ۸۰ش: عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی دعا یہ تھی

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَ تَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَ فُجَآءَةِ نِقْمَتِكَ وَ جَمِيْعِ سَخَطِكَ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں آپ کی، تیری نعمت کے جاتے رہنے سے، اور تیرے امن کے پلٹ جانے سے، اور تیرے عذاب کے اچانک آجانے سے، اور تیرے تمام غصوں سے۔

(مسلم ۷۱۲۰)

آپ ﷺ نے میرا کندھا پکڑا اور فرمایا یہ پڑھو

دعانمبر ۸۰ص: شکل بن حمید کہتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس آیا اور عرض کی: "یارسول اللہ!" مجھے تعوذ سکھادیں جس کے ذریعہ میں پناہ مانگ لیا کروں "تو آپ ﷺ نے میرا کندھا پکڑا، اور فرمایا: "یہ پڑھو" (ترمذی)

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِيْ وَمِنْ شَرِّ بَصَرِيْ وَمِنْ شَرِّ لِسَانِيْ وَمِنْ شَرِّ قَلْبِيْ وَمِنْ شَرِّ مَنِيِّيْ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں آپ کی، اپنی شنوائی (سننے) کی برائی سے، اور اپنی بینائی کی برائی سے، اور اپنی زبان کی برائی سے، اور اپنے دل کی برائی سے، اور اپنی منی کی برائی سے۔

(لفظ ابوداؤد ۳۴۹۲)

دعانمبر ۸۰ط: ابوہریرہ رضی اللہ عنہ وعن الصحابۃ اجمعین سے روایت ہے کہ

نبی ﷺ ایسے دعا پڑھتے تھے

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْفَاقَةِ وَأَعُوْذُبِكَ

مِنْ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری، محتاجی سے، اور فاقہ سے، اور میں پناہ لیتا ہوں تیری، اس سے کہ میں ظلم کروں، یا مجھ پر ظلم کیا جائے (صحیح ابن حبان ۱۰۳۰)

دعانمبر ۸۰ع: ابوہریرہ رضی اللہ عنہ وعن الصحابۃ اجمعین سے روایت ہے کہ

نبی ﷺ ایسے دعا پڑھتے تھے

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری، محتاجی سے، اور کمی پڑ جانے سے، اور ذلت سے، اور میں پناہ لیتا ہوں تیری، اس سے کہ میں ظلم کروں، یا مجھ پر ظلم کیا جائے۔ ابوداؤد ۱۵۴۶۔ نسائی ۵۴۶۰

دعانمبر ۸۰ف: ابوالیسر رضی اللہ عنہ وعن الصحابۃ اجمعین فرماتے ہیں کہ

نبی ﷺ یہ دعا مانگتے تھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَدْمِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ التَّرَدِّيْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْهَرَمِ وَ اَعُوْذُبِكَ اَنْ يَّتَخَبَّطَنِيَ الشَّيْطٰنُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اَمُوْتَ فِيْ سَبِيْلِكَ مُدْبِرًا وَّ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اَمُوْتَ لَدِيْغًا۔

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری، کسی چیز کے مجھ پر گر جانے سے، اور میں پناہ لیتا ہوں تیری لڑھک جانے سے، اور میں پناہ لیتا ہوں تیری، غرق

ہونے سے ، اور جل جانے سے، اور بہت بڑھاپے سے، اور میں پناہ لیتا ہوں تیری، اس سے کہ گڑبڑ میں ڈال دے مجھے شیطان، موت کے وقت، اور میں پناہ لیتا ہوں تیری ، اس سے کہ مروں میں جہاد میں پیٹھ دکھا کر بھاگتا ہوا، اور پناہ لیتا ہوں میں، اس سے کہ مروں میں زہریلے جانور کے ڈسنے سے۔ لفظ ابو داؤد ۱۵۵۴، نسائی

ایصالِ ثواب

……

اے اللہ ! ان دعاؤں کو محض اپنے فضل سے قبول فرما ، اور ان کا ثواب ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اور تمام انبیاء علیہم السلام کو اور ان سب کے صحابہؓ، انکی آل ، ازواج، اولاد کو، اور ہمارے والدین ، آباء واجداد آدم وحواء علیہم السلام تک، اور ہمارے اساتذہ ومشائخ ، رسول اللہ ﷺ تک، ہمارے دوستوں اور شاگردوں کو اور تمام روحانی ، علمی، نسلی مسلم واسطوں کو، اور ہر قسم کے احسان کرنے والوں کو، اور تمام مؤمن مردوں اور عورتوں کو پہنچادے، اور دین اسلام کو غلبہ نصیب فرما، کفار کو مغلوب فرما، پورے عالم میں مظلومین کو نجات عطا فرما اور ظالموں سے انتقام لے، اور تمام اسیرانِ اسلام کو رہائی نصیب فرما، اور سب کی بخشش فرما، تو ہی ہمارا حمایتی اور مددگار ہے آمین ، آمین ، آمین برحمتک یاارحم الراحمین

مسلمان قیدی میں محمد۔ ﷺ۔ ہوں

نبی ﷺ نے فرمایا

" جس نے دشمن کے ہاتھ سے کوئی قیدی چھڑایا تو میں محمد۔ ﷺ۔ وہی قیدی ہوں

(جامع صغیر حدیث حسن)

شراح کرام نے فرمایا

مسلمان قیدی کو چھڑانے کا اتنا ہی ثواب ہے جتنا نبی ﷺ کو قید سے رہا کرانے کا ثواب ملتا۔ (فیض القدیر، التیسیر بشرح الجامع الصغیر)

قیدی کو چھڑاؤ (بخاری شریف)

……

قیدی کو چُھڑانا واجب ہے چاہے سارا مال دیکر بھی چھڑا سکیں (تفسیر القرطبی)

جہاد "قتال" میں تعاون

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

……

"جس نے اللہ کے راستے کے مجاہد کو سامان تیار کر کے دیا تحقیق اس نے بھی جہاد کیا اور جو شخص مجاہد فی سبیل اللہ کے پیچھے اسکا اچھا قائمقام ہوا تحقیق اس نے بھی جہاد کیا"

(بخاری مسلم 144 مقامات پر یہ حدیث ملی)

جنت کے 100 درجے مجاہدین فی سبیل اللہ کے لئے

……

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

"۔۔۔۔ جنت میں 100 سو درجے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے مجاہدین فی سبیل اللہ کے لئے

تیار کئے ہیں، اور دو درجوں کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا زمین اور آسمان کے درمیان ہے پس جب تم اس سے مانگو تو جنت الفردوس مانگو کیونکہ وہ جنت میں سب سے افضل ہے اور سب سے اونچی ہے۔۔۔"

(بخاری یہ حدیث 80 مقامات پر ملی)

شہید کا اعزاز

شہید کے سوا کوئی نیک بندہ ساری ڈنیا لیکر بھی دوبارہ دنیا میں آنیکی تمنا نہیں کرے گا نبی ﷺ نے فرمایا "کوئی بندہ بھی ایسا نہیں جو فوت ہو جائے اور اس کا اللہ کے پاس نیک عمل اور ثواب ہو تو وہ واپس دنیا میں آنے پر خوش ہو، اگرچہ ساری دنیا اور اس کی چیزیں اس کو مل جائیں، سوائے شہید کے کہ اس کی خوشی یہ ہے کہ دنیا میں دوبارہ جاؤں اور پھر شہید ہو جاؤں اسوجہ سے جو اس نے شہادت کی فضیلت دیکھی۔

(بخاری، ترمذی، نسائی، احمد 30 مقامات پر یہ حدیث ملی)

کون سچے لوگ ہیں اور کون متقی ہیں "آیت البر"

آیت 177 سورہ بقرہ "نیکی صرف یہی نہیں کہ تم پھیر و اپنے چہروں کو مشرق کی طرف اور مغرب کی طرف اور لیکن نیکی اس شخص کی ہے جو ایمان لایا اللہ تعالیٰ پر اور آخرت کے دن پر اور فرشتوں پر اور کتابوں پر اور پیغمبروں پر اور دیا اس نے مال اس کی محبت کی وجہ سے قریبی رشتہ داروں کو اور یتیموں

کو اور مسکینوں کو اور مسافروں کو اور مانگنے والوں کو اور گردنوں کے چھڑانے میں اور قائم کی اس نے نماز اور دی اس نے زکوۃ اور پورا کرنے والے اپنے وعدوں کو جس وقت وعدہ کرلیتے ہیں اور صبر کرنے والے مالی تنگی میں اور بدنی تنگی میں اور میدان جنگ میں یہ وہ لوگ ہیں جو سچے ہیں اور یہی لوگ ہیں جو پرہیزگار ہیں"

سارا دن شیطان سے حفاظت دس غلام آزاد کرنے کا ثواب

اس سے کوئی عمل میں بڑھ نہ سکے سو نیکی ملے، سو گناہ معاف

سب سے افضل کلمہ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص صبح کو یہ 100 دفعہ پڑھ لے تو 10 غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہے اور اس کے لئے 100 نیکی لکھی جائینگی اور 100 گناہ معاف ہوں گے اور اس دن شام تک شیطان سے حفاظت رہیگی، اور اس سے عمل میں کوئی اور بڑھ نہیں سکے گا مگر وہی جو یہ عمل اس سے زیادہ کرلے،

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں
اسی کی بادشاہی اور اسی کے لئے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

(610 مقامات

اَلْمَنْزِلُ الثَّالِثُ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ تیسری منزل بروز دوشنبہ (پیر) اس حمد ودرود کا اضافہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ① الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ② مٰلِكِ
يَوْمِ الدِّيْنِ ③ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ④

تمام تعریفیں اللہ کے لائق ہیں جو پالنے والا ہے تمام جہانوں کا، بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے، بدلے کے دن کا مالک ہے، تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر اور محمد ﷺ کی آل پر جیسے رحمت نازل فرمائی تو نے ابراہیم علیہ السلام پر اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بیشک تو تعریف کے لائق بڑی بزرگی والا ہے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اے اللہ! برکت نازل فرما محمد ﷺ پر اور محمد ﷺ کی آل پر جیسے برکت نازل فرمائی تو نے ابراہیم علیہ السلام پر اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بیشک تو تعریف کے لائق بڑی بزرگی والا ہے

خُطْبَةُ قُرُبَاتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُوْلِ

نَحْمَدُكَ يَا خَيْرَ مَأْمُوْلٍ وَّاَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ عَلٰى مَا عَلَّمْتَنَا
مِنَ الْمُنَاجَاتِ الْمَقْبُوْلِ مِنْ قُرُبَاتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوَاتِ
الرَّسُوْلِ فَصَلِّ عَلَيْهِ مَا اخْتَلَفَ الدَّبُوْرُ وَالْقَبُوْلُ
وَانْشَعَبَتِ الْفُرُوْعُ مِنَ الْاُصُوْلِ ثُمَّ نَسْئَلُكَ بِمَا سَنَقُوْلُ
وَمِنَّا السُّؤَالُ وَمِنْكَ الْقَبُوْلُ

حمد کرتے ہیں ہم تیری اے بہتر اِن کے، جن سے امید کیجائے، اور سخی تر اِن کے جن سے سوال کیا جائے، اس پر کہ سکھائی تو نے ہمیں "مناجات مقبول، کہ وہ موجب قربت ہے اللہ تعالیٰ کے یہاں، اور دعائیں ہیں رسول اللہ ﷺ کی، تو رحمت کاملہ بھیج آپ ﷺ پر، جب تک کہ چلے پچھوا اور پوروا (جب تک ہوائیں چلتی رہیں) اور نکلیں شاخیں جڑوں سے بعد ازین مانگتے ہیں ہم تجھ سے، وہ جو آگے کہتے ہیں، اور ہمارا کام سوال ہے اور تیرا کام قبول فرمالینا ہے۔

دعا نمبر ۸۱ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا پڑھتے تھے

۸۱ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ شَكُوْرًا وَّاجْعَلْنِيْ صَبُوْرًا وَّاجْعَلْنِيْ
فِيْ عَيْنِيْ صَغِيْرًا وَّفِيْ اَعْيُنِ النَّاسِ كَبِيْرًا

یا اللہ کر دے مجھے بڑا شکر والا اور کر دے مجھے بڑا صبر والا اور کر دے مجھے میری نظر

میں چھوٹا اور لوگوں کی نظر میں بڑا۔ مسند بزار ۴۴۳۹۔ مجمع الزوائد ۱۷۴۱۲

دعا نمبر ۸۲ "الف" حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

رسول اللہ ﷺ جب بارش طلب کرتے تو یہ دعا مانگتے تھے

……

۸۲ اَللّٰھُمَّ ضَعْ فِیْۤ اَرْضِنَا بَرَکَتَھَا وَزِیْنَتَھَا وَسَکَنَھَا

یا اللہ دے ہماری زمین میں برکت اور شادابی اور امن۔

معجم کبیر طبرانی ۶۷۸۵۔

میں آپ کو وہ کلمات نہ سکھادوں جو مجھے جبریلؑ نے سکھائے ہیں

……

دعا نمبر ۸۲ "ب" حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا میں آپ کو وہ کلمات نہ سکھادوں جو مجھے جبریلؑ نے سکھائے ہیں میں نے عرض کی جی ہاں یارسول اللہ، آپ ﷺ نے فرمایا پڑھو

۸۲ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ خَطَئِیْ وَعَمَدِیْ وَھَزْلِیْ وَجِدِّیْ وَلَا تَحْرِمْنِیْ بَرَکَۃَ مَآ أَعْطَیْتَنِیْ وَلَا تَفْتِنِّیْ فِیْمَا حَرَمْتَنِیْ۔

اے اللہ معاف فرمادے مجھے میرے گناہ خطا سے کئے ہوئے اور جان بوجھ کر کئے ہوئے اور مذاق میں کئے ہوئے اور سنجیدگی سے کئے ہوئے اور نہ محروم رکھ مجھے اس چیز کی برکت سے جو تو مجھے دے، اور نہ فتنہ میں ڈال مجھے اس چیز کے بارے میں جو تو مجھے نہ دے معجم اوسط ۷۱۱۰۔ حلیۃ الاولیاء ۴۲۔

دعا نمبر ۸۳: حضرت عائشہ اور ابن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

رسول اللہ ﷺ یہ دعا پڑھتے تھے

……

۸۳ اَللّٰھُمَّ اَحْسَنْتَ خَلْقِیْ فَاَحْسِنْ خُلُقِیْ

یا اللہ اچھی بنائی ہے تو نے صورت میری پس اچھی کردے سیرت میری

مسند احمد ۳۸۲۳۔

آپ ﷺ نے ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو دعا سکھائی

……

دعا نمبر ۸۴: حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی اکثر دعا یہ تھی اَللّٰھُمَّ مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِكَ. ترجمہ: اے دلوں کو پلٹنے والے میرے دل کو اپنے دین پر جمادے" میں نے عرض کی یارسول اللہ! کیا دل بھی پلٹتے ہیں؟ فرمایا ہاں، بنی آدم میں سے جو بھی انسان ہے اس کا دل اللہ کی انگلیوں میں سے دو انگلیوں کے درمیان ہے اگر اللہ عزوجل چاہے تو سیدھا کردے اور چاہے تو ٹیڑھا کردے، لہٰذا ہم اللہ سے دعا کرتے ہیں ہمیں ھدایت دینے کے بعد ہمارے دل ٹیڑھے نہ کردے اور دعا کرتے ہیں کہ اپنے پاس سے ہمیں رحمت عطا کردے وہی بہت عطا کرنے والا ہے، فرماتی ہیں میں نے عرض کی یارسول اللہ آپ مجھے کوئی دعا نہیں سکھادیتے جس سے میں اپنے لئے مانگ لیا کروں؟ فرمایا کیوں نہیں یہ پڑھو

اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ اِغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَاَذْھِبْ غَیْظَ قَلْبِیْ وَاَجِرْنِیْ مِنْ مُّضِلَّاتِ الْفِتَنِ مَآ اَحْیَیْتَنَا

اے اللہ نبی محمد کے رب معاف فرمادے مجھے میرے گناہ اور دور کردے میرے دل کا غصہ اور بچائے رکھ مجھے گمراہ کرنے والے فتنوں سے جب تک تو ہمیں زندہ رکھے۔ مسند احمد ۲۶۵۷۶۔ مجمع الزوائد ۱۰۸۸۸۔

دعا نمبر ۸۵: ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی اس طرح نہ کہے یا اللہ سکھا دینا مجھے حجت میری کیونکہ کافر کو بھی اسکی حجت سکھائی جاتی ہے لیکن اس طرح کہنا چاہئیے

۸۵ اَللّٰهُمَّ لَقِّنِّیْ حُجَّةَ الْاِیْمَانِ عِنْدَ الْمَمَاتِ

یا اللہ سکھا دینا مجھے حجت ایمان کی موت کے وقت

معجم کبیر طبرانی ۴۵۴۔ مجمع الزوائد ۳۹۲۳

نبی ﷺ شام کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے

* * *

دعا نمبر ۸۶: الف: عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ شام کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے

أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْٓءِ الْكِبَرِ رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ

ہم نے شام کی اور ملک نے شام کی اللہ کے لئے، اور تمام تعریف اللہ کے لئے ہے، کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کی سب تعریف ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے رب میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی اس کی جو کچھ اس رات میں ہے اور بھلائی اسکی جو کچھ اس کے بعد ہے، اور میں پناہ لیتا ہوں تیری اس کی شر سے جو

اس رات میں ہے اور اس کی شر سے جو اس کے بعد ہے، اے میرے رب! میں پناہ لیتا ہوں تیری سستی سے اور برے بڑھاپے سے، اے میرے رب! میں پناہ لیتا ہوں تیری جہنم کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے۔ لفظ مسلم، ابوداؤد، ترمذی

اور آپ ﷺ صبح کے وقت یہ پڑھتے تھے

* * *

دعا نمبر ۸۶: ب: عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ صبح کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے

أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهٗ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ

ہم نے صبح کی اور ملک نے صبح کی اللہ کے لئے، اور تمام تعریف اللہ کے لئے ہے، کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کی سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے رب! میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی اس کی جو کچھ اس دن میں ہے اور بھلائی اسکی جو کچھ اس کے بعد ہے، اور میں پناہ لیتا ہوں تیری اس کی شر سے جو اس دن میں ہے اور اس کی شر سے جو اس

کے بعد ہے۔ اے میرے رب! میں پناہ لیتا ہوں تیری، سستی سے اور برے بڑھاپے سے اے میرے رب! میں پناہ لیتا ہوں تیری جہنم کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے۔ مسلم ۷۰۸۳۔ ابوداؤد۔ ترمذی

دعا نمبر ۸۶ "ج" حضرت ابومالک رضی اللہ عنہ وعن الصحابۃ اجمعین سے روایت ہے کہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم صبح کرو تو یہ دعا پڑھا کرو

……

أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ
إِنِّيْٓ أَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ فَتْحَهٗ وَنَصْرَهٗ وَنُوْرَهٗ
وَبَرَكَتَـهٗ وَهُدَاهُ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَشَرِّ
مَا بَعْدَهٗ

ہم نے صبح کی اور ملک نے صبح کی اللہ کے لئے، جو رب ہے تمام جہانوں کا، اے اللہ میں مانگتا ہوں آپ سے بھلائی اس دن کی، اس کی فتح، نصرت، نور، برکت، اور ہدایت اس کی، اور میں پناہ چاہتا ہوں تیری، اس کی شر سے جو اس دن میں ہے، اور اسکی شر سے جو اسکے بعد ہے لفظ ابوداؤد ۵۰۸۶۔ معجم کبیر طبرانی ۳۳۷۵

دعا نمبر ۸۶ "د" حضرت ابومالک رضی اللہ عنہ وعن الصحابۃ اجمعین سے روایت ہے کہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم شام کرو تو یہ دعا پڑھا کرو

……

أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ

إِنِّيْٓ أَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ اللَّيْـلَةِ فَتْحَهَا وَنَصْرَهَاوَ
نُوْرَهَا وَبَرَكَتَهَا وَهُدَاهَـا وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا
فِيْهَا وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا لفظ ابوداؤد ۵۰۸۶۔ معجم کبیر طبرانی ۳۳۷۵

دعا نمبر ۸۷: ابن عمر رضی اللہ عنہ وعن الصحابۃ اجمعین سے روایت ہے کہ

رسول اللہ ﷺ ان کلمات کو صبح وشام دعا میں پڑھنا نہیں چھوڑتے تھے

……

۸۷اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَ دُنْيَايَ
وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِيْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِيْ
اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَّمِيْنِيْ
وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَاَعُوْذُ بِعَظْمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ
مِنْ تَحْتِيْ

یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے معافی اور امن اپنے دین میں اور اپنی دنیا میں اور اپنے اہل ومال میں یا اللہ ڈھانک دے عیب میرا اور مبدل با من کر دے میرے خوف کو یا اللہ حفاظت کر میری میرے آگے سے اور میرے پیچھے سے اور میرے داہنے سے اور میرے بائیں سے اور میرے

اوپر سے اور پناہ چاہتا ہوں میں بوسیلہ تیری عظمت کے اس سے کہ ناگہاں پکڑ لیا جاؤں اپنے نیچے سے لفظ ابوداؤد ۵۰۷۶۔ ابن ماجہ۔ احمد ۴۷۸۵۔ نسائی ۱۰۳۲۵۔

دعانمبر ۸۸: آپ ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا کہ تجھے کیا چیز مانع ہے کہ میری وصیت سن لو! وہ یہ کہ صبح و شام یہ پڑھ لیا کرو (بزار) ایک روایت میں ہے کہ سورج طلوع ہونے کے بعد حضرت فاطمہؓ سو رہی تھیں آپ ﷺ نے فرمایا "اس وقت کیوں سو رہی ہو؟" عرض کی رات مجھے بخار رہا، فرمایا "وہ کلمات کیوں نہ پڑھ لئے جو تجھے میں نے سکھائے تھے؟" عرض کی "مجھے بھول گئے ہیں" فرمایا "یہ پڑھو"،

۸۸: يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ أَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِيْٓ إِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ

اے حی اے قیوم تیری رحمت کی طرف فریاد لاتاہوں میں درست کر دے میرے تمام احوال کو اور نہ سونپ مجھے میرے نفس کی طرف ایک لمحہ بھر مسند بزار ۶۳۶۸۔ سنن کبریٰ نسائی ۱۰۳۳۰۔

رسول اللہ ﷺ صبح اور شام ان دعاؤں کو پڑھتے تھے

* * *

دعانمبر ۸۹: حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ وعن الصحابۃ اجمعین سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ صبح اور شام ان دعاؤں کو پڑھتے تھے

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ أَحَقُّ مَنْ ذُكِرَ وَأَحَقُّ مَنْ عُبِدَ وَ أَنْصَرُ مَنِ ابْتُغِيَ وَأَرْأَفُ مَنْ مَّلَكَ وَأَجْوَدُ مَنْ سُئِلَ وَأَوْسَعُ مَنْ أَعْطٰى أَنْتَ الْمَلِكُ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَالْفَرْدُ لَا نِدَّ لَكَ [لَا تُهْلَكُ] كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَكَ لَنْ تُطَاعَ إِلَّا بِإِذْنِكَ وَلَنْ تُعْصٰى إِلَّا بِعِلْمِكَ تُطَاعُ فَتَشْكُرُ وَتُعْصٰى فَتَغْفِرُ أَقْرَبُ شَهِيْدٍ وَّأَدْنٰى حَفِيْظٍ حُلْتَ دُوْنَ النُّفُوْسِ [دُوْنَ الثُّغُوْرِ] وَأَخَذْتَ بِالنَّوَاصِيْ وَ كَتَبْتَ الْاٰثَارَ وَنَسَخْتَ الْاٰجَالَ اَلْقُلُوْبُ لَكَ مُفْضِيَةٌ وَّالسِّرُّ عِنْدَكَ عَلَانِيَةٌ اَلْحَلَالُ مَآ أَحْلَلْتَ وَالْحَرَامُ مَا حَرَّمْتَ وَالدِّيْنُ مَا شَرَعْتَ وَالْأَمْرُ مَا قَضَيْتَ وَالْخَلْقُ خَلْقُكَ وَالْعَبْدُ عَبْدُكَ وَأَنْتَ اللّٰهُ الرَّءُوْفُ الرَّحِيْمُ أَسْأَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ أَشْرَقَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَ الْأَرْضُ وَبِكُلِّ حَقٍّ هُوَ لَكَ وَبِحَقِّ السَّآئِلِيْنَ عَلَيْكَ

(صبح کو کہے)" أَنْ تُقِيْلَنِيْ [ن أَنْ تَقْبَلَنِيْ ا فِيْ هٰذِهِ الْغَدَاةِ"

(اور شام کو کہے)" أَنْ تُقِيْلَنِيْ [ن أَنْ تَقْبَلَنِيْ ا فِيْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ"

(اور دونوں وقت کہے) وَأَنْ تُجِيْرَنِيْ مِنَ النَّارِ بِقُدْرَتِكَ ۔ دعا طبرانی ۱۸۳ معجم کبیر طبرانی ۷۹۵۳۔

دعا نمبر ۹۰: حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ و عن الصحابۃ اجمعین سے روایت ہے

کہ رسول اللہ ﷺ صبح کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے

……

۹۰ أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْكِبْرِيَآءُ وَ الْعَظَمَةُ وَ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ وَاللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَمَا سَكَنَ فِيْهِمَا لِلّٰهِ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ هٰذَا النَّهَارِ صَلَاحًا وَّاَوْسَطَهٗ فَلَاحًا وَّاٰخِرَهٗ نَجَاحًا اَسْأَلُكَ خَيْرَ الدُّنْيَاوَالْاٰخِرَةِ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

لفظ دعا طبرانی ۲۹۶۔ مصنف ابن ابی شیبہ ۲۹۸۸۸۔

دعا نمبر ۹۱: حضرت ابوزہیر انماری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

رسول اللہ ﷺ جب بستر پر لیٹتے تو یہ دعا پڑھتے تھے

……

۹۱ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ وَاخْسِئْ شَيْطٰنِيْ وَفُكَّ رِهَانِيْ وَثَقِّلْ مِيْزَانِيْ وَاجْعَلْنِيْ فِي النَّدِيِّ الْاَعْلٰى

یا اللہ بخش دے میرے گناہ اور دور کر دے میرے شیطان کو اور کھول دے بند میرا۔ اور بھاری کر میرا پلہ، اور کر دے مجھے طبقہ اعلٰی میں۔ دعا طبرانی ۲۶۴۔

دعا نمبر ۹۱: "حضرت ابوزہیر انماری رضی اللہ عنہ و عن الصحابۃ اجمعین سے روایت ہے کہ

رسول اللہ ﷺ جب بستر پر لیٹتے تو یہ دعا پڑھتے تھے

……

بِسْمِ اللّٰهِ وَضَعْتُ جَنْبِيْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ وَاخْسِئْ شَيْطَانِيْ وَفُكَّ رِهَانِيْ وَثَقِّلْ مِيْزَانِيْ وَاجْعَلْنِيْ فِي النَّدِيِّ الْاَعْلٰى (ابوداؤد ۵۰۵۶)

دعا نمبر ۹۲: حضرت حذیفہ، انس، حفصہ، ابو عبیدہ عن ابیہ رضی اللہ عنہم و عن الصحابۃ اجمعین، سب سے روایت ہے کہ "رسول اللہ ﷺ جب بستر پر لیٹتے تو پڑھتے تھے"

۹۲ اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ

یا اللہ بچانا مجھے اپنے عذاب سے جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے

مسلم ۱۶۷۶ مسند بزار ۲۸۲۵۔ مصنف ابن ابی شیبہ ۲۷۰۶۲

نیند نہ آئے تو یہ پڑھے، نیند آجائیگی

……

دعا نمبر ۹۳: حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ و عن الصحابۃ اجمعین کو بے خوابی (نیند نہ آنے) کی شکایت ہو گئی انہوں نے آپ ﷺ سے عرض کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا میں آپ کو کلمات سکھا دیتا ہوں جب آپ پڑھیں گے تو نیند آجائے گی، پڑھو

۹۳ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَآ اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ وَمَآ اَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَآ اَضَلَّتْ كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ اَجْمَعِيْنَ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى عَزَّ جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ

یا اللہ پروردگار ساتوں آسمانوں کے اور اس چیز کے جس پر ان کا سایہ ہے اور پرودگار زمینوں کے اور اس چیز کے جس کو زمین اٹھائے ہوئے ہے اور پروردگار شیطانوں کے اور اس چیز کے جس کو انہوں نے گمراہ کیا، رہنا میرا نگہبان اپنی تمام مخلوق کی برائی سے، اس سے کہ ظلم کرے کوئی ان میں سے مجھ پر، یا کہ تعدی کرے، محفوظ ہے پناہ دیا ہوا تیرا، اور بابرکت ہے نام تیرا۔

لفظ مجمع الزوائد ۱۷۰۶۳۔ ترمذی ۳۵۲۳۔

دعا نمبر ۹۴: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

رسول اللہ ﷺ جب رات کو (نیند سے) بیدار ہوتے تو یہ پڑھتے تھے

۹۴ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْۢبِيْ وَاَسْاَلُكَ رَحْمَتَكَ اَللّٰهُمَّ زِدْنِيْ عِلْمًا وَّلَا تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِيْ وَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ

نسائی کبریٰ ۱۰۶۳۵۔ ابو داؤد ۵۰۶۳

وضو کرنے کے وقت دعا

دعا نمبر ۹۵: ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ و عن الصحابۃ اجمعین نے فرمایا کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، آپ ﷺ نے وضو کیا اور یہ دعا پڑھی تو میں نے عرض کی یا رسول اللہ آپ نے یہ دعا پڑھی ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا پھر اس نے کچھ چھوڑا بھی ہے؟ (سب کام تو اس میں آگئے) دعا یہ ہے

۹۵ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْۢبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ وَ بَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ

یا اللہ بخش دے میرا گناہ اور وسعت دے مجھے میرے گھر میں اور برکت دے مجھے میرے رزق میں، سنن کبریٰ نسائی ۹۸۲۸۔ مسند احمد ۱۶۶۵۰۔

دعا نمبر ۹۶: حضرت علی رضی اللہ عنہ و عن الصحابۃ اجمعین کے متعلق روایت ہے کہ جب وہ

وضو سے فارغ ہوتے تو یہ دعا پڑھتے تھے

۹۶ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ

یا اللہ کر دے مجھے بہت توبہ کرنے والوں میں سے اور کر دے مجھے پاک صاف لوگوں میں سے۔

الدعاء طبرانی ۳۹۲

وضو کے بعد دعا: **جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جائیں گے**

دعا نمبر ۹۶ب: حضرت عمر رضی اللہ عنہ و عن الصحابۃ اجمعین سے روایت ہے کہ رسول اللہ

ﷺ نے فرمایا جو آدمی اچھی طرح وضو کرے پھر یہ کلمہ (شہادت اور دعا) پڑھ لے تو اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جائیں گے وہ جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے دعا یہ ہے

أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّااللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ۔

ترمذی ۵۵۔ در منثور

تہجد کی ابتداء میں کلمات (اتفاق اکثریہ)

……

دعانمبر ۹۷: عاصم بن حمید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ رات (تہجد) کی نماز کس چیز سے شروع فرماتے تھے؟ فرمایا تم نے ایسی چیز پوچھی ہے کہ مجھ سے آپ سے پہلے کسی نے یہ نہیں پوچھی، آپ ﷺ جب کھڑے ہوتے تو دس ۱۰ مرتبہ تکبیر (اَللّٰهُ اَكْبَرُ) پڑھتے۔ دس ۱۰ مرتبہ حمد (اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ) پڑھتے۔ دس ۱۰ مرتبہ تسبیح (سُبْحَانَ اللّٰهِ) پڑھتے۔ دس ۱۰ مرتبہ تہلیل (لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ) پڑھتے اور دس ۱۰ مرتبہ استغفار (اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ) پڑھتے۔

اور یہ دعا پڑھتے اور قیامت کے دن مقام کی تنگی سے پناہ مانگتے (دعا یہ ہے)

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَعَافِنِيْ

یا اللہ بخش دے مجھے اور ہدایت کر مجھے اور رزق دے مجھے اور امن دے مجھے

اور دس ۱۰ مرتبہ پڑھتے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ ضِيْقِ الْمَقَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ابوداود ۵۰۵۷، سنن نسائی ۱۶۱۷۔

دعانمبر ۹۸: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب رات کو بیدار ہوتے اور نماز شروع فرماتے تو یہ پڑھتے تھے

……

اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَآئِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ وَإِسْرَافِيْلَ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ اِهْدِنِيْ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ إِنَّكَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ إِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

لفظ مسلم ۱۸۴۷۔ ابوداود ۷۶۷۔ ابن ماجہ۔ ترمذی ۳۷۴۸

دعانمبر ۹۹: یہ دعا آپ ﷺ تہجد کے سجدے میں، تہجد کی نماز میں (سلام سے پہلے) وتروں کا سلام پھیر کر، اور فجر کی نماز کو جاتے ہوئے پڑھتے تھے، ابن عباس رضی اللہ عنہ وعن الصحابۃ اجمعین

۹۹ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّ فِيْ سَمْعِيْ

نُوْرًا وَّعَنْ يَّمِيْنِيْ نُوْرًا وَّعَنْ شِمَالِيْ نُوْرًا وَّخَلْفِيْ نُوْرًا وَّ مِنْ اَمَامِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا وَّفِيْ عَصَبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ لَحْمِيْ نُوْرًا وَّفِيْ دَمِيْ نُوْرًا وَّفِيْ شَعْرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَشَرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ لِسَانِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِيْ نَفْسِيْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْنِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ فَوْقِيْ نُوْرًا وَّمِنْ تَحْتِيْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ نُوْرًا وَاجْعَلْ لِّيْ يَوْمَ لِقَآءِكَ نُوْرًا

یا اللہ کر دے میرے دل میں نور اور میری بینائی میں نور اور میری شنوائی میں نور اور میری داہنی طرف نور اور میری بائیں طرف نور اور میرے پیچھے نور اور میرے سامنے نور اور کر دے میرے لئے ایک خاص نور اور میرے پٹھوں میں نور اور میرے گوشت میں نور اور میرے خون میں نور اور میرے بالوں میں نور اور میرے پوست میں نور اور میری زبان میں نور اور کر دے میری جان میں نور اور دے مجھے نور عظیم اور کر دے مجھے سراپا نور اور کر دے میرے اوپر نور اور میرے نیچے نور یا اللہ دے مجھے نور اور بنا دے میرے لئے اس دن نور جس دن میں آپ سے ملوں بخاری میں ۱۵ جملے، مسلم، ۱۸۲۴، ۱۵ جملے اور ۱۸۳۰ پر ۱۱ جملے ابو داؤد حدیث ۱۳۵۵ میں ۹ جملے، ترمذی حدیث ۳۴۱۹ میں ۱۸ جملے،

دعا نمبر ۱۰۰: ابو حمید الساعدی رضی اللہ عنہ وعن الصحابۃ اجمعین سے روایت ہے کہ

نبی ﷺ جب مسجد میں داخل ہوتے تو یہ پڑھتے تھے

* * *

...اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لَنَاۤ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَسَهِّلْ لَنَاۤ اَبْوَابَ رِزْقِكَ

یا اللہ کھول دے ہمارے لئے دروازے اپنی رحمت کے اور سہل کر دے ہم پر طریقے اپنے رزق کے

مستخرج ابی عوانہ ۹۲۶۔ مسند ابی عوانہ ۱۲۳۶۔ مصنف عبد الرزاق ۱۶۶۶ بعینہ مفرد۔ مصنف ابن ابی شیبہ بتغیر ۳۴۱۲۔۲۹۷۶۵ [حوالے ۱۷۰۴ شد]

دعا نمبر ۱۰۱: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی مسجد میں جائے تو نبی (ﷺ) پر سلام بھیجے اور یہ دعا پڑھے

۱۰۱اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِيْ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

یا اللہ محفوظ رکھ مجھے شیطان مردود سے۔ ابن ماجہ ۷۷۳۔ صحیح ابن خزیمہ

دعا نمبر ۱۰۲: ابو حمیدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

جب تم میں سے کوئی مسجد سے نکلے تو یہ پڑھے

* * *

۱۰۲اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے تیرا فضل۔ مسلم ۶۸۔ ۷۱۳۔ مسند احمد ۱۶۰۵۷۔

آپ ﷺ کو نماز کے بعد یہ دعا پڑھتے ضرور سنا

* * *

دعا نمبر ۱۰۳: حضرت ابو ایوب، اور حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہما میں سے ہر ایک فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے جب بھی نماز پڑھی تو آپ ﷺ کو نماز کے بعد یہ دعا پڑھتے ضرور سنا

۱۰۳اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطَايَايَ وَذُنُوْبِيْ كُلَّهَا اَللّٰهُمَّ انْعَشْنِيْ

وَاَحْيِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَاهْدِنِيْ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ اِنَّهٗ لَا يَهْدِيْ لِصَالِحِهَا وَلَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَآ اِلَّآ اَنْتَ

یا اللہ بخش دے میری کل خطائیں اور قصور یا اللہ رحمت دے مجھے اور زندہ رکھ مجھے اور رزق دے مجھے اور ہدایت کر مجھ کو اچھے اعمال اور اخلاق کی کیونکہ نہیں ہدایت کرتا ہے عمدہ اعمال و اخلاق کی اور نہیں دور کرتا ہے برے اعمال اور اخلاق کو کوئی سوائے تیرے

مستدرک حاکم ۵۹۴۲۔ معجم صغیر ۶۱۰۔ مجمع الزوائد ۱۷۳۶۶، ۱۷۳۶۵۔

دعا نمبر ۱۰۴ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

نبی ﷺ فجر کی نماز کے بعد یہ پڑھتے تھے

۱۰۴ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ رِزْقًا طَيِّبًا وَّعِلْمًا نَّافِعًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا

یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے رزق پاکیزہ اور علم کارآمد اور عمل مقبول۔

مسند احمد ۲۶۷۴۲۔ ابن ماجہ ۹۲۵۔ سنن نسائی ۹۹۳۰۔

اللہ اسکے غم کے بدلے میں خوشی عطا فرمائے گا

دعا نمبر ۱۰۵ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”جس مسلمان کو بھی کبھی فکر یا غم پہنچے اور وہ یہ دعا پڑھ لے تو اللہ اسکی فکر کو ختم کر دے گا اور اسکے غم کے بدلے میں خوشی عطا فرما دے گا“ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کی ”یا رسول اللہ ہم ان کلمات کو یاد نہ کر لیں ؟“ فرمایا ”کیوں نہیں بلکہ مناسب ہے کہ جو بھی ان کو سن لے تو یاد کر لے“ (معجم کبیر طبرانی)

۱۰۵ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِيَّ قَضَآؤُكَ اَسْاَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ وَنُوْرَ بَصَرِيْ وَجِلَآءَ حُزْنِيْ وَذَهَابَ هَمِّيْ

یا اللہ میں غلام ہوں تیرا، اور بیٹا ہوں تیرے غلام کا، اور بیٹا ہوں تیری باندی کا، ہمہ تن قبضہ میں ہوں تیرے، نافذ ہے میرے بارے میں حکم تیرا، عین عدل ہے میرے بارے میں فیصلہ تیرا مانگتا ہوں میں تجھ سے بحق ہر نام کے جو تیرا ہے، کہ جس کے ساتھ تو نے اپنی ذات کو موسوم کیا ہے، یا اس کو اپنی کتاب میں اتارا ہے، یا وہ اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا ہے، یا اپنے علم غیب ہی میں اس کو رہنے دیا ہے، یہ کہ کر دے قرآن عظیم کو بہار میرے دل کی، اور نور میری آنکھ کا، اور کشایش میرے غم کی، اور دفعیہ میرے فکر کا۔ مسند احمد ۳۷۱۲۔ جمع الجوامع از ابن سنی و طبرانی

یہ دعا پڑھ لی تو حکمران نے اسکو چھوڑ دیا، خاص دوست کو تحفہ

دعا نمبر ۱۰۶: حضرت علقمہ بن مرثدؒ سے روایت ہے کہ جب کوئی آدمی شعبیؒ کا خاص ہوتا تھا تو اسے یہ دعا سکھاتے تھے، اور ذکر ہے کہ ایک آدمی (گرفتار کر کے) حکمران کے پاس لایا گیا اور اس نے یہ دعا پڑھ لی تو اسکو چھوڑ دیا (مصنف ابن ابی شیبہ ۲۹۷۹۰)

۱۰۶ اَللّٰهُمَّ اِلٰهَ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَاِلٰهَ
اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ عَافِنِيْ وَلَا تُسَلِّطَنَّ اَحَدًا
مِنْ خَلْقِكَ عَلَيَّ بِشَيْءٍ لَّا طَاقَةَ لِيْ بِهٖ

اے اللہ معبود جبرئیلؑ کے اور میکائیلؑ کے اور اسرافیلؑ کے اور معبود ابراہیمؑ کے اور اسمٰعیلؑ کے اور اسحٰقؑ کے عافیت دے مجھے اور نہ مسلط کرنا کسی کو اپنی مخلوق میں سے مجھ پر ایسی چیز کے ساتھ جس کی برداشت مجھ میں نہ ہو۔ مصنف ابن ابی شیبہ ۲۹۷۹۰۔ ۲۹۱۸۰

ثبیر پہاڑ جتنا بھی قرضہ ہو تو اللہ ادا کرا دیگا

دعا نمبر ۱۰۷: حضرت علی رضی اللہ عنہ و عن الصحابۃ اجمعین کے پاس ایک مکاتب آیا کہ رقم ادا کرنے میں میری مدد فرمائیں، فرمایا کیا میں تمہیں ایسے کلمات نہ سکھا دوں؟ جو مجھے رسول اللہ ﷺ نے سکھائے ہیں اگر تیرے اوپر ثبیر پہاڑ جتنا بھی قرضہ ہو تو اللہ ادا کرا دیگا اس نے عرض کی ضرور سکھا دیں فرمایا یہ پڑھو۔

۱۰۷ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ
بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

یا اللہ کفایت کر میری اپنا حلال رزق دیکر حرام روزی سے اور بے پرواہ کر دے مجھے بدولت اپنے فضل کے اپنے ماسوا سے۔ ترمذی ۳۵۶۳۔ مسند احمد ۱۳۱۸۔ مسند بزار ۵۶۳۔ مستدرک حاکم ۱۹۷۳

یہ دعا ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت سے منقول ہے

۱۰۸ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِيْ وَتَرٰى مَكَانِيْ وَتَعْلَمُ
سِرِّيْ وَعَلَانِيَتِيْ وَلَا يَخْفٰى عَلَيْكَ شَيْءٌ مِّنْ اَمْرِيْ
وَاَنَا الْبَآئِسُ الْفَقِيْرُ الْمُسْتَغِيْثُ الْمُسْتَجِيْرُ الْوَجِلُ
الْمُشْفِقُ الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِهٖ اَسْاَلُكَ مَسْاَلَةَ
الْمِسْكِيْنِ وَاَبْتَهِلُ اِلَيْكَ اِبْتِهَالَ الْمُذْنِبِ الذَّلِيْلِ
وَاَدْعُوْكَ دُعَآءَ الْخَآئِفِ الضَّرِيْرِ مَنْ خَضَعَتْ لَكَ
رَقَبَتُهٗ وَ فَاضَتْ لَكَ عَبْرَتُهٗ وَذَلَّ لَكَ جِسْمُهٗ وَ
رَغِمَ لَكَ اَنْفُهٗ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِيْ بِدُعَآئِكَ شَقِيًّا وَّ
كُنْ بِيْ رَءُوْفًا رَّحِيْمًا يَّا خَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ وَيَا خَيْرَ
الْمُعْطِيْنَ

یا اللہ تو سنتا ہے میری بات کو، اور دیکھتا ہے میری جگہ کو اور جانتا ہے میرے پوشیدہ اور ظاہر

کو، چھپی نہیں رہ سکتی ہے تجھ سے میری کوئی بات، اور میں ہوں مصیبت زدہ، محتاج، فریادی، پناہ جو، ترساں، ہراساں، اقرار کرنے والا، ماننے والا اپنے گناہ کا، سوال کرتا ہوں تجھ سے، سوال بے کس کا، سا، اور گڑگڑاتا ہوں تیرے سامنے، گڑگڑانا گناہ گار ذلیل کا، سا، اور طلب کرتا ہوں تجھ سے طلب کرنا، خوف زدہ آفت رسیدہ کا، سا، اور طلب کرنا اس شخص کا، سا کہ جھکی ہوئی ہو تیرے سامنے گردن اس کی، اور بہہ رہے ہوں آنسو اس کے، اور فروتنی کئے ہوئے ہو وہ تیرے سامنے، اور رگڑتا ہو تیرے سامنے ناک اپنی، یااللہ نہ کر مجھے تجھ سے دعا مانگنے میں ناکام، اور ہو جا مجھ پر بہت مہربان، رحیم، اے ان سب سے بہتر جن سے مانگا جائے اور اے سب دینے والوں سے بہتر۔ جامع صغیر ۱۴۸۱۔ معجم شیوخ ابن عساکر ۱۲۰۹ دعا طبرانی ۸۷۷ معجم کبیر طبرانی ۱۱۴۴۲

طائف سے واپسی (پر بے بسی کی حالت) کی دعا

دعا نمبر ۱۰۸ "ب" عبداللہ بن جعفر سے روایت ہے کہ جب ابو طالب فوت ہو گئے تو نبی ﷺ طائف کی طرف پیدل تشریف لے گئے، انہیں اسلام کی دعوت دی، مگر وہ نہ مانے (اور آپکو پتھر مارے) تو آپ ﷺ واپس لوٹے، اور ایک درخت کے سایہ میں دو رکعت نماز پڑھی، پھر یہ دعا مانگی، اور ابن عباسؓ کی روایت ہے کہ حضور ﷺ اور صحابہؓ کی حجۃ الوداع میں عرفہ کی شام یہ دعا تھی

اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ اَشْكُوْ ضُعْفَ قُوَّتِيْ وَقِلَّةَ حِيْلَتِيْ وَ هَوَانِيْ عَلَى النَّاسِ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِلٰى مَنْ تَكِلُنِيْ ؟ اِلٰى عَدُوٍّ يَّتَهَجَّمُنِيْ اَمْ اِلٰى قَرِيْبٍ مَّلَّكْتَهٗ

اَمْرِيْ اِنْ لَّمْ تَكُنْ سَاخِطًا عَلَيَّ فَلَآ اُبَالِيْ غَيْرَ اَنَّ عَافِيَتَكَ اَوْسَعُ لِيْ اَعُوْذُ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ الَّذِيْ اَضَاءَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَاَشْرَقَتْ لَهُ الظُّلُمَاتُ وَصَلُحَ عَلَيْهِ اَمْرُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَنْ تُحِلَّ عَلَيَّ غَضَبَكَ اَوْ تُنْزِلَ عَلَيَّ سَخَطَكَ وَلَكَ الْعُتْبٰى حَتّٰى تَرْضٰى وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ

یااللہ تجھی سے شکایت کرتا ہوں اپنے ضعیف القویٰ ہونے کی اور اپنی کم سامانی کی اور لوگوں کی نظروں میں کم وقعتی کی اے ارحم الراحمین کس کے سپرد کرتا ہے تو مجھے آیا کسی دشمن کے کہ سینہ زوری کرے مجھ سے؟ یا کسی عزیز کے کہ قبضے میں دیدے تو اس کے میرے سب کام؟ اگر تو غصہ نہ ہو مجھ پر تو مجھ کو اس کی کچھ پرواہ تو نہیں مگر پھر بھی تیرے امن میں مجھ کو زیادہ گنجائش ہے۔ اضافہ شدہ کا ترجمہ باقی ہے۔ جامع صغیر ۱۴۸۳۔ کنز العمال ۳۶۱۳۔ تفسیر ابن کثیر، قرطبی دعا طبرانی ۱۰۳۶۔ مجمع الزوائد ۹۸۵۱

دعا نمبر ۱۰۹ : مکمل دعا: عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

رسول اللہ ﷺ کی دعا ایسے تھی

……

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ وَ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ

وَ دُعَآءٍ لَّا يُسْمَعُ وَ نَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَ مِنَ الْجُوْعِ فَإِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِيْعُ وَمِنَ الْخِيَانَـةِ فَإِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ وَ مِنَ الْكَسْلِ وَ الْبُخْلِ وَ الْجُبْنِ وَ مِنَ الْهَرَمِ وَ مِنْ أَنْ أُرَدَّ إِلٰى أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَ مِنْ فِتْنَـةِ الدَّجَّالِ وَ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ فِتْنَـةِ الْمَحْيَا وَ الْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ قُلُوْباً أَوَّاهَةً مُّخْبِتَةً مُّنِيْبَـةً فِىْ سَبِيْلِكَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ عَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَ مُنْجِيَاتِ اَمْرِكَ وَ السَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ وَّالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَ النَّجَاةَ مِنَ النَّارِ اور جب آپ ﷺ سجدہ کرتے تو پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ سَجَدَ لَكَ سَوَادِىْ وَ خَيَالِىْ وَ بِكَ اٰمَنَ فُؤَادِىْ أَبُوْءُ بِنِعْمَتِكَ عَلَىَّ وَ هٰذَا مَا جَنَيْتُ عَلٰى نَفْسِىْ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ اِغْفِرْ لِىْ فَإِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ الْعَظِيْمَـةَ إِلَّا الرَّبُّ الْعَظِيْمُ

اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری ایسے علم سے جو نفع نہ دے اور ایسے دل سے جو نہ ڈرے اور ایسی دعا سے جو قبول نہ ہو اور ایسے نفس سے جو نہ سیر ہو اور بھوک سے کیونکہ وہ بہت برا

ہم خواب ہے اور خیانت سے کہ وہ بری ہم راز ہے اور سستی سے اور بخل سے اور بزدلی سے اور بڑھاپے سے اور اس سے کہ مجھے لوٹایا جائے نکمی عمر کی طرف اور دجال کے فتنے سے اور قبر کے عذاب سے اور زندگی اور موت کے فتنے سے اے اللہ ہم مانگتے ہیں آپ سے ایسے دل جو بہت اثر قبول کرنے والے ہوں بہت عاجزی کرنے والے ہوں رجوع کرنے والے ہوں آپ کی راہ میں اے اللہ ہم مانگتے ہیں آپ سے مغفرت کے اسباب اور نجات دینے والے کام اور بچاؤ ہر گناہ سے اور مال غنیمت ہر نیکی کا اور کامیابی جنت میں داخلے کی اور نجات جہنم سے بچاؤ کے ساتھ اے اللہ سجدہ کیا آپ کے لئے میرے وجود نے اور میرے خیال نے اور آپ پر ایمان لایا دل میرا میں اقرار کرتا ہوں تیری نعمت کا اپنے اوپر اور یہ وہ ہے جو میں نے زیادتی کر لی اپنی جان پر اے بزرگی والے اے بزرگی والے مجھے معاف فرمادے کیونکہ نہیں معاف کر سکتا بڑے گناہوں کو مگر وہ رب جو بہت بڑا ہے۔ مستدرک حاکم ۱۹۵۷ کتاب الدعا والتکبیر دعوات کبیر بیہقی ۸ ۳۳ ۵۹ [حوالے ۴۸۴۴ شد]

دعا نمبر ۱۱۰: حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

رسول اللہ ﷺ ان کلمات سے دعا مانگتے تھے

* * *

۱۱۰ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْأَلُكَ اِيْمَاناً يُّبَاشِرُ قَلْبِىْ وَيَقِيْنًا صَادِقًا حَتّٰٓى اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَا يُصِيْبُنِىْٓ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِىْ وَرِضًى مِّنَ الْمَعِيْشَةِ بِمَا قَسَمْتَ لِىْ

یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ایمان کہ پیوست ہو جائے میرے دل میں اور یقین سچا یہاں تک کہ جان لوں کہ نہیں پہنچ سکتا ہے مجھ کو مگر جو کچھ کہ تو لکھ چکا ہے میرے لئے اور رضا اس چیز کے ساتھ کہ مقسوم میں لکھی تو نے میرے معاش میں سے۔ لفظ کنز العمال ۳۶۵۷ از بزار۔ مسند

بزار ۵۳۸۷ـ مجمع الزوائد ۱۷۳۱۰ کنز العمال ۳۶۵۷ـ [حوالے ۴۸۳۹ شد]

دعا نمبر ۱۱۱ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

عرفہ کی شام رسول اللہ ﷺ کی اکثر دعا یہ تھی

……

۱۱۱ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِیْ تَقُوْلُ وَخَیْرًا مِّمَّا نَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ لَكَ صَلَاتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ وَاِلَیْكَ مَاٰبِیْ وَلَكَ رَبِّ تُرَاثِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَوَسْوَسَةِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْاَمْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا تَجِیْءُ بِهِ الرِّیْحُ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَجِیْءُ بِهِ الرِّیْحُ

شعب الایمان ۳۷۷۹ـ ترمذی ج ۲ ص ۱۹۲

دعا نمبر ۱۱۱ ”ب“ زیاد بن علاقہ عن عمہ روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ یہ دعا پڑھتے تھے

۱۱۱ ب اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مُّنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَآءِ وَالْاَدْوَآءِ

یا اللہ میں تیری پناہ پکڑتا ہوں ناپسندیدہ اخلاق اور اعمال اور نفسانی خواہشوں اور بیماریوں

ے۔ ترمذی ۳۵۹۱ـ معجم صحابہ، مستدرک حاکم ۱۹۴۹ـ معجم کبیر طبرانی ۱۵۳۷۹ـ صحیح ابن حبان ۹۶۰ حوالے ۴۸۶۵ شد

میں ایسی (دعا) نہ بتلادوں جو سب دعاؤں کو جمع کردے

……

دعا نمبر ۱۱۱ ”ج“ حضرت سیدنا ابو امامہ ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بہت سی دعا مانگی جس میں سے ہمیں کچھ یاد نہ رہا تو ہم نے عرض کی یا رسول اللہ آپ نے بہت سی دعا مانگی جس میں سے ہمیں کچھ یاد نہیں رہا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا کیا میں ایسی (دعا) نہ بتلادوں جو ان سب کو جمع کردے؟ آپ یہ پڑھو

۱۱۱ ج اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا سَاَلَكَ مِنْهُ نَبِیُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِیُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

یا اللہ ہم مانگتے ہے تجھ سے وہ سب بھلائیاں جو مانگی ہیں تجھ سے تیرے نبی محمد ﷺ نے اور پناہ مانگتے ہیں تیری ان سب چیزوں کے شر سے، پناہ مانگی ہے جن سے، تیرے نبی محمد ﷺ نے اور تو ہی ہے جس سے مدد مانگی جائے اور تجھ پر ہی کفایت ہے اور نہ گناہ سے بچنے کی ہمت اور نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ کی توفیق سے

۲۱: ہم نے اس کلمہ نَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِیُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کے علاوہ مذکورہ حوالوں کی بنا پر تمام دعا کا اضافہ کیا ہے ترمذی ج ۲ ص ۱۹۲ حصن ص ۲۲۴ کنز العمال ۱۹ اعدد کتب میں یہ دعا اسی طرح موجود ہے [حوالے ۴۸۸۴ شد]

دعا نمبر ۱۱۱ "د" ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ یہ پڑھتے تھے، بعض روایات میں ہے کہ برے پڑوس سے قیام کی جگہ میں پناہ مانگو کیونکہ سفر کا ساتھی تو چل ہی دیتا ہے

۱۱۱ "د" اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ جَارِ السُّوْٓءِ فِيْ دَارِ الْمُقَامَةِ فَاِنَّ جَارَ الْبَادِيَةِ يَتَحَوَّلُ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری برے پڑوس سے قیام کی جگہ میں کیونکہ سفر کا ساتھی تو چل ہی دیتا ہے۔ یہ دعا ۶۶ جگہ ملی ہے: مسند ابی یعلیٰ ۶۵۳۶۔ ابن حبان ۱۰۳۳۔ نسائی ۵۵۰۲ [حوالے ۴۹۵۰ شد]

دعا نمبر ۱۱۱ "ر" عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ان کلمات سے دعا مانگتے تھے

۱۱۱ "ر" اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ

اے اللہ! میں پناہ چاہتا ہوں تیری قرضے کے غلبہ سے اور دشمن کے غلبہ اور مخالفین کے طعنہ سے۔ یہ دعا ۵۰ جگہ ملی ہے: السنن الکبری نسائی ۷۸۵۷، مسند احمد ۶۶۱۸۔ مستدرک حاکم ۱۹۴۵۔ دعا طبرانی ۱۳۳۶۔ [حوالے ۵۰۰۰ شد]

دعا نمبر ۱۱۱ "س" حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ یہ پڑھتے تھے

۱۱۱ "س" اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِيْعُ وَمِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ

اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری بھوک سے، کہ وہ بہت برا، ہمخواب ہے، اور خیانت سے کہ وہ برا، ہمراز ہے۔

یہ دعا ۹۱ جگہ ملی ہے سنن کبریٰ نسائی ۷۸۵۲۔ مسند ابی یعلیٰ ۶۴۱۲۔ ابو داود ۱۵۴۷ ابن ماجہ ۳۳۵۴۔ قرطبی [حوالے ۵۰۹۱ شد]

حضور ﷺ کے حوض سے کہیں ہٹا نہ دئے جائیں

دعا ۱۱۱ "ش" : حضرت اسماء بنت ابی بکرؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ "میں حوض پر انتظار میں ہونگا کہ تم میں سے کون میرے پاس آتا ہے اور کچھ لوگوں کو پکڑ کر مجھ سے ہٹایا جائے گا میں کہوں گا اے رب! یہ تو مجھ سے ہیں اور میری امت سے ہیں، تو کہا جائے گا کیا آپکو پتہ نہیں انہوں نے آپ کے بعد کیا عمل کئے ہیں اللہ کی قسم! یہ تو آپ کے بعد (دین سے پھر کر) پچھلے پاؤں لوٹ گئے تھے "تو ابن ملیکہ یہ دعا پڑھتے تھے

۱۱۱ "ش" اَللّٰهُمَّ اِنَّآ نَعُوْذُبِكَ اَنْ نَّرْجِعَ عَلٰٓى اَعْقَابِنَآ اَوْ نُفْتَنَ عَنْ دِيْنِنَا

اے اللہ ہم پناہ چاہتے ہیں تیری اس سے کہ پچھلے پیروں لوٹیں ہم یا اپنے دین سے الگ ہو کر فتنہ میں پڑیں ہم یہ دعا ۵۸ جگہ ملی ہے: مسلم ۶۱۱۲۔ بخاری ۷۰۴۸۔ مسند بزار ۲۴۶۲ [حوالے ۵۱۴۹ شد]

دعا ۱۱۱ "ص" زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تمام ظاہری اور باطنی فتنوں سے اللہ کی پناہ مانگو تو ہم نے پڑھا

نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ

ہم پناہ چاہتے ہیں اللہ کی تمام فتنوں سے جو ظاہری ہیں ان میں سے اور جو باطنی ہیں

مصنف ابن ابی شیبہ ۲۸۳۴۵

قبروں میں عذاب ہو رہا ہے، اللہ کی پناہ مانگو

دعا۱۱۱ ”ص“ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ بنی نجار کے باغ میں اپنے خچر پر تھے اور ہم آپ ﷺ کے ساتھ تھے، اچانک وہ بھاگ پڑا اور آپ ﷺ کو گرانے ہی لگا تھا دیکھا تو چھ یا پانچ یا چار قبریں تھیں تو آپ ﷺ نے فرمایا ان قبروں والوں کو کون جانتا ہے ایک آدمی نے کہا میں! آپ ﷺ نے پوچھا یہ کب مرے ہیں؟ کہنے لگا شرک کی حالت میں مرے ہیں، تو آپ ﷺ نے فرمایا اس امت کو قبروں میں عذاب دیا جاتا ہے، اگر یہ ڈر نہ ہوتا کہ تم مردے دفن کرنا ہی چھوڑ دو گے، تو میں اللہ سے دعا کرتا، کہ تمہیں بھی وہ سنا دے، جو میں سن رہا ہوں، پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور ان چیزوں سے اللہ کی پناہ منگوائی

نَعُوْذُ بِاللهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ نَعُوْذُ بِاللهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ نَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ نَعُوْذُ بِاللهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ

(یہ دعا۱۳۹ جگہ ملی ہے مسلم ۷۳۹۲) [حوالے ۵۲۸۹ شد]

دعا۱۱۱ ”ط“ عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ یہ پڑھتے تھے

۱۱۱ ”ط“ **اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ یَّوْمِ السُّوْٓءِ وَمِنْ لَّیْلَةِ السُّوْٓءِ وَمِنْ سَاعَةِ السُّوْٓءِ وَمِنْ صَاحِبِ السُّوْٓءِ وَمِنْ**

جَارِ السُّوْٓءِ فِیْ دَارِ الْمُقَامَةِ

اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری برے دن سے اور بری رات سے اور بری گھڑی سے اور برے ساتھی سے اور رہنے کی جگہ میں برے پڑوسی سے یہ دعا۲۹ جگہ ملی ہے: معجم کبیر طبرانی ۱۴۲۲۷۔ مجمع الزوائد ۱۱۹۶۱۔ جامع صغیر ۱۵۲۰۔ کنز العمال ۳۶۵۱) [حوالے ۵۳۱۸ شد]

الحمد للہ رب العلمین، تیسری منزل مناجات کی تخریج مکمل ہوئی ۴ رمضان المبارک ۱۴۳۳ھ رات ساڑھے بارہ بجے۔ عابد الرحمن حنیفی غفر اللہ لہ

ایصالِ ثواب

اے اللہ! ان دعاؤں کو محض اپنے فضل سے قبول فرما، اور ان کا ثواب ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اور تمام انبیاء علیہم السلام کو اور ان سب کے صحابہؓ، انکی آل، ازواج، اولاد کو، اور ہمارے والدین، آباء واجداد آدم وحواء علیہم السلام تک، اور ہمارے اساتذہ ومشائخ، رسول اللہ ﷺ تک، ہمارے دوستوں اور شاگردوں کو اور تمام روحانی، علمی، نسلی مسلم واسطوں کو، اور ہر قسم کے احسان کرنے والوں کو، اور تمام مؤمن مردوں اور عورتوں کو پہنچا دے، اور دین اسلام کو غلبہ نصیب فرما، کفار کو مغلوب فرما، پورے عالم میں مظلومین کو نجات عطا فرما اور ظالموں سے انتقام لے، اور تمام اسیرانِ اسلام کو رہائی نصیب فرما، اور سب کی بخشش فرما، تو ہی ہمارا حمایتی اور مددگار ہے آمین، آمین، آمین برحمتک یا ارحم الراحمین

مسلمان قیدی میں محمد۔ ﷺ۔ ہوں

نبی ﷺ نے فرمایا

" جس نے دشمن کے ہاتھ سے کوئی قیدی چھڑایا تو میں محمد۔ ﷺ۔ وہی قیدی ہوں (جامع صغیر حدیث حسن)

شراح کرام نے فرمایا

مسلمان قیدی کو چھڑانے کا اتنا ہی ثواب ہے جتنا نبی ﷺ کو قید سے رہا کرانے کا ثواب ملتا۔ (فیض القدیر، التیسیر بشرح الجامع الصغیر)

قیدی کو چھڑاؤ (بخاری شریف)

قیدی کو چھڑانا واجب ہے چاہے سارا مال دیکر بھی چھڑا سکیں (تفسیر القرطبی)

جہاد "قتال" میں تعاون

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

"جس نے اللہ کے راستے کے مجاہد کو سامان تیار کر کے دیا تحقیق اس نے بھی جہاد کیا اور جو شخص مجاہد فی سبیل اللہ کے پیچھے اسکا اچھا قائمقام ہوا تحقیق اس نے بھی جہاد کیا"

(بخاری مسلم 144 مقامات پر یہ حدیث ملی)

جنت کے 100 درجے مجاہدین فی سبیل اللہ کے لئے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

"۔۔۔۔ جنت میں 100 سو درجے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے مجاہدین فی سبیل اللہ کے لئے تیار کئے ہیں ، اور دو درجوں کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا زمین اور آسمان کے درمیان ہے پس جب تم اس سے مانگو تو جنت الفردوس مانگو کیونکہ وہ جنت میں سب سے افضل ہے اور سب سے اونچی ہے۔۔۔۔"

(بخاری یہ حدیث 80 مقامات پر ملی)

شہید کا اعزاز

شہید کے سوا کوئی نیک بندہ ساری دُنیا لیکر بھی دوبارہ دنیا میں آنیکی تمنا نہیں کرے گا:

نبی ﷺ نے فرمایا" کوئی بندہ بھی ایسا نہیں جو فوت ہو جائے اور اس کا اللہ کے پاس نیک عمل اور ثواب ہو تو وہ واپس دنیا میں آنے پر خوش ہو، اگرچہ ساری دنیا اور اس کی چیزیں اس کو مل جائیں، سوائے شہید کے کہ اس کی خوشی یہ ہے کہ دنیا میں دوبارہ جاؤں اور پھر شہید ہو جاؤں اسوجہ سے جو اس نے شہادت کی فضیلت دیکھی۔

(بخاری، ترمذی، نسائی، احمد 30 مقامات پر یہ حدیث ملی)

کون سچے لوگ ہیں اور کون متقی ہیں "آیت البر"

آیت 177 سورہ بقرہ" نیکی صرف یہی نہیں کہ تم پھیرو اپنے چہروں کو مشرق کی طرف اور مغرب کی طرف اور لیکن نیکی اس شخص کی ہے جو ایمان لایا اللہ تعالیٰ پر اور آخرت کے دن پر اور فرشتوں پر اور کتابوں پر اور پیغمبروں پر اور دیا اس نے مال اس کی محبت کی وجہ سے قریبی رشتہ داروں کو اور یتیموں کو اور مسکینوں کو اور مسافروں کو اور مانگنے والوں کو اور گردنوں کے چھڑانے میں اور قائم کی اس نے نماز اور دی اس نے زکوٰۃ اور پورا کرنے والے اپنے وعدوں کو جس وقت وعدہ کر لیتے ہیں اور صبر کرنے والے مالی تنگی میں اور بدنی تنگی میں اور میدان جنگ میں یہ وہ لوگ ہیں جو سچے ہیں اور یہی لوگ ہیں جو پرہیزگار ہیں"

اَلْمَنْزِلُ الرَّابِعُ يَوْمَ الثَّلَاثَاءِ چوتھی منزل بروز سہ شنبہ (منگل) اس حمد ودرود کا اضافہ ہے

بِسْــمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْــمِ ○

شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ① الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ② مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ③ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ④

تمام تعریفیں اللہ کے لائق ہیں جو پالنے والا ہے تمام جہانوں کا، بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے، بدلے کے دن کا مالک ہے، تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر اور محمد ﷺ کی آل پر جیسے رحمت نازل فرمائی تو نے ابراہیم علیہ السلام پر اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بیشک تو تعریف کے لائق بڑی بزرگی والا ہے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اے اللہ! برکت نازل فرما محمد ﷺ پر اور محمد ﷺ کی آل پر جیسے برکت نازل فرمائی تو نے ابراہیم علیہ السلام پر اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بیشک تو تعریف کے لائق بڑی بزرگی والا ہے

خُطْبَةُ قُرُبَاتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُوْلِ

نَحْمَدُكَ يَا خَيْرَ مَأْمُوْلٍ وَّاَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ عَلٰى مَا عَلَّمْتَنَا مِنَ الْمُنَاجَاتِ الْمَقْبُوْلِ مِنْ قُرُبَاتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُوْلِ فَصَلِّ عَلَيْهِ مَا اخْتَلَفَ الدَّبُوْرُ وَالْقَبُوْلُ وَانْشَعَبَتِ الْفُرُوْعُ مِنَ الْاُصُوْلِ ثُمَّ نَسْئَلُكَ بِمَا سَنَقُوْلُ وَمِنَّا السُّؤَالُ وَمِنْكَ الْقَبُوْلُ

حمد کرتے ہیں ہم تیری اے بہتر اِن کے، جن سے امید کیجائے، اور سخی تر اِن کے جن سے سوال کیا جائے، اس پر کہ سکھائی تونے ہمیں "مناجات مقبول، کہ وہ موجب قربت ہے اللہ تعالیٰ کے یہاں، اور دعائیں ہیں رسول اللہ ﷺ کی، تو رحمت کاملہ بھیج آپ ﷺ پر، جب تک کہ چلے پچھوا اور پوروا (جب تک ہوائیں چلتی رہیں) اور نکلیں شاخیں جڑوں سے بعد ازین مانگتے ہیں ہم تجھ سے، وہ جو آگے کہتے ہیں، اور ہمارا کام سوال ہے اور تیرا کام قبول فرمالینا ہے۔

دعا نمبر ۱۱۳:۱۱۲: حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی اکثر دعا جو آپ ﷺ نے عرفہ کی شام مانگی یہ تھی

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِىْ تَقُوْلُ وَخَيْرًا مِّمَّا نَقُوْلُ

اَللّٰهُمَّ لَكَ صَلَاتِىْ وَنُسُكِىْ وَمَحْيَاىَ وَمَمَاتِىْ وَإِلَيْكَ مَاٰبِىْ وَلَكَ رَبِّ تُرَاثِىْ اَللّٰهُمَّ إِنِّىْٓ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَوَسْوَسَةِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْأَمْرِ اَللّٰهُمَّ إِنِّىْٓ أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَجِىْءُ بِهِ الرِّيْحُ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَجِىْءُ بِهِ الرِّيْحُ

یا اللہ تیرے واسطے تعریف ہے جتنی کہ فرماتا ہے تو اور بڑھ کر اس سے کہ کہتے ہیں ہم یا اللہ تیرے ہی لئے ہے میری نماز اور میری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا اور تیری ہی طرف ہے میرا رجوع اور تیرا ہی ہے جو کچھ میں چھوڑ جاؤں گا اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری قبر کے عذاب سے اور دل کے وسوسے سے اور کاموں کے پراگندہ ہونے سے یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی ان چیزوں کی جنکو ہوا لاتی ہے اور پناہ چاہتا ہوں اس چیز کی شر سے جس کو ہوا لاتی ہے یہ دعا ۱۵ جگہ ملی ہے: شعب الایمان ۳۷۷۹۔ ترمذی ج ۲ ص ۱۹۲

دعا نمبر ۱۱۴: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک دعا ہے وہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے یاد کی ہے میں اسے کبھی نہ چھوڑونگا (وہ یہ ہے)

۱۱۴ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْٓ اُعَظِّمُ شُكْرَكَ وَاُكْثِرُ ذِكْرَكَ وَاَتَّبِعُ نَصِيْحَتَكَ وَاَحْفَظُ وَصِيَّتَكَ

یا اللہ کردے مجھے کہ بڑا شکر کروں تیرا اور زیادہ کروں ذکر تیرا اور مانوں تیری نصیحت کو اور یادرکھوں تیری وصیت کو یہ دعا ۴۵ جگہ ملی ہے: ترمذی ۳۹۵۶۔ مسند احمد ۸۰۸۷۔۸۱۰۱۔ مجمع الزوائد ۱۷۳۵۳۔

دعا نمبر ۱۱۴ب: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے یہ دعا منقول ہے

اَللّٰھُمَّ اِنَّ قُلُوْبَنَا وَنَوَاصِيَنَا وَجَوَارِحَنَا بِيَدِكَ لَمْ تُمَلِّكْنَا مِنْهَا شَيْئًا فَاِذَا فَعَلْتَ ذٰلِكَ بِنَا فَكُنْ اَنْتَ وَلِيَّنَا وَاهْدِنَآ اِلٰى سَوَآءِ السَّبِيْلِ

یااللہ ہمارے دل اور سر تا پا ہم اور اعضاء ہمارے تیرے قبضہ میں ہیں، نہیں اختیار کامل دیا ہے تو نے ہمیں ان میں سے کسی چیز پر پس جب تو نے ہمارے ساتھ یہ معاملہ کیا ہے تو رہنا تو ہی مددگار ہمارا اور دکھا ہمیں سیدھا راستہ الفردوس بماثور الخطاب ۱۹۸۴۔ الفتح الکبیر ۲۴۴۸۔

دعا نمبر ۱۱۵: ہیثم بن مالک الطائی فرماتے ہیں کہ

رسول اللہ ﷺ یہ دعا پڑھتے تھے

۱۱۵ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ الْاَشْيَآءِ اِلَيَّ وَ اجْعَلْ خَشْيَتَكَ اَخْوَفَ الْاَشْيَآءِ عِنْدِيْ وَاقْطَعْ عَنِّيْ حَاجَاتِ الدُّنْيَا بِالشَّوْقِ اِلٰى لِقَآئِكَ وَاِذَآ اَقْرَرْتَ اَعْيُنَ اَهْلِ الدُّنْيَا مِنْ دُنْيَاهُمْ فَاَقْرِرْ عَيْنِيْ مِنْ عِبَادَتِكَ

یااللہ کردے اپنی محبت کو مرغوب تر تمام چیزوں سے مجھے اور کردے اپنے ڈر کو خوفناک زیادہ تمام چیزوں سے میرے نزدیک اور قطع کردے مجھ سے حاجتیں دنیا کی شوق دے کر اپنی ملاقات کا اور جب کہ ٹھنڈی کردی ہیں تو نے اہل دنیا کی آنکھیں ان کی دنیا سے تو ٹھنڈی کردے میری آنکھ اپنی عبادت سے یہ دعا ۱۷ جگہ ملی ہے حلیۃ الاولیاء، جامع صغیر ۱۵۱۷، کنز

العمال ۳۶۴۸

دعا نمبر ۱۱۶: عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

رسول اللہ ﷺ یہ دعا پڑھتے تھے

۱۱۶ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ الصِّحَّةَ وَالْعِفَّةَ وَالْاَمَانَةَ وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضٰى بِالْقَدْرِ

یااللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے تندرستی اور پارسائی اور امانت اور حسن خلق اور رضا مقدر پر

یہ دعا ۲۰ سے زائد جگہ ملی ہے: دعا طبرانی ۱۴۰۶، شعب الایمان، دعوات کبیر ۲۵۹، مشکوۃ، مجمع الزوائد ۱۷۳۶۷، جامع صغیر ۱۵۱۹

شکر کا کلمہ

دعا نمبر ۱۱۷ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک سریہ (لشکر) بھیجا اور فرمایا ”اگر اللہ اسے سلامتی سے واپس لائے گا تو میں اللہ کا ضرور شکر کروں گا“ یا فرمایا ”میرے ذمہ اللہ کا شکر ہوگا“ پھر قافلہ سلامتی سے آگیا اور غنیمت لیکر آیا تو آپ ﷺ نے یہ دعا پڑھی (جو آگے ہے) صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ آپ نے فرمایا تھا کہ اگر قافلہ سلامتی سے آیا تو میں اللہ کا ضرور شکر کروں گا آپ ﷺ نے فرمایا کیا میں نے یہ دعا نہیں پڑھی (دعا یہ ہے

۱۱۷ اَللّٰھُمَّ لَكَ الْحَمْدُ شُكْرًا وَّلَكَ الْمَنُّ فَضْلًا

یااللہ تیرے ہی لئے حمد ہے شکر کے ساتھ، اور تیرے ہی لئے احسان ہے فضل کے ساتھ

یہ دعا ۳۲ جگہ ملی ہے: معجم کبیر طبرانی ۱۵۶۴۸، مجمع الزوائد ۶۹۴۹، جامع صغیر ۱۵۲۲۔

پسندیدہ اعمال، سچے توکل، نیک گمان کی دعا

دعا نمبر ۱۱۷ ”ب“ حضرت اوزاعیؒ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کی دعا یہ تھی

۱۱۷"ب" اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَسْاَلُكَ التَّوْفِيْقَ لِمَحَآبِّكَ مِنَ الْاَعْمَالِ وَصِدْقَ التَّوَكُّلِ عَلَيْكَ وَحُسْنَ الظَّنِّ بِكَ

یااللہ میں مانگتاہوں تجھ سے توفیق تیرے پسندیدہ اعمال کی اور سچے توکل کی تجھ پر اور نیک گمان کی تیرے ساتھ۔ یہ دعا ۱۹ جگہ ملی ہے: حلیۃ الاولیاء (محمد حارثی)، مختصر قیام اللیل۔ التوکل علی اللہ ۱۶۱۳، جامع صغیر ۱۵۲۳

اللہ، رسول، قرآن کی اطاعت کی دعا

دعانمبر ۱۱۸: حضرت حارث اعور نے فرمایا کہ میں عشاء کے بعد علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے پاس گیا، آپ نے فرمایا تجھے اس گھڑی کیا حاجت لیکر آئی؟ میں نے عرض کی کہ بیشک میں آپ سے محبت رکھتا ہوں، فرمایا بخدا تو مجھ سے محبت رکھتا ہے؟ میں نے عرض کی بخدا میں آپ سے محبت رکھتا ہوں، فرمایا پھر میں آپ کو وہ دعا سکھاؤں جو رسول اللہ ﷺ نے مجھے سکھائی ہے؟ میں نے عرض کی ضرور! فرمایا پڑھو

۱۱۸ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ قَلْبِیْ لِذِكْرِكَ وَارْزُقْنِیْ طَاعَتَكَ وَطَاعَةَ رَسُوْلِكَ وَعَمَلاً بِكِتَابِكَ

یااللہ کھول دے میرے دل کے کان اپنے ذکر کے لئے اور نصیب کر مجھے فرمانبرداری اپنی اور فرمانبرداری اپنے رسول ﷺ کی اور عمل اپنی کتاب پر۔ دعا طبرانی ۱۴۵۱، معجم اوسط ۱۲۸۶

دعانمبر ۱۱۹: ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

نبی ﷺ اکثر یہ دعا مانگتے تھے، قریب نہیں کہ اسے چھوڑ دیں

……

۱۱۹ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْٓ اَخْشَاكَ كَاَنِّیْٓ اَرٰىكَ اَبَدًا حَتّٰٓی اَلْقَاكَ

وَاَسْعِدْنِیْ بِتَقْوَاكَ وَلَا تُشْقِنِیْ بِمَعْصِيَتِكَ وَخِرْ لِیْ فِیْ قَضَآئِكَ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ قَدَرِكَ حَتّٰی لَآ اُحِبَّ تَعْجِيْلَ مَآ اَخَّرْتَ وَلَا تَاْخِيْرَ مَا عَجَّلْتَ وَاجْعَلْ غِنَایَ فِیْ نَفْسِیْ وَاَمْتِعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ وَاَرِنِیْ فِيْهِ ثَاْرِیْ تُقِرُّ بِذٰلِكَ عَيْنِیْ

طبرانی ۱۴۲۴۔ معجم اوسط ۵۹۸۲۔ معجم کبیر طبرانی ۱۰۶۴

ایسی دعا جو سفر میں توشہ ہے

دعانمبر ۱۲۰: ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے جعفر بن ابی طالب کو حبشہ کی طرف بھیجا تو الوداع کیا اور اس دعا کا توشہ دیا

۱۲۰ اَللّٰھُمَّ الْطُفْ بِیْ فِیْ تَيْسِيْرِ كُلِّ عَسِيْرٍ فَاِنَّ تَيْسِيْرَ كُلِّ عَسِيْرٍ عَلَيْكَ يَسِيْرٌ وَّاَسْاَلُكَ الْيُسْرَ وَالْمُعَافَاةَ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

یااللہ احسان کر میرے ساتھ سہل کر دینے میں ہر دشوار کے کیونکہ سہل کر دینا ہر دشوار کا تجھ پر آسان ہے اور مانگتا ہوں میں تجھ سے سہولت اور معافی دنیا اور آخرت میں

معجم کبیر طبرانی ۳۷۸، معجم اوسط ۱۲۵۰۔ دعوات کبیر بیہقی ۲۳۶)

ایسی دعا جس سے خیر مل جائے

……

دعانمبر ۱۲۰ "ب" ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا اور عرض کی کہ مجھے کوئی دعا سکھادیں جس سے مجھے خیر مل جائے تو آپ ﷺ نے فرمایا پڑھو

۱۲۰ "ب" اَللّٰهُمَّ اعْفُ عَنِّيْ فَاِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ

یااللہ درگزر کر مجھ سے کیونکہ تو عفوّ کریم ہے (معجم اوسط ۷۷۴۶، مسند ابی یعلیٰ ۱۰۲۳)

دل، زبان، آنکھ اور عمل کی پاکیزگی کی دعا

……

دعانمبر ۱۲۱: ام معبد سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ پڑھتے ہوئے سنا

۱۲۱ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِيْ مِنَ الرِّيَآءِ وَلِسَانِيْ مِنَ الْكَذِبِ وَعَيْنِيْ مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ

یااللہ پاک کردے میرے دل کو نفاق سے اور میرے عمل کو ریا سے اور میری زبان کو جھوٹ سے اور میری آنکھ کو خیانت سے کیونکہ تو جانتا ہے آنکھوں کی چوری اور جو کچھ دل چھپاتے ہیں (دعوات کبیر بیہقی ۲۲۷ معرفۃ الصحابۃ ۷۳۹۶)

دعانمبر ۱۲۲: سالم بن عبداللہ بن عمر عن ابیہ (ابن عمر رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی دعا یہ تھی

۱۲۲ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ عَيْنَيْنِ هَطَّالَتَيْنِ تَشْفِيَانِ [ن تَسْقِيَانِ] الْقَلْبَ بِذُرُوْفِ الدَّمْعِ مِنْ خَشْيَتِكَ

قَبْلَ اَنْ تَكُوْنَ الدُّمُوْعُ دَمًا وَّالْاَضْرَاسُ جَمْرًا

یااللہ نصیب کر مجھے آنکھیں برسنے والی کہ شفادیں (ن سیراب کریں) دل کو بہتے ہوئے آنسوؤں سے تیرے خوف سے قبل اس وقت کے کہ ہوجائیں آنسو خون اور داڑھیں انگارے

(یہ دعا ۳۳ جگہ ملی جامع صغیر ۱۵۳۰ـ المغنی۔ کنزالعمال ۳۶۶۱)

دعانمبر ۱۲۳: ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا پڑھتے تھے

۱۲۳ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ قُدْرَتِكَ وَاَدْخِلْنِيْ فِيْ رَحْمَتِكَ وَاقْضِ اَجَلِيْ فِيْ طَاعَتِكَ وَاخْتِمْ لِيْ بِخَيْرِ عَمَلِيْ وَاجْعَلْ ثَوَابَهُ الْجَنَّةَ

یااللہ امن دے اپنی قدرت میں مجھے اور داخل کرلے اپنی رحمت میں مجھے اور گزار دے اپنی طاعت میں عمر میری اور خاتمہ کر میرا میرے سب سے اچھے عمل پر اور کردے ثواب اس کا جنت (کنزالعمال ۵۱۲۴، جسامع صغیر ۱۵۳۱، جمع الجوامع از بیہقی وابن عساکر)

اگر تم پر سونے کا پہاڑ بھی قرضہ ہو تو اللہ ادا کرادیگا

……

دعانمبر ۱۲۴: عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ میرے پاس آئے اور فرمایا کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ سے دعا سنی ہے جو ہمیں سکھاتے تھے اور ذکر کیا کہ عیسی علیہ السلام اپنے ساتھیوں کو سکھاتے تھے اور فرماتے تھے کہ اگر تم پر سونے کا پہاڑ بھی قرضہ ہو تو اللہ ادا کرادیگا (حضرت ابو بکرؓ کا قرضہ اس دعا کی برکت سے اتر گیا) دعا یہ ہے

۱۲۴ اَللّٰهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ كَاشِفَ الْغَمِّ مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَرَحِيْمَهَا اَنْتَ تَرْحَمُنِيْ فَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَةٍ تُغْنِيْنِيْ

بِهَا عَنْ رَّحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ

اے اللہ دور کرنے والے فکر کے زائل کرنے والے غم کے قبول کرنے والے بے قراروں کی دعا کے رحمٰن دنیا کے اور رحیم اس کے تو ہی رحم کرے گا مجھ پر تو کر دے میرے اوپر ایسی رحمت کہ بے پرواہ کر دے تو مجھے اس کی وجہ سے اوروں کی رحمت سے

دعا طبرانی ۱۰۴۱، حاکم ۱۸۹۸، دعوات کبیر بیہقی ۱۳۵، مسند ابی بکر ۴۰

ناگہانی خیر کی طلب اور ناگہانی شر سے پناہ

دعا نمبر ۱۲۵ : حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ صبح وشام یہ دعائیں پڑھتے تھے، کیونکہ بندے کو پتہ نہیں کہ صبح وشام اس پر ناگہاں کیا آن پڑے

۱۲۵ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْأَلُكَ مِنْ فُجَآءَةِ الْخَيْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فُجَآءَةِ الشَّرِّ

یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے غیر مترقب بھلائی اور پناہ چاہتا ہوں تیری، ناگہانی برائی سے

مجمع الزوائد ۱۷۰۰۱، المطالب العالیہ

دعا نمبر ۱۲۶: ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب صبح ہوتی اور سورج نکل آتا تو رسول اللہ ﷺ یہ دعا پڑھتے تھے (دعا یہ ہے)

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَصْبَحْتُ أَشْهَدُ لَكَ بِمَا شَهِدْتَّ بِهٖ لِنَفْسِكَ وَشَهِدَتْ بِهٖ مَلَآئِكَتُكَ وَحَمَلَةُ عَرْشِكَ اَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اُكْتُبْ شَهَادَتِيْ مَعَ شَهَادَةِ مَلَآئِكَتِكَ وَأُولِي

الْعِلْمِ وَمَنْ لَّا يَشْهَدُ بِمِثْلِ مَا شَهِدْتَّ بِهٖ فَاكْتُبْ شَهَادَتِيْ مَكَانَ شَهَادَتِهٖ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَعُوْدُ السَّلَامُ اَسْأَلُكَ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَنْ تَسْتَجِيْبَ لَنَا دَعْوَتَنَا وَاَنْ تُعْطِيَنَا رَغْبَتَنَا وَاَنْ تُغْنِيَنَا عَمَّنْ اَغْنَيْتَهٗ عَنَّا مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ أَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيَ الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةُ أَمْرِيْ وَأَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعِيْشَتِيْ وَأَصْلِحْ لِيْ اٰخِرَتِيَ الَّتِيْ إِلَيْهَا مُنْقَلَبِيْ -

لفظ دعا طبرانی ۳۱۹ دعوات کبیر بیہقی ۴۶، مجمع الزوائد ۱۶۹۸۹،

بعض الفاظ کا ایک کتاب سے فرق ہے جو دوسری کتاب میں ہیں

اللہ سے خیر والا کام طلب کرنا

دعا نمبر ۱۲۷: ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب کسی کام کا ارادہ فرماتے تو یہ دعا پڑھتے تھے

۱۲۷ اَللّٰهُمَّ خِرْ لِيْ وَاخْتَرْ لِيْ

یا اللہ چھانٹ لے میرے واسطے اور پسند کر میرے لئے

ترمذی ۳۵۱۶، بزار ۵۹، ابو یعلیٰ ۴۴، شرح السنۃ ۱۰۱۷

روزی کی تنگی میں مال بڑھنے کی دعا

دعانمبر ۱۲۸: ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا "تمہیں کیا چیز مانع ہے کہ جب تمہیں روزی کی تنگی ہو تو ایسا کر لیا کرو کہ جب گھر سے نکلو تو یہ دعا پڑھ لیا کرو؟" (طبرانی) چنانچہ ایک صحابی نے معمول بنایا تو اسکا مال بڑھ گیا (معرفۃ الصحابہ) (یہ اس دعا کا حصہ ہے مکمل دعا یہ ہے

۱۲۸ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِىْ وَمَالِىْ وَدِيْنِىْ اَللّٰهُمَّ اَرْضِنِىْ بِقَضَآئِكَ وَبَارِكْ لِىْ فِىْ مَا قُدِّرَ لِىْ حَتّٰى لَآ اُحِبَّ تَعْجِيْلَ مَآ اَخَّرْتَ وَلَا تَأْخِيْرَ مَا عَجَّلْتَ

اللہ کا نام لیتا ہوں اپنی جان، مال اور دین پر۔ یا اللہ راضی رکھ مجھے اپنے حکم پر اور برکت دے مجھے میرے لئے اس چیز میں کہ مقدر کی گئی میرے لئے تا کہ نہ چاہوں میں جلد ملنا اس چیز کا کہ دیر میں رکھی ہے تو نے اور نہ دیر میں آنا اس چیز کا کہ جلدی لکھی ہے تو نے ذخیرۃ الحفاظ ۴۹۴۲، دعا طبرانی ۴۱۰، معجم کبیر طبرانی ۱۰۶۴، معرفۃ الصحابۃ ۱۱۹۱، عمل الیوم واللیلۃ ۳۴۹

دعانمبر ۱۲۹: سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے یہ پڑھا جبکہ آپ ﷺ خندق کھود رہے تھے اور ہم مٹی منتقل کر رہے تھے (یہ اس دعا کا ایک حصہ ہے)

۱۲۹ اَللّٰهُمَّ لَا عَيْشَ اِلَّا عَيْشُ الْاٰخِرَةْ

فَاغْفِرْ لِلْاَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةْ

یا اللہ نہیں ہے عیش مگر عیش آخرت کا پس تو معاف فرمادے مہاجرین اور انصار کو

یہ دعا ۳۵۴ جگہ ملی ہے مسلم ۴۷۷۴، ترمذی ۳۸۵۶،

مسکینی کی زندگی، موت اور مساکین کے ساتھ حشر کی دعا

دعانمبر ۱۳۰: حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا مساکین سے محبت کرو کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو سنا کہ آپ اپنی دعا میں پڑھتے تھے، (ابن ماجہ) عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا یا رسول اللہ یہ دعا کیوں فرماتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا کیونکہ مساکین جنت میں مالداروں سے چالیس سال پہلے چلے جائیں گے، اے عائشہ! مسکین کو نہ لوٹانا اگرچہ کھجور کے ٹکڑے سے ہی ہو، اے عائشہ مسکینوں سے محبت رکھنا اور انہیں اپنے قریب کرنا اللہ تجھے قیامت کے دن قریب کرے گا (سنن کبریٰ بیہقی) دعا یہ ہے

۱۳۰ اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِىْ مِسْكِيْناً وَّاَمِتْنِىْ مِسْكِيْناً وَّاحْشُرْنِىْ فِىْ زُمْرَةِ الْمَسَاكِيْنِ

یا اللہ زندہ رکھ مجھے خاکسار اور مارنا مجھے خاکسار اور اٹھانا مجھے خاکساروں کے گروہ میں

ابن ماجہ ۴۱۲۶، ترمذی ۲۳۵۲، سنن کبریٰ بیہقی ۱۳۵۳۰۔

نیکی پر خوش ہونے اور برائی پر معافی چاہنے کی دعا

دعانمبر ۱۳۱: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ یہ پڑھتے تھے

۱۳۱ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ مِنَ الَّذِيْنَ اِذَآ اَحْسَنُوْا اسْتَبْشَرُوْا وَاِذَآ اَسَآءُوْا اسْتَغْفَرُوْا

یا اللہ کر دے مجھے ان لوگوں میں سے کہ جب نیک کام کریں تو خوش ہوں اور جب برا کام کریں تو مغفرت چاہیں۔۔ (ابن ماجہ ۳۸۲۰، مسند احمد ۲۵۰۲۴، مسند طیالسی ۱۶۳۷۔)

دعانمبر ۱۳۲

تہجد سے فارغ ہو کر سلام سے پہلے یا بعد دعا

دعا نمبر ۱۳۲تا۱۳۹: نوٹ یہ ایک ہی دعا ہے: ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب رات کی نماز (تہجد) سے فارغ ہوئے تو میں نے سنا کہ یہ دعا پڑھ رہے تھے (ترمذی)

۱۳۲تا۱۳۹: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِكَ تَهْدِیْ بِهَا قَلْبِیْ وَ تَجْمَعُ بِهَآ اَمْرِیْ وَتَلُمُّ بِهَا شَعْثِیْ وَتُصْلِحُ بِهَا دِیْنِیْ وَتَقْضِیْ بِهَا دَیْنِیْ وَتَحْفَظُ بِهَا غَآئِبِیْ وَتَرْفَعُ بِهَا شَاهِدِیْ وَتُبَیِّضُ بِهَا وَجْهِیْ وَتُزَكِّیْ بِهَا عَمَلِیْ وَتُلْهِمُنِیْ بِهَا رَشَدِیْ وَتَرُدُّ بِهَآ اُلْفَتِیْ وَتَعْصِمُنِیْ بِهَا مِنْ كُلِّ سُوْٓءٍ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْٓ اِیْمَانًا لَّا یَرْتَدُّ وَیَقِیْنًا لَّیْسَ بَعْدَهٗ كُفْرٌ وَّرَحْمَةً اَنَالُ بِهَا شَرَفَ كَرَامَتِكَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ الْفَوْزَ فِی الْقَضَآءِ وَنُزُلَ الشُّهَدَآءِ وَعَیْشَ السُّعَدَآءِ وَمُرَافَقَةَ الْاَنْبِیَآءِ وَالنَّصْرَ عَلَی الْاَعْدَآءِ اِنَّكَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ اَللّٰهُمَّ مَا قَصُرَ عَنْهُ رَاْیِیْ وَضَعُفَ عَنْهُ عَمَلِیْ وَلَمْ تَبْلُغْهُ مُنْیَتِیْ وَمَسْاَلَتِیْ مِنْ خَیْرٍ وَّعَدْتَّهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوْ خَیْرٍ اَنْتَ مُعْطِیْهِ

اَحَدًا مِّنْ عِبَادِكَ فَاِنِّیْٓ اَرْغَبُ اِلَیْكَ فِیْهِ وَاَسْاَلُكَ بِرَحْمَتِكَ رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اُنْزِلُ بِكَ حَاجَتِیْ وَاِنْ قَصُرَ رَاْیِیْ وَضَعُفَ عَمَلِی افْتَقَرْتُ اِلٰی رَحْمَتِكَ فَاَسْاَلُكَ یَا قَاضِیَ الْاُمُوْرِ وَیَا شَافِیَ الصُّدُوْرِ كَمَا تُجِیْرُ بَیْنَ الْبُحُوْرِ اَنْ تُجِیْرَنِیْ مِنْ عَذَابِ السَّعِیْرِ وَمِنْ دَعْوَةِ الثُّبُوْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقُبُوْرِ اَللّٰهُمَّ ذَا الْحَبْلِ الشَّدِیْدِ وَالْاَمْرِ الرَّشِیْدِ اَسْاَلُكَ الْاَمْنَ یَوْمَ الْوَعِیْدِ وَالْجَنَّةَ یَوْمَ الْخُلُوْدِ مَعَ الْمُقَرَّبِیْنَ الشُّهُوْدِ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ الْمُوْفِیْنَ بِالْعُهُوْدِ اِنَّكَ رَحِیْمٌ وَّدُوْدٌ وَّاِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تُرِیْدُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا هَادِیْنَ مُهْتَدِیْنَ غَیْرَ ضَآلِّیْنَ وَلَا مُضِلِّیْنَ سِلْمًا لِّاَوْلِیَآئِكَ وَحَرْبًا لِّاَعْدَآئِكَ نُحِبُّ بِحُبِّكَ مَنْ اَحَبَّكَ وَنُعَادِیْ بِعَدَاوَتِكَ مَنْ خَالَفَكَ مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ هٰذَا الدُّعَآءُ وَعَلَیْكَ الْاِجَابَةُ وَهٰذَا الْجُهْدُ وَعَلَیْكَ التُّكْلَانُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا فِیْ قَبْرِیْ

وَنُوْرًا فِيْ قَلْبِيْ وَنُوْرًا مِّنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَنُوْرًا مِّنْ خَلْفِيْ
وَنُوْرًا عَنْ يَّمِيْنِيْ وَنُوْرًا عَنْ شِمَالِيْ وَنُوْرًا مِّنْ فَوْقِيْ
وَنُوْرًا مِّنْ تَحْتِيْ وَنُوْرًا فِيْ سَمْعِيْ وَنُوْرًا فِيْ بَصَرِيْ وَنُوْرًا فِيْ
شَعْرِيْ وَنُوْرًا فِيْ بَشَرِيْ وَنُوْرًا فِيْ لَحْمِيْ وَ نُوْرًا فِيْ دَمِيْ
وَنُوْرًا فِيْ عِظَامِيْ اَللّٰهُمَّ أَعْظِمْ لِيْ نُوْرًا وَأَعْطِنِيْ نُوْرًا
وَاجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا سُبْحَانَ الَّذِيْ تَعَطَّفَ الْعِزَّ وَقَالَ بِهٖ
سُبْحَانَ الَّذِيْ لَبِسَ الْمَجْدَ وَتَكَرَّمَ بِهٖ سُبْحَانَ الَّذِيْ لَا
يُنْبَغِيْ التَّسْبِيْحُ إِلَّا لَهٗ سُبْحَانَ ذِي الْفَضْلِ وَالنِّعَمِ
سُبْحَانَ ذِي الْمَجْدِ وَالْكَرَمِ سُبْحَانَ ذِي الْجَلَالِ
وَالْإِكْرَامِ۔

دعا نمبر ۱۳۲تا۱۳۹: نوٹ یہ ایک ہی دعا ہے: ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب رات کی نماز (تہجد) سے فارغ ہوئے تو میں نے سنا کہ یہ دعا پڑھ رہے تھے (ترمذی)

یااللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے خاص رحمت تیری کہ جس سے ہدایت کر دے تو میرے دل کو اور جمعیت دے اس سے میرے کاموں کو اور تربیت کر دے اس سے میری ابتری کو اور درست کر دے اس سے میرے دین کو اور ادا کر دے اس سے میرے قرض کو اور حفاظت رکھے بذریعہ اسکے میری غائب چیزوں کی اور رفعت دے اس سے میری حاضر چیزوں کو اور نورانی کر دے اس

سے چہرہ میرا اور پاکیزہ کر دے اس سے عمل میرا اور دل میں ڈال دے میرے اس سے ہدایت میری اور لوٹا لا دے اس سے میری الفت اور بچائے رکھے مجھے اس کے ذریعہ ہر برائی سے یااللہ دے مجھے ایسا ایمان کہ پھر نہ پھرے اور ایسا یقین کہ اس کے بعد کفر نہ ہو اور ایسی رحمت کہ پاؤں میں بذریعہ اس کے شرف تیرے یہاں کی عزت کا دنیا اور آخرت میں یااللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے کامیابی قسمت میں اور مہمانی شہداء کی اور عیش نیک بختوں کا سا اور ساتھ انبیاء علیہم السلام کا اور فتح دشمنوں پر کیونکہ تو سننے والا ہے دعا کا یااللہ جو بھلائی کہ قاصر رہ گئی ہو اس سے رائے میری اور کم رہ گیا ہو اس سے عمل میرا اور نہ پہنچی ہو اس تک آرزو میری اور سوال میرا کہ کیا ہو تو نے وعدہ اس بھلائی کا کسی سے اپنی مخلوق میں سے یا ہو ایسی کوئی بھلائی کہ تو اس کو دینے والا ہو کسی کو اپنے بندوں میں سے تو میں خواہش کرتا ہوں تجھ سے اس کی اور مانگتا ہوں تجھ سے تیری رحمت کی وجہ سے اے رب العالمین یااللہ میں تیرے حوالے کرتا ہوں اپنی خواہش اگرچہ کوتاہ ہے سمجھ میری اور ضعیف ہے عمل میرا محتاج ہوں میں تیری رحمت کا پس مانگتا ہوں تجھ سے اے پورا کرنے والے کاموں کے اور شفا دینے والے دلوں کے جس طرح فاصلہ کر رکھا ہے تو نے دریاؤں میں کہ فاصلہ پر رکھے تو مجھے دوزخ کے عذاب سے اور واویلا کرنے سے اور قبروں کے فتنہ سے اے اللہ مضبوط ڈور والے اور درست حکم والے مانگتا ہوں میں تجھ سے امن یوم وعید میں اور جنت یوم الخلود میں ان لوگوں کے ساتھ جو مقرب ہیں حاضر باش رکوع اور سجدہ میں رہنے والے اپنے اقراروں کو پورا کرنے والے کیونکہ تو مہربان شفقت والا ہے اور تو کر سکتا ہے جو کچھ چاہے یااللہ کر دے ہمیں راہنما راہ بین نہ بے راہ اور بھٹکانے والے دوست تیرے دوستوں کے اور دشمن تیرے دشمن کے دوست رکھیں تیری محبت کی وجہ سے تیری مخلوق میں سے اس کو جو تجھ سے محبت رکھے اور دشمن سمجھیں تیری دشمنی کی وجہ سے تیری مخلوق میں سے اس کو کہ تجھ سے مخالفت کرے، یااللہ یہ دعا ہے اور تیرے ذمہ قبول کرنا ہے اور یہ (میری) کوشش ہے اور تیرے اوپر بھروسہ ہے۔ اے اللہ بنا دے میرے لئے نور میری قبر میں اور نور میرے دل میں اور نور میرے آگے اور نور میرے پیچھے اور نور میری دائیں جانب اور نور

میری بائیں جانب اور نور میرے اوپر اور نور میرے نیچے اور نور میرے کانوں میں اور نور میری آنکھوں میں اور نور میرے بالوں میں اور نور میری کھال میں اور نور میرے گوشت میں اور نور میرے خون میں اور نور میری ہڈیوں میں، اے اللہ بڑا کر دے میرے نور کو اور عطا فرما مجھے نور اور بنادے میرے لئے نور۔ پاک ہے وہ ذات جس نے اوڑھا عزت کو اور خاص کیا ہے اس کو اپنے لئے پاک ہے وہ ذات جس نے پہنا ہے بزرگی کو اور باعزت ہوا اس کے ذریعے اور اپنے بندوں پر اسکا انعام فرمایا۔ پاک ہے وہ ذات نہیں مناسب ہے پاکی مگر اسی کے لئے۔ پاک ہے فضل اور انعام والا پاک ہے بزرگی اور سخاوت والا۔ پاک ہے بزرگی اور اکرام والا۔ ترمذی ۳۴۱۹، صحیح ابن خزیمہ ۱۱۱۹، مسند بزار ۵۲۳۴، معجم کبیر طبرانی ۱۰۵۲۰۔ دعوات کبیر بیہقی ۶۹۔

دعا نمبر ۱۳۹ "ب": عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کی دعا یہ تھی

۱۳۹ "ب" اَللّٰهُمَّ لَا تَكِلْنِيْٓ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّلَا تَنْزِعْ مِنِّيْ صَالِحَ مَآ اَعْطَيْتَنِيْ

یا اللہ نہ حوالے کر مجھے میرے نفس کے ایک **پلک** بھر اور نہ چھین مجھ سے وہ اچھی چیز کہ دی ہے تو نے مجھے مجمع الزوائد ۱۷۴۰۹ از بزار، جمع الجوامع ۴۴۳۹، کنز العمال ۳۶۷۴۔

رسول اللہ ﷺ اور اللہ کے نبی داوٗد علیہ السلام کی دعا

……

دعا نمبر ۱۴۰: صہیب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا مانگتے تھے اور کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ کے نبی داوٗد علیہ السلام بھی اسی طرح مانگتے تھے

۱۴۰ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ لَسْتَ بِاِلٰهٍ اِسْتَحْدَثْنَاهُ وَلَا بِرَبٍّ يَّبِيْدُ ذِكْرُهٗ ابْتَدَعْنَاهُ وَلَا عَلَيْكَ شُرَكَآءُ يَقْضُوْنَ مَعَكَ وَلَا

كَانَ لَنَا قَبْلَكَ مِنْ اِلٰهٍ نَّلْجَأُ اِلَيْهِ وَ نَذَرُكَ وَلَآ اَعَانَكَ عَلٰى خَلْقِنَآ اَحَدٌ فَنُشْرِكُهٗ فِيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اغْفِرْلِيْ

یا اللہ تو ایسا خدا نہیں کہ ہم نے اس کو گھڑ لیا ہو، اور نہ ایسا پروردگار کہ ناپائیدار ہو ذکر اس کا، اور ہم نے اسے اختراع کر لیا ہو اور نہ تیرے اور ساتھی ہیں کہ تیرے حکم میں شریک ہوں، اور نہ پہلے تجھ سے ہمارا کوئی خدا تھا جس کے پاس ہم پناہ پکڑتے ہوں، اور تجھ کو چھوڑ دیتے ہوں، اور نہ مدد کی ہے تیری ہمارے پیدا کرنے میں کسی نے کہ ہم اس کو تیرے ساتھ شریک سمجھیں بابرکت ہے تو، اور برتر ہے (پس مانگتے ہیں ہم تجھ سے) نہیں کوئی معبود مگر تو ہی معاف فرمادے مجھے دعوات کبیر بیہقی ۷۰، حلیۃ الاولیاء معجم کبیر طبرانی ۷۱۴۷، مستدرک حاکم ۵۷۰۸،

بستر پر جائیں تو یہ پڑھیں

……

دعا نمبر ۱۴۱: عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو حکم دیا کہ جب اپنے بستر پر جائیں تو یہ دعا پڑھیں، تو اس آدمی نے کہا کیا آپ نے یہ عمرؓ سے سنی ہے؟ فرمایا عمر سے بھی بہتر، رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے (دعا یہ ہے)

۱۴۱ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِيْ وَاَنْتَ تَوَفّٰهَا لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا اِنْ اَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ وَاِنْ اَمَتَّهَا فَاغْفِرْلَهَا وَارْحَمْهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ الْعَافِيَةَ

یا اللہ تو نے ہی پیدا کیا ہے میری جان کو، اور تو ہی موت دے گا اسے، تیرے ہی لئے مرنا اس کا، اور جینا اس کا، اگر زندہ رکھے تو اسے تو حفاظت کر اس کی ایسی حفاظت سے کہ تو اپنے نیک بندوں کی اس سے حفاظت کرتا ہے اور اگر موت دے تو اسے بخش دینا اسے اور رحم کرنا اس پر اے اللہ میں مانگتا ہوں آپ سے عافیت۔ مسلم ۷۰۶۳۔ مسند احمد ۵۵۰۲، مسند بزار ۶۱۶۸۔

علم، حلم، تقویٰ اور عافیت کی دعا

دعا نمبر ۱۴۲: ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی دعا یہ تھی

اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِيْ بِالْعِلْمِ وَزَيِّنِّيْ بِالْحِلْمِ وَاَكْرِمْنِيْ بِالتَّقْوٰى وَجَمِّلْنِيْ بِالْعَافِيَةِ

یا اللہ غنا دے مجھے علم سے اور آراستہ کر مجھے وقار سے اور بزرگی دے مجھے پرہیزگاری سے اور جمال دے مجھے امن سے

جامع صغیر ۱۵۳۲، الفتح الکبیر ۲۴۴۷، المغنی وقال لم اجد لہ اصلا۔ جامع الاحادیث ۴۹۰۷ کنز العمال ۳۶۶۳۔

جب علم والوں کی پیروی نہ ہو اور ان سے حیا نہ کی جائے

دعا نمبر ۱۴۳: سہل بن سعد سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے یہ دعا پڑھی

۱۴۳ اَللّٰهُمَّ لَا يُدْرِكُنِيْ زَمَانٌ وَّلَا يُدْرِكُوْا زَمَانًا لَّا يُتَّبَعُ فِيْهِ الْعَلِيْمُ وَلَا يُسْتَحْيٰى فِيْهِ مِنَ الْحَلِيْمِ قُلُوْبُهُمْ قُلُوْبُ الْاَعَاجِمِ وَاَلْسِنَتُهُمْ اَلْسِنَةُ الْعَرَبِ

یا اللہ نہ پائے مجھے وہ زمانہ، اور نہ پائیں یہ لوگ اس زمانہ کو، کہ نہ اتباع کی جائے اس میں عالم کی،

اور نہ لحاظ کیا جائے اس میں باوقار کا، ہوں دل ان کے عجمیوں کے سے اور زبانیں ان کی عرب کی سی۔ مسند احمد ۲۲۹۳۰ جامع صغیر ۱۵۴۳، الفتح الکبیر ۲۵۱۳، الفردوس بماثور الخطاب ۲۰۰۹، جامع الاحادیث ۵۱۳۸، غایۃ المقصد کنز العمال ج ۲ ص ۸۳

کسی پر زیادتی بھی ثواب بن جائے

دعا نمبر ۱۴۴: ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ دعا پڑھی

۱۴۴ "الف" اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَتَّخِذُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَّنْ تُخْلِفَنِيْهِ فَاِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ فَاَيُّمَا مُؤْمِنٍ اٰذَيْتُهٗٓ اَوْ شَتَمْتُهٗٓ اَوْ جَلَدْتُّهٗٓ اَوْ لَعَنْتُهٗٓ فَاجْعَلْهَا لَهٗ صَلٰوةً وَّزَكٰوةً وَّقُرْبَةً تُقَرِّبُهٗ بِهَآ اِلَيْكَ

یا اللہ میں لیتا ہوں تجھ سے ایک وعدہ کہ ہرگز نہ خلاف کرنا اس کے میں چونکہ بشر ہوں تو جو مسلمان کہ تکلیف دوں میں اسے یا برا بھلا کہوں میں اسے یا ماروں پیٹوں اسے یا بد دعا دوں اس کو تو کر دینا اس کو اس کے حق میں رحمت اور پاکی اور ذریعہ قربت کا کہ مقرب بنائے تو اپنا اس کو بوجہ اس کے

صحیح ابن حبان ۶۵۱۶، مسند احمد ۹۰۶۲، شرح مشکل الآثار ۶۰۰۱، مصنف ابن ابی شیبہ ۶۵۱۶

دعا نمبر ۱۴۴ "ب" انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ یہ دعا پڑھتے تھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُذَامِ وَالْجُنُوْنِ وَمِنْ سَيِّئِ الْاَسْقَامِ

اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں آپکی کوڑھ سے، جذام سے، پاگل پنے سے، اور بری بیماریوں سے۔

شرح السنۃ ۱۳۷۰ جامع صغیر ۱۵۴۹ از احمد، ابوداود، ونسائی

دعا نمبر ۱۴۴ "ج" ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

رسول اللہ ﷺ یہ دعا پڑھتے تھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّىٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْٓءِ الْاَخْلَاقِ

اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں آپکی مخالفت سے، منافقت سے، اور برے اخلاق سے۔ شرح السنۃ ۱۳۶۹، جامع صغیر ۱۵۴۸ از احمد، نسائی

جو دعا رسول اللہ ﷺ ہمیں سکھاتے تھے

دعا نمبر ۱۴۴ "د": بنی حنظلہ کے ایک صاحب فرماتے ہیں کہ میں نے شداد بن اوس رضی اللہ عنہ کے ساتھ سفر میں صبح کی تو آپؓ نے فرمایا میں تمہیں وہ دعا نہ سکھادوں جو رسول اللہ ﷺ ہمیں سکھاتے تھے کہ ہم یہ مانگیں (وہ یہ ہے)

اَللّٰهُمَّ اِنِّىٓ اَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْاَمْرِ وَاَسْأَلُكَ عَزِيْمَةَ الرُّشْدِ وَاَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَ اَسْأَلُكَ لِسَانًا صَادِقًا وَّقَلْبًا سَلِيْمًا وَّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَّاَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ

اے اللہ! میں مانگتا ہوں آپ سے ثابت قدمی دینی معاملات میں اور مانگتا ہوں میں آپ سے اعلیٰ درجہ کی صلاحیت اور مانگتا ہوں تجھ سے تیری نعمت کا شکر اور تیری عبادت کی خوبی اور مانگتا ہوں میں تجھ سے زبان سچی اور قلب سلیم (جو غیر اللہ کی محبت اور خوف سے پاک ہو) اور پناہ لیتا ہوں

میں تیری اس چیز کے شر سے جو تو جانتا ہے، اور میں مانگتا ہوں تجھ سے اس چیز کی بھلائی جس کو تو جانتا ہے اور معافی چاہتا ہوں آپ سے ان گناہوں سے جن کو تو جانتا ہے بیشک تو غیبوں کو بہت جاننے والا ہے۔ لفظ کلہ ترمذی ۱۰ جملے بغیر (وَّخُلُقًامُّسْتَقِيْمًا) کے، معجم کبیر طبرانی ۷۰۲۷، ۹ جملے بغیر (وَّخُلُقًامُّسْتَقِيْمًا) کے اور آخری جملہ انک الخ کے۔ مستدرک حاکم ۱۱ جملے

دعا نمبر ۱۴۴ "ر": ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ یہ دعا پڑھتے تھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ حَالِ اَهْلِ النَّارِ۔

تمام تعریفیں اللہ کے لائق ہیں ہر حالت میں، اے میرے رب! میں پناہ لیتا ہوں تیری جہنم والوں کی حالت سے۔ ابن ماجہ ۳۸۰۴

دعا نمبر ۱۴۴ "س": آپ ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو یہ دعا سکھائی

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ

إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ
إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَّأَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ
تَقْضِيْهِ لِيْ خَيْرًا۔

اے اللہ میں مانگتا ہوں آپ سے بھلائی ساری جو نقد ہے اور جو دیر بعد ہے، جو جانتا ہوں میں، اور جو نہیں جانتا میں اور میں پناہ لیتا ہوں آپ کی، ساری برائی سے، جو نقد ہو، اور جو دیر بعد ہو، جو جانتا ہوں میں اور جو نہیں جانتا میں۔ اے اللہ میں مانگتا ہوں آپ سے وہ تمام بھلائیاں جو مانگی ہیں آپ سے آپ کے بندے اور نبی محمد ﷺ نے اور میں پناہ لیتا ہوں آپ کی ان چیزوں کے شر سے جن سے پناہ مانگی ہے آپ کے بندے اور نبی ﷺ نے۔ اے اللہ! میں مانگتا ہوں آپ سے جنت اور جو قریب کر دے جنت کے قول یا عمل۔ اور میں پناہ لیتا ہوں آپ کی جہنم سے اور جو قریب کر دے اس کے قول یا عمل اور میں مانگتا ہوں آپ سے کہ بنا دیں ہر تقدیر کو میرے لئے بہتر۔ مسند احمد ۲۵۵۳۳، ۲۵۰۱۹، ابن ماجہ ۳۸۴۶، الادب المفرد ۶۳۹ مستدرک ۱۹۱۴ فرمایا اسکی سند صحیح ہے مصنف ابن ابی شیبہ ۲۹۹۵۷

ایسے کلمات جو فاقہ میں کھجوروں کے مقابلہ میں بہتر ہیں

دعا نمبر ۱۴۴۴ ''ش'': ہاشم بن عبداللہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب ؓ کو (فاقہ جیسی) مصیبت پہنچی تو آپ ؓ نے آکر نبی ﷺ کو شکایت کی اور عرض کی کہ میرے لئے ایک وسق کھجور کا حکم جاری فرمادیں تو آپ ﷺ نے فرمایا'' اگر چاہو تو ایک وسق کھجوریں دلوادوں، اور اگر چاہو تو ایسے کلمات سکھادوں جو کھجور سے تیرے لئے بہتر ہوں؟'' عرض کی وہ کلمات سکھادیں اور کھجوریں بھی دیدیں کیونکہ میں انکا محتاج ہوں تو آپ ﷺ نے فرمایا یہ دعا پڑھا کرو

اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ بِالْإِسْلَامِ قَاعِدًا وَّاحْفَظْنِيْ بِالْإِسْلَامِ قَائِمًا

وَاحْفَظْنِيْ بِالْإِسْلَامِ رَاقِدًا وَّلَا تُطِعْ فِيَّ عَدُوًّا حَاسِدًا وَّأَعُوْذُ
بِكَ مِنْ شَرِّ مَآ أَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ وَأَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ الَّذِيْ هُوَ
بِيَدِكَ كُلِّهٖ

اے اللہ حفاظت فرما میری اسلام کے ساتھ بیٹھے ہوئے، اور حفاظت فرما میری اسلام کے ساتھ کھڑے ہوئے اور حفاظت فرما میری اسلام کے ساتھ لیٹے ہوئے، اور نہ بات مان میرے بارے میں دشمن کی اور نہ حاسد کی اور میں پناہ لیتا ہوں آپ کی اس چیز کی برائی سے کہ تھامے ہوئے ہے تو جسکی پیشانی، اور مانگتا ہوں میں آپ سے وہ بھلائی کہ آپکے قبضے میں ہے جو سب کی سب لفظ صحیح ابن حبان ۹۳۴۔ دعوات کبیر بیہقی ۲۲۱۔۲۲۵۔ صحیح ابن حبان ۹۳۴۔ مساوی اخلاق ۷۲۳۔ الاحادیث المختارہ یہ دعا نمبر ۷۰ میں گذر چکی ہے

آپ ﷺ صبح کے وقت یہ پڑھتے تھے

دعا نمبر ۱۴۴۴ ''ص'': عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ صبح کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے۔

أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا
بَعْدَهٗ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا
بَعْدَهٗ رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ رَبِّ

أَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ۔

صبح کی ہم نے اور صبح کی ملک نے اللہ کے لئے، نہیں کوئی معبود مگر اللہ جو یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لئے تمام تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے رب! میں مانگتا ہوں آپ سے وہ بھلائی جو اس دن میں ہے اور جو بھلائی اس کے بعد ہے اور پناہ مانگتا ہوں میں آپ کی اس کی برائی سے جو اس دن میں ہے اور جو اس کے بعد ہے۔ اے رب! میں پناہ لیتا ہوں تیری، سستی سے اور بُرے بڑھاپے سے، اے رب! میں پناہ لیتا ہوں تیری جہنم کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے

یہ دعا تقریباً ۱۷۵ جگہ ملی ہے، لفظ فی ظلال القرآن، مسلم ۷۰۸۳۔ ۷۰۸۲۔ ۷۰۸۴۔ ابوداؤد ۵۰۷۳۔ ترمذی ۳۳۹۰

صبح وشام اور جب بستر پر جائیں تو یہ پڑھا کریں

دعا نمبر ۱۴۴۴ ”ط“: ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی یارسول اللہ مجھے کچھ کلمات تلقین فرمادیں جو میں صبح وشام پڑھوں تو آپ ﷺ نے یہ کلمات تلقین فرمائے اور فرمایا کہ صبح وشام اور جب بستر پر جائیں تو یہ پڑھا کریں۔

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَهٗ أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰـهَ إِلَّآ أَنْتَ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ۔

اے اللہ! پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کو، جاننے والے غیب اور ظاہر کو۔ جو رب ہے ہر چیز کا اور بادشاہ اسکا۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر تُو ہی۔ میں پناہ لیتا ہوں تیری اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے شر سے اور اس کے شرک (کی طرف دعوت دینے) سے۔ سنن ابی داؤد ۵۰۶۹، ترمذی ۳۳۹۲، احمد ۵۱۔

صبح وشام اور بستر پر لیٹنے کے وقت پڑھا کریں

دعا نمبر ۱۴۴۴ ”ع“: ابومالکؓ سے روایت ہے کہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کی یارسول اللہ ہمیں ایسا کلمہ تلقین فرمادیں جو ہم صبح وشام اور بستر پر لیٹنے کے وقت پڑھا کریں تو آپ ﷺ نے فرمایا یہ پڑھا کرو۔

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ وَّالْمَلَآئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ أَنَّكَ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ فَإِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ أَنْفُسِنَا وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَشِرْكِهٖ وَأَنْ نَّقْتَرِفَ سُوْٓءًا عَلٰى أَنْفُسِنَا أَوْ نَجُرَّهٗ إِلٰى مُسْلِمٍ اے اللہ! پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کو، جاننے والے غیب اور ظاہر کو تُو رب ہے ہر چیز کا، اور فرشتے گواہی دیتے ہیں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ پس ہم پناہ لیتے ہیں آپ کی اپنے نفس کے شر سے اور شیطان مردود کے شر سے اور اس کے شرک (کی طرف دعوت دینے) سے۔ اور اس سے کہ کمائیں ہم برائی اپنی جانوں پر یا کھینچ لے جائیں اس برائی کو کسی مسلمان کی طرف۔ ابوداؤد ۵۰۸۵

گھر والے روزانہ صبح کو اسکے پڑھنے کا معمول بنائیں

دعا نمبر ۱۴۴۴ ”ف“: زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے مجھے یہ دعا سکھائی اور حکم فرمایا کہ آپکے گھر والے روزانہ صبح کو اسکے پڑھنے کا معمول بنائیں۔

لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِيْ يَدَيْكَ وَمِنْكَ وَبِكَ وَإِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ مَا قُلْتُ مِنْ قَوْلٍ أَوْ نَذَرْتُ مِنْ نَذْرٍ أَوْ حَلَفْتُ مِنْ حَلِفٍ فَمَشِيْئَتُكَ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ

وَمَا شِئْتَ كَانَ وَمَا لَمْ تَشَأْ لَمْ يَكُنْ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
إِلَّا بِاللّٰهِ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ مَا صَلَّيْتُ مِنْ
صَلَاةٍ فَعَلٰى مَنْ صَلَّيْتَ وَمَا لَعَنْتُ مِنْ لَعْنَةٍ فَعَلٰى
مَنْ لَّعَنْتَ أَنْتَ وَلِيِّيْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِيْ
مُسْلِمًا وَّأَلْحِقْنِيْ بِالصَّالِحِيْنَ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَسْأَلُكَ الرِّضَآءَ
بِالْقَدَرِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ إِلٰى
وَجْهِكَ وَشَوْقًا إِلٰى لِقَآئِكَ مِنْ غَيْرِ ضَرَّآءَ مُضِرَّةٍ وَّلَا
فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ أَعُوْذُ بِكَ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ أَوْ أَعْتَدِيَ
أَوْ يُعْتَدٰى عَلَيَّ أَوْ أَكْتَسِبَ خَطِيْئَةً مُّحْبِطَةً أَوْ أُذْنِبَ
ذَنْبًا لَّا تَغْفِرُهٗ اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ
الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ إِنِّيْٓ أَعْهَدُ
إِلَيْكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَأُشْهِدُكَ وَكَفٰى بِكَ
شَهِيْدًا أَنِّيْٓ أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ
لَكَ لَكَ الْمُلْكُ وَلَكَ الْحَمْدُ وَأَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ وَ أَشْهَدُ أَنَّ
وَعْدَكَ حَقٌّ وَّلِقَآءَكَ حَقٌّ وَّأَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ
فِيْهَا وَأَنَّكَ تَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ وَ أَشْهَدُ أَنَّكَ إِنْ
تَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ تَكِلْنِيْ إِلٰى ضَيْعَةٍ وَّعَوْرَةٍ وَّذَنْبٍ
وَّخَطِيْئَةٍ فَإِنِّيْ لَا أَثِقُ إِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ إِنَّهٗ
لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّآ أَنْتَ وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ
الرَّحِيْمُ۔

حاضر ہیں پھر حاضر ہیں۔ اے اللہ! حاضر ہیں پھر حاضر ہیں۔ حاضر ہیں پھر حاضر ہیں۔ اور تیری فرمانبرداری میں مددگار ہیں۔ پھر مددگار ہیں۔ اور بھلائی تیرے قبضے میں ہے۔ تیری ہی جانب سے اور تیری ہی توفیق سے ہے اور تیرے ہی طرف ہے۔ اے اللہ! میں جو کہوں بات، یا جو مانوں نذر، یا جو اٹھاؤں قسم، تو تیری مشیئت اس سے پہلے ہے، لہٰذا جو تو چاہے گا وہ ہوگا اور جو نہ چاہے گا نہ ہوگا۔ نہ گناہ سے بچنے کی ہمت اور نہ نیکی کی طاقت مگر اللہ کی توفیق سے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ! جو کوئی کروں میں دعا تو اس کے لئے ہو جس پر آپ رحمت بھیجیں اور جو کوئی کروں میں لعنت تو اس پر ہو جس پر آپ لعنت کریں۔ تو ہی میرا کارساز ہے دنیا اور آخرت میں۔ موت دینا مجھے مسلمان بنا کر اور ملانا مجھے نیک لوگوں کے ساتھ اے اللہ! میں مانگتا ہوں آپ سے راضی رہنا تقدیر پر۔ اور عیش کی ٹھنڈک موت کے بعد، اور لذت دیدار کی تجھے دیکھنے کے ساتھ، اور شوق تیری ملاقات کا، بغیر کسی نقصان دہ تکلیف کے اور بغیر کسی گمراہ کن فتنے کے۔ میں پناہ لیتا ہوں تیری کہ کہیں ظلم کروں میں یا ظلم کیا جائے مجھ پر یا زیادتی کروں میں یا زیادتی کی جائے مجھ پر، یا کماؤں میں برائی برباد کر دینے والی یا کروں میں گناہ ایسا جو تو نہ بخشے۔

اے اللہ پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کو جاننے والے غیب کو اور ظاہر کو، بزرگی اور اکرام والے، بیشک میں عہد کرتا ہوں تیرے ساتھ اس دنیا کی زندگی میں اور گواہ بناتا ہوں تجھے اور کافی ہے تو گواہ کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ "تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو یکتا ہے تیرا کوئی شریک نہیں، تیرے ہی لئے بادشاہی ہے اور تیرے ہی لئے تمام تعریف ہے اور تو ہر چیز پر قادر ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرا وعدہ سچ ہے، اور تیری ملاقات سچ ہے اور یہ کہ قیامت آنے والی ہے اس میں کوئی شک نہیں اور یہ کہ بیشک تو اٹھائے گا ان لوگوں کو جو قبروں میں ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک اگر تو نے حوالے کر دیا مجھے میرے نفس کے تو سونپ دیگا مجھے ضائع ہونے اور ننگا ہونے کی طرف اور گناہ اور خطا کی طرف کیونکہ مجھے نہیں اعتماد مگر تیری رحمت پر، پس معاف کر دے میرے گناہ، کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا اور رجوع فرما مجھ پر بیشک تو ہی بہت توبہ قبول فرمانے والا نہایت رحم والا ہے

دعا طبرانی ۳۲۰، دعوات کبیر بیہقی ۴۲، مسند شامیین ۲۰۱۳ معجم صحابہ ۸۴۲)

تہجد کی ابتداء میں کلمات

دعا نمبر ۱۴۳ "ق": عاصم بن حمید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ رات (تہجد) کی نماز کس چیز سے شروع فرماتے تھے؟ فرمایا تم نے ایسی چیز پوچھی ہے کہ مجھ سے آپ سے پہلے کسی نے یہ نہیں پوچھی، آپ ﷺ جب کھڑے ہوتے تو

دس مرتبہ تکبیر (اَللّٰهُ اَكْبَرُ) پڑھتے دس مرتبہ حمد (اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ) پڑھتے دس مرتبہ تسبیح (سُبْحٰنَ اللّٰه) پڑھتے اور دس مرتبہ تہلیل (لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ) پڑھتے اور دس مرتبہ استغفار (اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ) پڑھتے اور یہ دعا پڑھتے اور قیامت کے دن مقام کی تنگی سے پناہ مانگتے (دعا یہ ہے) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَعَافِنِيْ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ ضِيْقِ الْمَقَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ یہ دعا ۶۹ جگہ ملی ہے بعض روایات میں اس تعوذ کو بھی دس دفعہ پڑھنے کا ذکر ہے جیسے ابوداؤد ۵۰۵۷، ابوداؤد ۷۶۶۔ سنن نسائی ۱۶۱۷۔

ایصالِ ثواب

اے اللہ ! ان دعاؤں کو محض اپنے فضل سے قبول فرما، اور ان کا ثواب ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اور تمام انبیاء علیہم السلام کو اور ان سب کے صحابہؓ، انکی آل، ازواج، اولاد کو، اور ہمارے والدین، آباء واجداد آدم وحواء علیہم السلام تک، اور ہمارے اساتذہ ومشائخ، رسول اللہ ﷺ تک، ہمارے دوستوں اور شاگردوں کو اور تمام روحانی، علمی، نسلی مسلم واسطوں کو، اور ہر قسم کے احسان کرنے والوں کو، اور تمام مؤمن مردوں اور عورتوں کو پہنچا دے، اور دین اسلام کو غلبہ نصیب فرما، کفار کو مغلوب فرما، پورے عالم میں مظلومین کو نجات عطا فرما اور ظالموں سے انتقام لے، اور تمام اسیرانِ اسلام کو رہائی نصیب فرما، اور سب کی بخشش فرما، تو ہی ہمارا حمایتی اور مددگار ہے آمین، آمین، آمین برحمتک یا ارحم الراحمین

مسلمان قیدی میں محمد۔ ﷺ۔ ہوں

نبی ﷺ نے فرمایا

"جس نے دشمن کے ہاتھ سے کوئی قیدی چھڑایا تو میں محمد۔ ﷺ۔ وہی قیدی ہوں

(جامع صغیر حدیث حسن)

شراح کرام نے فرمایا

مسلمان قیدی کو چھڑانے کا اتنا ہی ثواب ہے جتنا نبی ﷺ کو قید سے رہا

قیدی کو چھڑاؤ (بخاری شریف)

* * *

قیدی کو چھڑانا واجب ہے چاہے سارا مال دیکر بھی چھڑا سکیں (تفسیر القرطبی)

جہاد "قتال" میں تعاون

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

* * *

"جس نے اللہ کے راستے کے مجاہد کو سامان تیار کر کے دیا تحقیق اس نے بھی جہاد کیا اور جو شخص مجاہد فی سبیل اللہ کے پیچھے اسکا اچھا قائمقام ہوا تحقیق اس نے بھی جہاد کیا"

(بخاری مسلم 144 مقامات پر یہ حدیث ملی)

جنت کے 100 درجے مجاہدین فی سبیل اللہ کے لئے

* * *

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

"۔۔۔۔جنت میں 100 سو درجے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے مجاہدین فی سبیل اللہ کے لئے تیار کئے ہیں، اور دو درجوں کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا زمین اور آسمان کے درمیان ہے پس جب تم اس سے مانگو تو جنت الفردوس مانگو کیونکہ وہ جنت میں سب سے افضل ہے اور سب سے اونچی ہے۔۔۔۔"

(بخاری یہ حدیث 80 مقامات پر ملی)

شہید کا اعزاز

* * *

شہید کے سوا کوئی نیک بندہ ساری دُنیا لیکر بھی دوبارہ دنیا میں آنیکی تمنا نہیں کرے گا نبی ﷺ نے فرمایا" کوئی بندہ بھی ایسا نہیں جو فوت ہو جائے اور اس کا اللہ کے پاس نیک عمل اور ثواب ہو تو وہ واپس دنیا میں آنے پر خوش ہو، اگرچہ ساری دنیا اور اس کی چیزیں اس کو مل جائیں، سوائے شہید کے کہ اس کی خوشی یہ ہے کہ دنیا میں دوبارہ جاؤں اور پھر شہید ہو جاؤں اسوجہ سے جو اس نے شہادت کی فضیلت دیکھی۔

(بخاری، ترمذی، نسائی، احمد 30 مقامات پر یہ حدیث ملی)

کون سچے لوگ ہیں اور کون متقی ہیں "آیت البر"

* * *

آیت 177 سورہ بقرہ" نیکی صرف یہی نہیں کہ تم پھیرو اپنے چہروں کو مشرق کی طرف اور مغرب کی طرف اور لیکن نیکی اس شخص کی ہے جو ایمان لایا اللہ تعالیٰ پر اور آخرت کے دن پر اور فرشتوں پر اور کتابوں پر اور پیغمبروں پر اور دیا اس نے مال اس کی محبت کی وجہ سے قریبی رشتہ داروں کو اور تیموں کو اور مسکینوں کو اور مسافروں کو اور مانگنے والوں کو اور گردنوں کے چھڑانے میں اور قائم کی اس نے نماز اور دی اس نے زکوۃ اور پورا کرنے والے اپنے وعدوں کو جس وقت وعدہ کر لیتے ہیں اور صبر کرنے والے مالی تنگی میں اور بدنی تنگی میں اور میدان جنگ میں یہ وہ لوگ ہیں جو سچے ہیں اور یہی لوگ ہیں جو پرہیز گار ہیں"

اَلْمَنْزِلُ الْخَامِسُ يَوْمَ الْاَرْبِعَاءِ پانچویں منزل بروز چارشنبہ (بدھ) اس حمد درود کا اضافہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتاہوں میں اللہ کے نام سے جو بڑامہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ① الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ② مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ③ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ④

تمام تعریفیں اللہ کے لائق ہیں جو پالنے والا ہے تمام جہانوں کا، بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے، بدلے کے دن کا مالک ہے، تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر اور محمد ﷺ کی آل پر جیسے رحمت نازل فرمائی تونے ابراہیم علیہ السلام پر اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بیشک توتعریف کے لائق بڑی بزرگی والا ہے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اے اللہ! برکت نازل فرما محمد ﷺ پر اور محمد ﷺ کی آل پر جیسے برکت نازل فرمائی تونے ابراہیم علیہ السلام پر اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بیشک تو تعریف کے لائق بڑی بزرگی والا ہے

خُطْبَةُ قُرُبَاتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُوْلِ

نَحْمَدُكَ يَا خَيْرَ مَأْمُوْلٍ وَّاَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ عَلٰى مَا عَلَّمْتَنَا مِنَ الْمُنَاجَاتِ الْمَقْبُوْلِ مِنْ قُرُبَاتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُوْلِ فَصَلِّ عَلَيْهِ مَا اخْتَلَفَ الدَّبُوْرُ وَالْقَبُوْلُ وَانْشَعَبَتِ الْفُرُوْعُ مِنَ الْاُصُوْلِ ثُمَّ نَسْئَلُكَ بِمَا سَنَقُوْلُ وَمِنَّا السُّؤَالُ وَمِنْكَ الْقَبُوْلُ

حمد کرتے ہیں ہم تیری اے بہتر اِن کے، جن سے امید کیجائے، اور سخی تر اِن کے جن سے سوال کیا جائے، اس پر کہ سکھائی تونے ہمیں "مناجات مقبول، کہ وہ موجب قربت ہے اللہ تعالیٰ کے یہاں، اور دعائیں ہیں رسول اللہ ﷺ کی، تو رحمت کاملہ بھیج آپ ﷺ پر، جب تک کہ چلے پچھوا اور پوروا (جب تک ہوائیں چلتی رہیں) اور نکلیں شاخیں جڑوں سے بعدازین مانگتے ہیں ہم تجھ سے، وہ جو آگے کہتے ہیں، اور ہمارا کام سوال ہے اور تیرا کام قبول فرمالیناہے۔

دعانمبر ۱۴۵: یہ اس مکمل وضو کی دعاؤں کا ایک حصہ ہے اور یہ استنجا کے وقت کی دعا ہے اور آخر میں پاؤں دھونے کی دعا کے ذکر کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس نے مجھے حق کے ساتھ نبی بنا کر بھیجا ہے جو بندہ بھی اپنے وضو کے وقت یہ دعائیں پڑھ

لے گا تو اسکی انگلیوں کے درمیان سے جو بھی قطرہ گرے گا اللہ اسکے بدلے میں ایک فرشتہ پیدا کر دے گا جو ستر ۷۰ زبانوں کے ساتھ اللہ کی تسبیح بیان کرے گا اور اس تسبیح کا ثواب اسکو قیامت تک ملتا رہے گا: انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نبی ﷺ کے پاس حاضر ہوا، آپ ﷺ کے سامنے پانی کا برتن تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا اے انس میرے قریب ہو جاؤ میں آپ کو وضو کی مقادیر (حدود) سکھا دوں تو میں رسول اللہ ﷺ کے قریب ہو گیا پھر جب آپ نے اپنے دونوں ہاتھوں کو دھویا تو پڑھا **بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ** پھر جب استنجا کیا تو پڑھا **اَللّٰهُمَّ حَصِّنْ فَرْجِیْ وَیَسِّرْ لِیْ أَمْرِیْ** پھر جب کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا تو پڑھا **اَللّٰهُمَّ لَقِّنِیْ حُجَّتِیْ وَلَا تَحْرِمْنِیْ رَآئِحَةَ الْجَنَّةِ** پھر جب اپنا چہرہ دھویا تو پڑھا **اَللّٰهُمَّ بَیِّضْ وَجْهِیْ یَوْمَ تَبْیَضُّ الْوُجُوْهُ** پھر جب اپنی کلائیاں دھوئیں تو پڑھا **اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِیَمِیْنِیْ** پھر جب سر کا مسح کیا تو پڑھا **اَللّٰهُمَّ غَشِّنَا بِرَحْمَتِكَ وَجَنِّبْنَا عَذَابَكَ** پھر جب اپنے پاؤں کو دھویا تو پڑھا **اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْ قَدَمَیَّ یَوْمَ تَزُوْلُ الْأَقْدَامُ** پھر آپ ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس نے مجھے حق کے ساتھ نبی بنا کر بھیجا ہے جو بندہ بھی اپنے وضو کے وقت یہ دعائیں پڑھ لے گا تو اسکی انگلیوں کے درمیان سے جو بھی قطرہ گرے گا اللہ اسکے بدلے میں ایک فرشتہ پیدا

کردے گا جو ستر ۷۰ زبانوں کے ساتھ اللہ کی تسبیح بیان کرے گا اور اس تسبیح کا ثواب اسکو قیامت تک ملتا رہے گا

(تحفۃ المحتاج الی ادلۃ المنہاج ۸۹۔ الفردوس بماثور الخطاب ۸۸۳۰۔ جامع الاحادیث ۳۳۳۲۷)

یہ نماز کی زکوۃ ہے

دعا نمبر ۱۴۶: **بِسْمِ اللّٰهِ** کے ساتھ : علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اے علی جب آپ وضو کریں تو یہ دعا پڑھ لیا کرو اور فرمایا یہ نماز کی زکوۃ ہے

۱۴۶ **بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُكَ تَمَامَ الْوُضُوْٓءِ وَتَمَامَ الصَّلٰوةِ وَتَمَامَ رِضْوَانِكَ وَتَمَامَ مَغْفِرَتِكَ** یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے وضو کا کمال اور نماز کا کمال اور تیری خوشنودی کا کمال اور تیری مغفرت کا کمال

اتحاف الخیرۃ المہرۃ ۵۴۸، المطالب العالیہ ۷۰، جامع الاحادیث ۳۴۱۱۴، کنز العمال ۲۶۹۹۳، مسند الحارث ۷۸

مؤذِّن کے حَیَّ عَلَی الْفَلَاحْ کو سن کر دعا

دعا نمبر ۱۵۰: معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب مؤذن کے "حَیَّ عَلَی الْفَلَاحْ" کو سنتے تھے تو پڑھتے تھے

۱۵۰ **اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مُفْلِحِیْنَ**

کنز العمال ۱۷۹۶۰، عمل الیوم واللیلۃ ۹۲، جامع صغیر ۶۷۲۵

دعا نمبر ۱۵۱: انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم مؤذن کو سنو تو یہ دعا پڑھو

۱۵۱ **اَللّٰهُمَّ افْتَحْ اَقْفَالَ قُلُوْبِنَا بِذِكْرِكَ وَاَتْمِمْ عَلَیْنَا نِعْمَتَكَ**

مِنْ فِضْلِكَ وَاجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ

یا اللہ کھول دے قفل ہمارے دلوں کے اپنے ذکر سے اور پورا کر ہم پر اپنی نعمت کو اپنے فضل سے اور کر دے ہمیں اپنے نیک بندوں میں سے

عمل الیوم واللیلۃ ۱۰۰، کنز العمال ۲۰۹۸۶ ج ۷ ص ۲۸۵، جمع الجوامع ۲۱۵۷۔

تو اللہ کے راستہ میں شہید ہو جائے گا

دعا نمبر ۱۵۲: سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نماز کے لئے آیا اور رسول اللہ ﷺ ہمیں نماز پڑھا رہے تھے تو جب وہ صف تک پہنچا تو یہ دعا پڑھی تو آپ ﷺ نے نماز مکمل کرنے کے بعد پوچھا کس نے کچھ بولا تھا؟ اس آدمی نے کہا میں نے یا رسول اللہ! تو آپ ﷺ نے فرمایا پھر تیرا گھوڑا کاٹ دیا جائے گا اور تو اللہ کے راستہ میں شہید ہو جائے گا (دعا یہ ہے)

۱۵۲ اَللّٰهُمَّ اٰتِنِيْ اَفْضَلَ مَا تُؤْتِيْ عِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ

یا اللہ دے مجھے جو سب سے بڑھ کر چیز اپنے نیک بندوں کو دیتا ہے

صحیح ابن حبان ۴۶۴۰، نسائی کبریٰ ۹۸۴۱، مستدرک ۷۴۸ قال حدیث صحیح

جب تم نماز پڑھو تو یہ دعا پڑھ لیا کرو

دعا نمبر ۱۵۳: یہ اس مکمل دعا کا ایک حصہ ہے، سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے کہ جب تم نماز پڑھو تو یہ دعا پڑھ لیا کرو

اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطِيْئَتِيْ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ أَعُوْذُ بِكَ أَنْ تَصُدَّ عَنِّيْ وَجْهَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنْ خَطِيْئَتِيْ كَمَا

نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ أَحْيِنِيْ مُسْلِمًا وَّأَمِتْنِيْ مُسْلِمًا

طبرانی ۶۹۰۳، بزار ۴۶۳۸، مجمع الزوائد ۲۶۱۵، جامع الاحادیث ۲۲۳۵، جمع الجوامع ۲۲۴۶

۱۵۴ اَللّٰهُمَّ عَذِّبِ الْكَفَرَةَ وَاَلْقِ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ وَ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَاَنْزِلْ عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ اَللّٰهُمَّ عَذِّبِ الْكَفَرَةَ اَهْلَ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ الَّذِيْنَ يَجْحَدُوْنَ اٰيَاتِكَ وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَيَتَعَدَّوْنَ حُدُوْدَكَ وَيَدْعُوْنَ مَعَكَ اِلٰهًا اٰخَرَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا

یا اللہ عذاب دے کافروں کو اور ڈال دے ان کے دلوں میں رعب اور اختلاف پیدا کر دے ان کی بات میں اور اتار ان پر قہر اپنا اور عذاب اپنا یا اللہ عذاب دے کافروں کو اہل کتاب اور مشرکین کو جو انکار کرتے ہیں تیری آیتوں کا اور جھٹلاتے ہیں تیرے رسولوں کو اور روکتے ہیں تیری راہ سے اور تجاوز کرتے ہیں تیری حدود سے اور پکارتے ہیں تیرے ساتھ اور معبود کو نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے بابرکت ہے تو اور برتر ہے اس سے کہ کہتے ہیں ظالم بہت بڑا برتر ہونا (روضۃ المحدثین ۵۲۹۲)

۱۵۵۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَ الْمُسْلِمِيْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ وَأَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَ أَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَ انْصُرْهُمْ عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ كَفَرَةَ أَهْلِ الْكِتَابِ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيُقَاتِلُوْنَ أَوْلِيَاءَكَ اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَزَلْزِلْ أَقْدَامَهُمْ وَأَنْزِلْ بِهِمْ بَأْسَكَ الَّذِىْ لَا تَرُدُّهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُثْنِىْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ اَللّٰهُمَّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّىْ وَنَسْجُدُ وَإِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ (شرح السنۃ)

دعائے قنوت

دعا نمبر ۱۵۵: ۱۵۴ یہ دونوں دعائیں ایک ہی ہیں، مکمل دعا یہ ہے: ابان بن عیاش نے فرمایا کہ میں نے انس بن مالکؓ سے قنوت کی کلام کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے یہ دعا

بتائی اور انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا "اللہ کی قسم یہ آسمان ہی سے نازل ہوئی ہے"

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُثْنِىْ عَلَيْكَ وَ لَانَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ اَللّٰهُمَّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّىْ وَنَسْجُدُ وَإِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ نَرْجُوْ رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ الْجِدَّ إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ اَللّٰهُمَّ عَذِّبِ الْكَفَرَةَ وَأَلْقِ فِىْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ وَخَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَأَنْزِلْ عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ اَللّٰهُمَّ عَذِّبْ كَفَرَةَ أَهْلِ الْكِتَابِ الَّذِيْنَ يَجْحَدُوْنَ رُسُلَكَ (وَيُكَذِّبُوْنَ أَنْبِيَاءَكَ) وَيُكَذِّبُوْنَ بِاٰيَاتِكَ وَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَيَجْعَلُوْنَ مَعَكَ إِلٰهًا اٰخَرَ لَآ إِلٰهَ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَأَصْلِحْهُمْ وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَأَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَاجْعَلْ فِىْ قُلُوْبِهِمُ الْإِيْمَانَ وَالْحِكْمَةَ وَثَبِّتْهُمْ عَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِكَ وَأَوْزِعْهُمْ أَنْ يَّشْكُرُوْا نِعْمَتَكَ الَّتِىْٓ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ وَأَنْ يُّوْفُوْا

بِعَهْدِكَ الَّذِىْ عَاهَدْتَّهُمْ عَلَيْـــهِ وَانْصُرْهُمْ عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ إِلٰهَ الْحَقِّ۔

لفظ دعوات کبیر ۳۸۱، ۴۳۲، وبتغیر مصنف عبد الرزاق، مختصر قیام اللیل

ابان ابْنُ أَبِي عَيَّاشٍ ضَعِيفٌ إِلاَّ أَنَّ لِأَوَّلِ حَدِيثِهِ شَاهِدًا بِإِسْنَادٍ مُرْسَلٍ

دعوات کبیر ۳۸۱، ۴۳۲، مصنف عبد الرزاق، مختصر قیام اللیل

دیگر دعائے قنوت

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُـــرُكَ اَللّٰهُمَّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَإِلَيْـــكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ نَرْجُوْ رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ الْجِدَّ إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ اَللّٰهُمَّ عَذِّبْ كَفَرَةَ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِيْنَ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَيَجْحَدُوْنَ اٰيَاتِكَ وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيَتَعَدَّوْنَ حُدُوْدَكَ وَ يَدْعُوْنَ مَعَكَ إِلٰهًا اٰخَرَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا (دعا طبرانی رقم ۷۵۰)

جنگ میں قنوت نازلہ

احد کے دن جب مشرکین ہٹ گئے تو آپ ﷺ کے حکم سے صحابہؓ نے آپ ﷺ کے پیچھے صفیں بنائیں اور آپ ﷺ نے یہ دعائیں پڑھیں

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّـهٗ اَللّٰهُمَّ لَا قَابِضَ لِمَا بَسَطْتَّ وَ لَا مُقَرِّبَ لِمَا بَاعَدْتَّ وَلَا مُبَاعِدَ لِمَا قَرَّبْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا مَانِعَ لِمَـا أَعْطَيْتَ اَللّٰهُمَّ ابْسُطْ عَلَيْنَـا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَفَضْلِكَ وَرِزْقِكَ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ النَّعِيْمَ الْمُقِيْمَ الَّذِيْ لَا يَحُوْلُ وَلَا يَزُوْلُ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ النَّعِيْمَ يَوْمَ الْعَيْلَةِ وَالْأَمْنَ يَوْمَ الْحَرْبِ اَللّٰهُمَّ عَائِذًا بِكَ مِنْ سُوْءِ مَا أَعْطَيْتَنَا وَشَرِّ مَا مَنَعْتَ مِنَّا اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْإِيْمَانَ وَزَيِّنْهُ فِيْ قُلُوْبِنَا وَكَرِّهْ إِلَيْنَـا الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَ

أَحْيِنَا مُسْلِمِيْنَ وَأَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِيْنَ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ اَللّٰهُمَّ قَاتِلِ الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَاجْعَلْ عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ اَللّٰهُمَّ قَاتِلِ الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتَابَ إِلٰهَ الْحَقِّ

(الادب المفرد ٦٩٩) (المسند الجامع میں) وَالأَمْنَ "يَوْمَ الْحَرْبِ" کی بجائے يَوْمَ الْخَوْفِ، ہے

دعائے قنوت مزید

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِيْ فِيْمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِيْ فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَآ أَعْطَيْتَ وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ إِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ وَإِنَّهٗ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ

ابوداؤد، نسائی، ترمذی، ابن ماجہ، احمد، ابن خزیمۃ)

التحیات اور اسکے بعد دعا

دعا نمبر ۱۵۵ "ب" یحیٰ بن ابی کثیر سے روایت ہے کہ ابو عبیدہ بن عبداللہ بن مسعودؓ نے میری طرف لکھا "اما بعد: میں آپ کو عبداللہ بن مسعود کے نماز کے اندر فعل اور عمل کے بارے میں بتلاتا ہوں، اور فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کو جوامع الکلم دیئے گئے تھے، آپ ﷺ ہمیں سکھاتے تھے کہ جب ہم قعدہ کریں گے تو ہم کیا پڑھیں گے

" اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ "

پھر اسکے بعد جو مانگنا ہو مانگ لے اور اللہ کی رحمت اور مغفرت کی طرف رغبت کرے اور معمولی کلمات ہوں جن سے قعدہ لمبا نہ ہو جائے اور فرماتے تھے کہ جب تم میں سے کوئی نماز میں قعدہ کرے اور التحیات مکمل کر لے تو مجھے زیادہ پسند یہ ہے کہ اللہ سے مانگے اور یہ کہے (دعا جو آگے ہے) پھر تمہاری جو بھی دعا ہو وہ گڑگڑا کر اور اخلاص کے ساتھ ہو کیونکہ اللہ کو محبوب ہے کہ بندہ اسکی طرف گڑگڑائے (التحیات کے بعد دعا یہ ہے)

سُبْحٰنَكَ لَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ اِغْفِرْلِيْ ذُنُبِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ عَمَلِيْ اِنَّكَ تَغْفِرُ الذُّنُوْبَ لِمَنْ تَشَآءُ وَاَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ يَا غَفَّارُ اغْفِرْلِيْ يَا تَوَّابُ تُبْ عَلَيَّ يَا رَحْمٰنُ ارْحَمْنِيْ

يَاعَفُوُّ اعْفُ عَنِّيْ يَارَءُوْفُ ارْءُفْ بِيْ يَارَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَطَوِّقْنِيْ حُسْنَ عِبَادَتِكَ يَارَبِّ اَسْاَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ يَارَبِّ افْتَحْ لِيْ بِخَيْرٍ وَّاخْتِمْ لِيْ بِخَيْرٍ وَّاٰتِنِيْ شَوْقًا اِلٰى لِقَآئِكَ مِنْ غَيْرِ ضَرَّآءَ مُضِرَّةٍ وَّلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ وَّقِنِي السَّيِّاٰتِ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ معجم کبیر طبرانی ۹۷۹۹، جمع الفوائد ۱۵۳۵، مجمع الزوائد ۲۸۶۲

جب بھی گناہ ہو جائے (سچے دل سے) یہ پڑھ لے تو معاف

۱۵۵ "ج" اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذَنْۢبِيْ

اے اللہ بخش دے میرے گناہ

دعا نمبر ۱۵۵ "ج" ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے رب سے حکایت بیان کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ کہ میرے بندے نے گناہ کر لیا تو کہا "اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذَنْۢبِيْ" اے میرے رب میرا گناہ معاف فرمادے" تو اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا میرے بندے نے ایک گناہ کر لیا اور اسے یقین ہے کہ میرا ایک رب ہے جو گناہ کو معاف کر دیتا ہے اور گناہ پر پکڑ بھی کرتا ہے، پھر دوبارہ بندے نے گناہ کر لیا تو کہا "آیْ رَبِّ

اِغْفِرْلِيْ ذَنْۢبِيْ" اے میرے رب میرا گناہ معاف فرمادے" تو اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا میرے بندے نے گناہ کر لیا اور اسے یقین ہے کہ میرا ایک رب ہے جو گناہ کو معاف کر دیتا ہے اور گناہ پر پکڑ بھی کرتا ہے پھر سہ بارہ بندے نے گناہ کر لیا تو کہا آیْ رَبِّ اِغْفِرْلِيْ ذَنْۢبِيْ" اے میرے رب میرا گناہ معاف فرمادے" تو اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا میرے بندے نے گناہ کر لیا اور اسے یقین ہے کہ میرا ایک رب ہے جو گناہ کو معاف کر دیتا ہے اور گناہ پر پکڑ بھی کرتا ہے تو جو چاہے کرتا رہ میں نے تجھے معاف کر دیا ہے (یہ دعا ۵۴ مقام پر ملی مسلم، احمد ابن حبان، حاکم، نسائی، مسند بزار ۸۰۹۸)

بہتر دعا جو نماز میں مانگے

دعا نمبر ۱۵۶: ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کی یا رسول اللہ کونسی دعا بہتر ہے جو میں نماز میں مانگوں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا یہ پڑھو

۱۵۶ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهٗ وَلَكَ الشُّكْرُ كُلُّهٗ وَلَكَ الْمُلْكُ كُلُّهٗ وَلَكَ الْخَلْقُ كُلُّهٗ بِيَدِكَ الْخَيْرُ كُلُّهٗ وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ اَسْاَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ۔

یا اللہ تیرے ہی لئے ہے تعریف سب کی سب اور تیرے ہی لئے ہے شکر سب کا سب اور تیرا ہی ہے ملک سب کا سب اور تیری ہی ہے مخلوق سب کی سب تیرے ہی قبضہ میں ہے بھلائی سب کی سب اور تیری ہی طرف رجوع ہوتی ہیں کل باتیں میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی سب کی سب اور تیری پناہ چاہتا ہوں تمام برائیوں سے۔ کنز العمال ۲۲۵۵۱، جامع الاحادیث ۴۱۸۲۰،

آپ ﷺ نماز کے بعد اپنا ہاتھ مبارک اپنے سر مبارک پر پھیرتے

دعا نمبر ۱۵٦ "ب" انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب نماز پڑھ لیتے اور نماز سے فارغ ہو جاتے تو اپنا ہاتھ مبارک اپنے سر مبارک پر پھیرتے تھے اور یہ دعا پڑھتے تھے

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ غَیْرُهٗ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّی الْهَمَّ وَالْحُزْنَ ۔

میں نام لیتا ہوں اس اللہ کا جس کے سوا کوئی معبود نہیں بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے یا اللہ دور کر مجھ سے فکر اور غم دعا طبرانی ٦۵۸ ،جامع صغیر ٦٧۴١، کنز العمال ١٧٩١۵، فیض القدیر ٦٧۴١، تیسیر شرح جامع صغیر

دعا نمبر ۱۵٦ "ج" انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنی نماز پوری کر لیتے تو اپنا دایاں ہاتھ اپنی پیشانی پر پھیرتے پھر اپنے چہرے پر پھیرتے ہوئے ڈاڑھی مبارک پر لے جاتے اور یہ دعا پڑھتے تھے

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمِ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ أَذْهِبْ عَنِّی الْغَمَّ وَالْحُزْنَ وَالْهَمَّ اَللّٰهُمَّ بِحَمْدِكَ انْصَرَفْتُ وَبِذَنْبِیْ اعْتَرَفْتُ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اقْتَرَفْتُ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ بَلَآءِ الدُّنْیَا وَمِنْ عَذَابِ الْاٰخِرَةِ لفظ اخبار اصبہان ٦۴٦ ۴٠۴، الفردوس بماثور الخطاب ١٩۵٦، ذخیرۃ الحفاظ ١۵۵۵،

اللہ اسکے ہاتھ بے مراد واپس نہ لوٹائے گا

دعا نمبر ١۵٧: انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو بھی بندہ نماز کے بعد اپنے دونوں ہاتھ پھیلائے اور یہ دعا پڑھ لے تو ضرور اللہ کے ذمہ ہوگا کہ اسکے ہاتھ بے مراد (خالی) واپس نہ لوٹائے (دعا یہ ہے)

١۵٧ اَللّٰهُمَّ اِلٰهِیْ وَاِلٰهَ اِبْرَاهِیْمَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ وَاِلٰهَ جِبْرَئِیْلَ وَمِیْكَآئِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ اَسْأَلُكَ اَنْ تَسْتَجِیْبَ دَعْوَتِیْ فَاَنَا مُضْطَرٌّ وَّتَعْصِمَنِیْ فِیْ دِیْنِیْ فَاِنِّیْ مُبْتَلًی وَتَنَالَنِیْ بِرَحْمَتِكَ فَاِنِّیْ مُذْنِبٌ وَّتَنْفِیَ عَنِّی الْفَقْرَ فَاِنِّیْ مُتَمَسْكِنٌ

اے اللہ معبود میرے اور معبود ابراہیمؑ کے اور اسحاقؑ کے اور یعقوبؑ کے اور معبود جبرئیلؑ کے اور میکائیلؑ کے اور اسرافیلؑ کے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے یہ کہ قبول کر لے میری دعا کیونکہ میں بے قرار ہوں اور محفوظ رکھے تو مجھے میرے دین میں کیونکہ میں بلا میں پڑا ہوا ہوں اور شامل حال کر نا میرے اپنی رحمت کیونکہ میں گناہ گار ہوں اور دور کر دے مجھ سے محتاجی کیونکہ میں بے کس ہوں کنز العمال ٣۴٧٦، بتغیر حرف یسیر، معجم ابن الاعرابی ١١٧٣

سمندر والوں اور خشکی والوں کی دعا میں ضرور شامل فرمالے گا

دعا نمبر ١۵٨: ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب نماز مکمل فرمالیتے تو یہ دعا پڑھتے تھے، اور فرماتے تھے کہ جو بھی اللہ کی مخلوق میں سے اس دعا کو پڑھے گا تو اللہ اسکو اپنی جگہ

رہتے ہوئے سمندر والوں اور خشکی والوں کی دعامیں شامل فرمالے گا

۱۵۸ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُكَ بِحَقِّ السَّآئِلِیْنَ عَلَیْكَ فَاِنَّ لِلسَّائِلِ عَلَیْكَ حَقًّا اَیَّمَا عَبْدٍ اَوْ اَمَةٍ مِّنْ اَھْلِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَقَبَّلْتَ دَعْوَتَھُمْ وَاسْتَجَبْتَ دُعَآءَھُمْ اَنْ تُشْرِكَنَا فِیْ صَالِحِ مَا یَدْعُوْنَكَ وَاَنْ تُشْرِكَھُمْ فِیْ صَالِحِ مَا نَدْعُوْكَ وَاَنْ تُعَافِیَنَا وَاِیَّاھُم وَاَنْ تَقْبَلَ مِنَّا وَمِنْھُمْ وَاَنْ تَجَاوَزَ عَنَّا وَعَنْھُمْ فَاِنَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰھِدِیْنَ

یااللہ میں مانگتاہوں تجھ سے اس حق کے ذریعہ سے جو سائلوں کو تجھ پر حاصل ہے کیونکہ سائلوں کا تجھ پر حق ہے جونسا غلام یا لونڈی خشکی وتری والوں میں سے کہ قبول کی ہے تونے دعاان کی اور مستجاب الدعوات کیاہو انہیں یہ کہ شریک کردے توہمیں ان اچھی دعاؤں میں کہ مانگیں وہ تجھ سے اور یہ کہ شریک کردے توان کو ان اچھی دعاؤں میں کہ مانگیں ہم تجھ سے اور یہ کہ عافیت دے توہمیں اور ان کو اور یہ کہ قبول کرے توہم سے اور ان سے اور یہ کہ در گزر کرے ہم سے اور ان سے کیونکہ ہم ایمان لائے اس پر جو تونے اتارا اور پیروی کی ہم نے رسول کی پس لکھ لے ہمیں شہادت دینے والوں میں کنزالعمال ۴۹۷۷،

نبی ﷺ کی شفاعت واجب

دعانمبر ۱۵۹: ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو بھی

مسلمان جب نماز کی اذان سنے تو (مؤذن کے ساتھ) تکبیر اور اَشْھَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ. اَشْھَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللهِ کہے پھر یہ دعا مانگے تو قیامت کے دن اسکے لئے میری شفاعت واجب ہو جائے گی (دوسرا مقام) ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس نے ہر فرض نماز کے بعد ان کلمات کے ساتھ دعا مانگی تو قیامت کے دن اسکے لئے میری شفاعت ثابت ہو جائے گی (دعا یہ ہے)

۱۵۹ اَللّٰھُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدَ نِالْوَسِیْلَةَ وَاجْعَلْ فِی الْاَعْلَیْنَ دَرَجَتَهٗ وَ فِی الْمُصْطَفَیْنَ مَحَبَّتَهٗ وَفِی الْمُقَرَّبِیْنَ ذِكْرَهٗ

معجم کبیر طبرانی ۹۶۶۹ دعا طبرانی ۴۳۳، مجمع الزوائد ۱۸۸۲، جامع الاحادیث ۲۰۷۴۰،۸ ۲۱۲از طحاوی والطبرانی، کنزالعمال ۲۱۰۱۵۔ جمع الجوامع ۱۳۸۴ معجم کبیر طبرانی ۷۸۵۴

اللہ چار قسم کی بیماریاں ٹال دے گا برص، جذام، فالج، اور اندھاپن

دعانمبر ۱۶۰: انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قبیصہ بن مخارق نبی ﷺ کے پاس آئے اور عرض کی یارسول اللہ مجھے عطیہ دیں کیونکہ میں بوڑھا ہوں اور حافظہ یا فہم کمزور ہے اور (مجھ پر بوجھ) زیادہ نہ کرنا توآپ ﷺ نے فرمایا میں تجھے ایسی دعا نہ سکھاؤں جسے روزانہ صبح کی نماز پڑھ کر تین دفعہ پڑھو اللہ آپ سے چار قسم کی بیماریاں ٹال دے گا برص، جذام، فالج، اور اندھاپن، اور جنت کے آٹھ دروازے کھول دیں گے، توجس سے چاہے داخل ہو جائے (دعا یہ ہے)

۱۶۰ اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ مِنْ عِنْدِكَ وَاَفِضْ عَلَیَّ مِنْ فَضْلِكَ وَاَسْبِغْ عَلَیَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَیَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ

یااللہ دے تو مجھے ہدایت اپنے پاس سے اور بہادے مجھ پر اپنا فضل اور کامل کر مجھ پر اپنی رحمت اور اتار مجھ پر اپنی برکتیں۔ الایماء الی زوائد الامالی والاجزاء، جمع الجوامع ۱۳۲، کنزالعمال

۵۲۰ ۳، جامع الاحادیث ۵۱۸ ۴، فردوس ۱۹۱۱

دعا نمبر ۱۶۱: خباب بن ارت رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے سوال کیا کہ یارسول اللہ ہم استغفار کیسے کریں تو آپ ﷺ نے فرمایا اس طرح پڑھو

۱۶۱ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

یااللہ بخش دے ہمیں اور رحم کر ہم پر اور توبہ قبول کر ہماری کیونکہ تو ہی توبہ قبول کرنے والا رحم والا ہے۔ نسائی کبریٰ ۱۰۲۲۴، عمل الیوم واللیلۃ ابن سنی ۳۷۰، جامع العلوم

صلوۃ التسبیح میں تشہد کے بعد سلام سے پہلے دعا

دعا نمبر ۱۶۲، ۱۶۳: ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا" اے لڑکے! کیا میں تجھے تحفہ، نحلہ، عطیہ نہ دوں میں نے کہا جی ہاں یارسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں، اور میرا خیال تھا کہ آپ ﷺ مجھے جائداد کا ایک حصہ عنایت فرمائیں گے، آپ ﷺ نے فرمایا چار رکعات، تو ہر دن رات میں پڑھ لیا کر اس طرح کہ سورۂ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھو پھر پندرہ دفعہ پڑھو سُبْحٰنَ اللهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ، وَاللهُ أَكْبَرُ، پھر رکوع کرو اور دس دفعہ پڑھو پھر رکوع سے اٹھو اور دس دفعہ پڑھو پھر سجدہ میں جاؤ اور دس دفعہ پڑھو پھر سجدہ سے اٹھو اور دس دفعہ پڑھو پھر (دوبارہ) سجدہ میں جاؤ اور دس دفعہ پڑھو پھر سجدہ سے اٹھو اور دس دفعہ پڑھو پھر آپ ساری نماز میں ایسے ہی کرو اور جب فارغ ہو جاؤ تو تشہد کے بعد اور سلام سے پہلے یہ دعا پڑھو فائدہ: اس دعا کے بعد فرمایا اے ابن عباس جب آپ یہ کر لیں گے تو اللہ آپ کے چھوٹے، بڑے، پرانے، نئے، پوشیدہ، علانیہ، جان کر کئے، اور بھول کر کئے سب گناہ معاف فرمادیں گے (دعا یہ ہے

۱۶۲*۱۶۳ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْأَلُكَ تَوْفِيْقَ اَهْلِ الْهُدٰى وَ اَعْمَالَ اَهْلِ

الْيَقِيْنِ وَمُنَاصَحَةَ اَهْلِ التَّوْبَةِ وَعَزْمَ اَهْلِ الصَّبْرِ وَجِدَّ اَهْلِ الْخَشْيَةِ وَطَلَبَ اَهْلِ الرَّغْبَةِ وَتَعَبُّدَ اَهْلِ الْوَرَعِ وَعِرْفَانَ اَهْلِ الْعِلْمِ حَتّٰٓى اَلْقَاكَ [ن حَتّٰٓى اَخَافَكَ] اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْأَلُكَ مَخَافَةً تَحْجُزُنِيْ عَنْ مَّعَاصِيْكَ حَتّٰٓى اَعْمَلَ بِطَاعَتِكَ عَمَلاً اَسْتَحِقُّ بِهٖ رِضَاكَ وَ حَتّٰٓى اُنَاصِحَكَ بِالتَّوْبَةِ خَوْفًا مِّنْكَ وَحَتّٰٓى اُخْلِصَ لَكَ النَّصِيْحَةَ حَيَآءً مِّنْكَ [ن حُبًّا لَكَ] وَ حَتّٰٓى اَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَحُسْنَ ظَنٍّ بِكَ سُبْحٰنَ خَالِقِ النُّوْرِ

یااللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے توفیق اہلِ ہدایت کی سی اور عمل اہلِ یقین کے سے اور اخلاص اہلِ توبہ کا سا اور ہمت اہلِ صبر کی سی اور کوشش اہلِ خوف کی سی اور طلب اہلِ شوق کی سی اور عبادت اہلِ تقویٰ کی سی اور معرفت اہلِ علم کی سی یہاں تک کہ ملوں میں تجھ سے یااللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ایسا خوف کہ روک دے مجھے تیری نافرمانیوں سے تاکہ عمل کروں میں تیری طاعت کے ایسے عمل کہ مستحق ہو جاؤں ان سے تیری خوشنودی کا اور تاکہ خالص کروں تیرے سامنے توبہ ڈر کر تجھ سے اور تاکہ صاف کروں تیرے سامنے خلوص کو شرما کر تجھ سے اور تاکہ بھروسہ کروں تجھ پر کل کاموں میں اور مانگتا ہوں نیک گمان کو تیرے ساتھ پاک ہے پیدا کرنے والا نور کا معجم اوسط ۲۳۱۸، حلیۃ الاولیاء

دعا نمبر ۱۶۳ "ب" یہ اس مکمل دعا کا حصہ ہے مکمل دعا یہ ہے: ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کی عیدین میں دعا یہ تھی

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ عِيْشَةً تَقِيَّةً وَّمِيْتَةً سَوِيَّةً وَّ مَرَدًّا غَيْرَ مُخْزٍ وَّلَا فَاضِحٍ اَللّٰهُمَّ لَا تُهْلِكْنَا فُجَآءَةً وَّلَا تَأْخُذْنَا بَغْتَةً وَّلَا تُعْجِلْنَا

عَنْ حَقٍّ وَّلَا وَصِيَّةٍ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ الْعَفَافَ وَالْغِنٰى وَالتُّقٰى وَالْهُدٰى وَحُسْنَ عَاقِبَةِ الْاٰخِرَةِ وَالدُّنْيَا وَنَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّكِّ وَالشِّقَاقِ وَالرِّيَآءِ وَالسُّمْعَةِ فِيْ دِيْنِكَ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ

مجمع الزوائد ۳۲۲۶، معجم اوسط ۷۵۷۲، موسوعہ اطراف الحدیث

دعا نمبر ۱۶۴: ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (رسول اللہ ﷺ نے فرمایا) جب تم میں سے کوئی قرآن کو ختم کرے تو یہ پڑھے

۱۶۴ اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِيْ فِيْ قَبْرِيْ

یااللہ اُنس سے بدل دینا میری وحشت کو میری قبر میں

جامع صغیر (حض) ۵۷۱، جامع الاحادیث ۱۸۲۴، کنز العمال ۲۷۸۴، جمع الجوامع ۱۸۳۵

دعا نمبر ۱۶۴: "ب" نبی ﷺ ختم قرآن کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے

* * *

دعا نمبر ۱۶۴: "ب" اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَاجْعَلْهُ لِيْ إِمَامًا وَّنُوْرًا وَّهُدًى وَّرَحْمَةً اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِيْ مِنْهُ مَا نَسِيْتُ وَعَلِّمْنِيْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِيْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَآءَ اللَّيْلِ وَاٰنَآءَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِيْ حُجَّةً يَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

یااللہ رحم کر مجھ پر بطفیل قرآنِ عظیم کے اور کر دے اسے میرے لئے رہبر اور نور

اور ہدایت اور رحمت یااللہ یاد کرا دے مجھے اس میں سے جو کچھ میں بھول گیا ہوں اور سکھا دے مجھے اس میں سے جو کچھ میں نہ جانتا ہوں اور نصیب کر مجھ کو تلاوت اس کی رات دن کے اوقات میں اور کرنا اسے میرے لئے حجت اے رب العالمین

تخریج احادیث احیاء وقال رواہ أبو منصور

دعا نمبر ۱۶۵: نوٹ: یہ مکمل دعا یکجا نہیں ملی۔ البتہ علمائے کرام نے اس کو استغفار کی عمدہ دعا بتایا ہے کچھ الفاظ یوں ملتے ہیں" سری بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ جب عمر بن عبد العزیز ۔رحمہ اللہ۔ کی وفات کا وقت آیا تو فرمایا مجھے بٹھا دو! لوگوں نے بٹھا دیا تو عرض کی

"إِلٰهِيْ ! أَنَا الَّذِيْ أَمَرْتَنِيْ فَقَصَّرْتُ ، وَنَهَيْتَنِيْ فَعَصَيْتُ ، وَلٰكِنْ أَقُوْلُ : لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ"

اے میرے اللہ! آپ نے حکم دیا مجھ سے کوتاہی ہوئی اور آپ نے منع کیا مجھ سے نافرمانی ہوئی لیکن میں پڑھتا ہوں" لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ "پھر اپنا سر اٹھایا اور نگاہ لمبی ڈالی اور کہنے لگے میں ایسے حاضرین دیکھ رہا ہوں جو نہ انسان ہیں نہ جن پھر اسی وقت روح پرواز کر گئی (المجالسہ وجواہر العلم ۲۳۶۵)

۱۶۵ اَللّٰهُمَّ اَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ اَتَقَلَّبُ فِيْ قَبْضَتِكَ وَاُصَدِّقُ بِلِقَآئِكَ وَاُوْمِنُ بِوَعْدِكَ اَمَرْتَنِيْ فَعَصَيْتُ وَنَهَيْتَنِيْ فَاَتَيْتُ هٰذَا مَكَانُ الْعَآئِذِبِكَ مِنَ النَّارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ

ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ اِنَّهٗ لَایَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ

یا اللہ میں غلام ہوں تیرا اور بیٹا ہوں تیرے غلام کا اور تیری لونڈی کا ہمہ تن قبضہ میں ہوں تیرے چلتا پھرتا ہوں تیرے قبضہ میں اور تصدیق کرتا ہوں تیرے ملنے کی اور یقین رکھتا ہوں تیرے وعدہ پر مجھ کو تونے حکم کیا تو میں نے نافرمانی کی اور تونے منع کیا تو میں نے اس کا ارتکاب کیا یہ جگہ ہے پناہ لینے والے کی بذریعہ تیرے دوزخ سے، نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے ، پاک ہے تو میں نے ظلم کیا اپنی جان پر پس بخش دے مجھے کیونکہ نہیں بخش سکتا ہے گناہوں کو کوئی سوائے تیرے

جب دریا پھٹ پڑا تو موسیٰ علیہ السلام نے یہ کلمات پڑھے

دعانمبر ۱٦٦: ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جبریل نے فرمایا میں آپ کو وہ کلمات نہ سکھادوں جنہیں موسیٰ علیہ السلام نے اسوقت پڑھا تھا جب دریا پھٹ پڑا تھا میں نے کہا جی ہاں میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں فرمایا یہ پڑھو، عبد اللہ فرماتے ہیں میں نے جب سے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنے ہیں انہیں کبھی نہیں چھوڑا، ابو وائل فرماتے ہیں میں نے جب سے عبد اللہ سے یہ سنے ہیں انہیں کبھی نہیں چھوڑا اعمش نے فرمایا میں نے جب سے ابو وائل سے یہ سنے ہیں انہیں کبھی نہیں چھوڑا

۱٦٦ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَاِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى وَبِكَ الْمُسْتَغَاثُ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

یا اللہ تجھی کو لائق ہے تعریف اور تجھی سے لائق ہے شکایت اور تجھی سے چاہیئے فریاد اور تو ہی لائق ہے مدد کرنے کے اور نہیں ہے بچنا گناہ سے اور نہ قوت عبادت کی مگر ساتھ اللہ کے معجم شیوخ ۳۱۲، الایماء الی زوائد الامالی والاجزاء ۴۰۴۰، دعوات کبیر بیہقی ۲۳۳، شکر اللہ علی نعمہ ۱۱،

الفردوس بماثور الخطاب ۱۸۰۷

تہجد کے سجدے میں اور وتروں کے بعد دعا

دعانمبر ۱٦٦ "ب" حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک رات میں نے رسول اللہ ﷺ کو بستر پر نہ پایا میں ٹٹولنے لگی تو میرا ہاتھ حضور ﷺ کے پاؤں کے تلووں سے لگا جب کہ آپ ﷺ جائے نماز پر تھے اور دونوں پاؤں کھڑے تھے اور آپ ﷺ یہ پڑھ رہے تھے، اور یہی دعا وتروں کے بعد آپ ﷺ پڑھتے تھے

۱٦٦ "ب" اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْكَ لَآ اُحْصِیْ ثَنَآءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَآ اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ

یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری رضا کے ساتھ تیری ناخوشی سے اور تیرے عفو کے ساتھ تیری عقوبت سے اور پناہ چاہتا ہوں تیری تجھ سے نہیں کر سکتا ہوں میں تعریف تیری تو اسی تعریف کے لائق ہے کہ خود کی ہے تونے اپنی ذات کی مسلم ۱۱۱۸، موطا ۴۹۹۔ ابوداود ۱۴۲۹

گھر سے نکلنے کی دعا

دعانمبر ۱٦٦ "ج" یہ دعا اس مکمل دعا کا حصہ ہے: ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب اپنے گھر سے نکلتے تو پڑھتے تھے

۱٦٦ "ج" بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ نَزِلَّ اَوْنَضِلَّ اَوْنَظْلِمَ اَوْنُظْلَمَ اَوْنَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيْنَا

ترمذی ۳۴۲۷، مسند احمد ۲٦٦۵۸،

گھر سے نکلنے کی دعا

دعا نمبر ۱۶۶ "د" یہ اس مکمل دعا کا حصہ ہے: ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب بھی میرے گھر سے نکلے تو آسمان کی طرف نگاہ اٹھا کر یہ دعا ضرور پڑھی

۱۶۶ "د" اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَعُوْذُ بِكَ أَنْ أَضِلَّ أَوْ أُضَلَّ أَوْ أَزِلَّ أَوْ أُزَلَّ أَوْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ أَوْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ

ابوداود ۵۰۹۶، معجم کبیر طبرانی ۱۹۱۹۹، معجم شیوخ ابن عساکر ۵۸۶۔

طائف سے واپسی پر قوم کے جھٹلانے کے بعد دعا

دعا نمبر ۱۶۶ "ر" یہ اس مکمل دعا کا حصہ ہے: عبد اللہ بن جعفر ذی الجناحین سے روایت ہے کہ جب ابو طالب فوت ہو گئے تو نبی ﷺ طائف کی طرف پیدل نکلے اور انہیں اللہ کی طرف بلایا مگر وہ نہ مانے تو آپ ﷺ ایک درخت کے سائے میں آئے اور دو رکعتیں پڑھیں پھر یہ دعا مانگی

۱۶۶ "ر" اَللّٰهُمَّ إِلَيْكَ أَشْكُوْ ضَعْفَ قُوَّتِيْ وَقِلَّةَ حِيْلَتِيْ وَهَوَانِيْ عَلَى النَّاسِ يَآ أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ إِلٰى مَنْ تَكِلُنِيْ؟ إِلٰى عَدُوٍّ يَّتَجَهَّمُنِيْٓ أَمْ إِلٰى قَرِيْبٍ مَّلَّكْتَهٗٓ أَمْرِيْ إِنْ لَّمْ تَكُنْ سَاخِطًا عَلَيَّ فَلَآ أُبَالِيْ غَيْرَ أَنَّ عَافِيَتَكَ أَوْسَعُ لِيْ أَعُوْذُ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ أَشْرَقَتْ لَهُ الظُّلُمَاتُ وَصَلُحَ عَلَيْهِ أَمْرُ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ أَنْ تُحِلَّ عَلَيَّ غَضَبَكَ

أَوْ تُنْزِلَ عَلَيَّ سَخَطَكَ وَلَكَ الْعُتْبٰى حَتّٰى تَرْضٰى وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ۔ کنز العمال ۳۶۱۳، جمع الجوامع ۲۲۴، الاحادیث المختارہ ۱۶۲، دعا طبرانی ۱۰۳۶۔

دعا نمبر ۱۶۶ "س" عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا مانگتے تھے

۱۶۶ "س" اَللّٰهُمَّ وَاقِيَةً كَوَاقِيَةِ الْوَلِيْدِ

دعا طبرانی ۱۴۴۷، ۱۴۴۶، مسند ابی یعلی ۵۵۲۷، امثال الحدیث ۱۵۰

دواندھوں، سیلاب اور اونٹ سے پناہ

دعا نمبر ۱۶۶ "ش" عائشہ بنت قدامہ فرماتی ہیں میں نے سنا کہ رسول اللہ ﷺ یہ پڑھ رہے تھے

۱۶۶ "ش" اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الْأَعْمَيَيْنِ السَّيْلِ وَالْبَعِيْرِ الصَّئُوْلِ*

یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری برائی سے دواندھوں یعنی رَو اور حملہ آور اونٹ کی

جامع صغیر ۱۵۱۸، معرفۃ الصحابہ ۷۱۱۱، مجمع الزوائد ۱۷۱۸۳۔

تم تخریج المنزل الخامس بفضل الله ۱۹ رمضان المبارک ۱۴۳۴ھ

ایصالِ ثواب

اے اللہ! ان دعاؤں کو محض اپنے فضل سے قبول فرما، اور ان کا ثواب ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اور تمام انبیاء علیہم السلام کو اور ان سب کے صحابہؓ، انکی آل، ازواج، اولاد کو، اور ہمارے والدین، آباء واجداد آدم وحواء علیہم السلام تک، اور ہمارے اساتذہ ومشائخ، رسول اللہ ﷺ

تک، ہمارے دوستوں اور شاگردوں کو اور تمام روحانی ، علمی، نسلی مسلم واسطوں کو، اور ہر قسم کے احسان کرنے والوں کو، اور تمام مؤمن مردوں اور عورتوں کو پہنچادے، اور دین اسلام کو غلبہ نصیب فرما، کفار کو مغلوب فرما، پورے عالم میں مظلومین کو نجات عطافرمااور ظالموں سے انتقام لے، اور تمام اسیرانِ اسلام کو رہائی نصیب فرما، اور سب کی بخشش فرما، تو ہی ہمارا حمایتی اور مددگار ہے آمین، آمین، آمین برحمتک یاارحم الراحمین

مسلمان قیدی میں محمد۔ ﷺ۔ ہوں

نبی ﷺ نے فرمایا

" جس نے دشمن کے ہاتھ سے کوئی قیدی چھڑایاتو میں محمد۔ ﷺ۔ وہی قیدی ہوں

(جامع صغیر حدیث حسن)

شراح کرام نے فرمایا

مسلمان قیدی کو چھڑانے کا اتنا ہی ثواب ہے جتنا نبی ﷺ کو قید سے رہا کرانے کا ثواب ملتا۔ (فیض القدیر، التیسیر بشرح الجامع الصغیر)

قیدی کو چھڑاؤ (بخاری شریف)

قیدی کو چھڑانا واجب ہے چاہے سارا مال دیکر بھی چھڑا سکیں (تفسیر القرطبی)

جہاد "قتال" میں تعاون

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

"جس نے اللہ کے راستے کے مجاہد کو سامان تیار کر کے دیا تحقیق اس نے بھی جہاد کیا اور جو شخص مجاہد فی سبیل اللہ کے پیچھے اسکا اچھا قائمقام ہوا تحقیق اس نے بھی جہاد کیا"

(بخاری مسلم 144 مقامات پر یہ حدیث ملی)

جنت کے 100 درجے مجاہدین فی سبیل اللہ کے لئے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

"۔۔۔جنت میں 100 سو درجے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے مجاہدین فی سبیل اللہ کے لئے تیار کئے ہیں، اور دو درجوں کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا زمین اور آسمان کے درمیان ہے پس جب تم اس سے مانگو تو جنت الفردوس مانگو کیونکہ وہ جنت میں سب سے افضل ہے اور سب سے اونچی ہے۔۔۔۔"

(بخاری یہ حدیث 80 مقامات پر ملی)

شہید کا اعزاز

شہید کے سوا کوئی نیک بندہ ساری دُنیا لیکر بھی دوبارہ دنیا میں آنیکی تمنا نہیں کرے گا نبی ﷺ نے فرمایا" کوئی بندہ بھی ایسا نہیں جو فوت ہو جائے اور اس کا اللہ کے پاس نیک عمل اور ثواب ہو تو وہ واپس دنیا میں آنے پر خوش ہو، اگرچہ ساری دنیا اور اس کی چیزیں اس کو مل جائیں، سوائے شہید کے کہ اس کی خوشی یہ ہے کہ دنیا میں دوبارہ جاؤں اور پھر شہید ہو جاؤں اسوجہ سے جو اس نے شہادت کی فضیلت دیکھی۔ (بخاری، ترمذی، نسائی، احمد 30 مقامات پر یہ حدیث ملی)

کون سچے لوگ ہیں اور کون متقی ہیں ”آیت البر“

آیت 177 سورہ بقرہ ”نیکی صرف یہی نہیں کہ تم پھیر واپنے چہروں کو مشرق کی طرف اور مغرب کی طرف اور لیکن نیکی اس شخص کی ہے جو ایمان لایا اللہ تعالیٰ پر اور آخرت کے دن پر اور فرشتوں پر اور کتابوں پر اور پیغمبروں پر اور دیا اس نے مال اس کی محبت کی وجہ سے قریبی رشتہ داروں کو اور یتیموں کو اور مسکینوں کو اور مسافروں کو اور مانگنے والوں کو اور گردنوں کے چھڑانے میں اور قائم کی اس نے نماز اور دی اس نے زکوۃ اور پورا کرنے والے اپنے وعدوں کو جس وقت وعدہ کرلیتے ہیں اور صبر کرنے والے مالی تنگی میں اور بدنی تنگی میں اور میدان جنگ میں یہ وہ لوگ ہیں جو سچے ہیں اور یہی لوگ ہیں جو پرہیزگار ہیں“

حضرت ابن تیمیہ رحمہ اللہ کی دعا معمول بھا جس سے آپکو علم میں برکت ملی

اَللّٰهُمَّ يَا مُعَلِّمَ اِبْرَاهِيْمَ عَلِّمْنَا وَيَا مُفَهِّمَ سُلَيْمَانَ فَهِّمْنَا وَيَا مُلْهِمَ الْمَلَآئِكَةِ اَلْهِمْنَا

(اضافہ از شیخ مفتی آصف مدظلہ۔ تاریخ دعوت و عزیمت)

اَلْمَنْزِلُ السَّادِسُ يَوْمَ الْخَمِيْسِ چھٹی منزل بروز پنجشنبہ (جمعرات) اس حمد و درود کا اضافہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ① الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ② مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ③ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ④

تمام تعریفیں اللہ کے لائق ہیں جو پالنے والا ہے تمام جہانوں کا، بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے، بدلے کے دن کا مالک ہے، تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر اور محمد ﷺ کی آل پر جیسے رحمت نازل فرمائی تونے ابراہیم علیہ السلام پر اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بیشک تو تعریف کے لائق بڑی بزرگی والا ہے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اے اللہ! برکت نازل فرما محمد ﷺ پر اور محمد ﷺ کی آل پر جیسے برکت نازل فرمائی تونے ابراہیم علیہ السلام پر اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بیشک تو تعریف کے لائق بڑی بزرگی والا ہے

خُطْبَةُ قُرُبَاتِ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُوْلِ

نَحْمَدُكَ يَا خَيْرَ مَأْمُوْلٍ وَاَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ عَلٰى مَا عَلَّمْتَنَا مِنَ الْمُنَاجَاتِ الْمَقْبُوْلِ مِنْ قُرُبَاتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُوْلِ فَصَلِّ عَلَيْهِ مَا اخْتَلَفَ الدَّبُوْرُ وَالْقَبُوْلُ وَانْشَعَبَتِ الْفُرُوْعُ مِنَ الْاُصُوْلِ ثُمَّ نَسْئَلُكَ بِمَا سَنَقُوْلُ وَمِنَّا السُّؤَالُ وَمِنْكَ الْقَبُوْلُ

حمد کرتے ہیں ہم تیری اے بہتر اِن کے، جن سے امید کیجائے، اور سخی تر اِن کے جن سے سوال کیا جائے، اس پر کہ سکھائی تونے ہمیں "مناجات مقبول، کہ وہ موجب قربت ہے اللہ تعالیٰ کے یہاں، اور دعائیں ہیں رسول اللہ ﷺ کی، تو رحمت کاملہ بھیج آپ ﷺ پر، جب تک کہ چلے پچھوا اور پوروا (جب تک ہوائیں چلتی رہیں) اور نکلیں شاخیں جڑوں سے بعدازیں مانگتے ہیں ہم تجھ سے، وہ جو آگے کہتے ہیں، اور ہمارا کام سوال ہے اور تیرا کام قبول فرمالیتا ہے۔

قرآن یاد کرتا ہوں تو بھول جاتا ہے اس پر یہ دعا سکھائی

دعا نمبر ١٦٧: ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے مجھے یہ دعا سکھائی، آپؐ نے عرض کی قرآن یاد کرتا ہوں تو بھول جاتا ہے اس پر یہ دعا سکھائی (ابوالشیخ)

١٦٧ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْأَلُكَ بِمُحَمَّدٍ نَّبِيِّكَ وَاِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ وَمُوْسٰى نَجِيِّكَ وَعِيْسٰى كَلِمَتِكَ وَ رُوْحِكَ وَبِتَوْرَاةِ مُوْسٰى وَاِنْجِيْلِ عِيْسٰى وَزَبُوْرِ دَاوٗدَ وَفُرْقَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَبِكُلِّ وَحْيٍ اَوْحَيْتَهٗ اَوْقَضَاءٍ قَضَيْتَهٗ اَوْسَآئِلٍ اَعْطَيْتَهٗ اَوْ غَنِيٍّ اَفْقَرْتَهٗ اَوْ فَقِيْرٍ اَغْنَيْتَهٗ اَوْضَالٍّ هَدَيْتَهٗ وَاَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَهٗ عَلٰى مُوْسٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ بَثَّثْتَ بِهٖ اَرْزَاقَ الْعِبَادِ وَاَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ وَضَعْتَهٗ عَلَى الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَاَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ وَضَعْتَهٗ عَلَى السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ وَاَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ وَضَعْتَهٗ عَلَى الْجِبَالِ فَرَسَتْ وَاَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ اسْتَقَلَّ بِهٖ [ن اِسْتَقَرَّ بِهٖ] عَرْشُكَ وَاَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الطُّهْرِ الطَّاهِرِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ الْوِتْرِ الْمُنَزَّلِ فِيْ كِتَابِكَ مِنْ لَّدُنْكَ مِنَ النُّوْرِ الْمُبِيْنِ وَاَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ وَضَعْتَهٗ عَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَى اللَّيْلِ فَاَظْلَمَ وَبِعَظَمَتِكَ وَكِبْرِيَآئِكَ وَبِنُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ اَنْ تَرْزُقَنِي الْقُرْاٰنَ وَالْعِلْمَ بِهٖ وَتُخَلِّطَهٗ بِلَحْمِيْ وَدَمِيْ وَسَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَتَسْتَعْمِلَ بِهٖ

جَسَدِیْ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ فَاِنَّهٗ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِكَ يَااَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے بطفیل حضرت محمد ﷺ کے جو تیرے نبی ہیں اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے جو تیرے خلیل ہیں اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے جو تیرے کلیم ہیں اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے جو روح اللہ ہیں اور کلمۃ اللہ ہیں اور بطفیل کلام حضرت موسیٰؑ اور انجیل حضرت عیسیٰؑ کے اور زبور حضرت داؤد علیہ السلام کے اور قرآن حضرت محمد ﷺ کے اور بطفیل ہر وحی کے جس کو تو نے بھیجا ہو اور ہر حکم کے جس کو تو نے جاری کیا ہو اور بذریعہ ہر سائل کے جس کو تو نے دیا ہو اور ہر محتاج کے جس کو تو نے تونگر کیا ہو اور تونگر کے جس کو تو نے محتاج کر دیا ہو اور ہر گمراہ کے جس کو تو نے ہدایت کی ہو اور مانگتا ہوں میں تجھ سے بطفیل تیرے اس نام کے جس کو تو نے زمین پر رکھا تو ٹھہر گئی اور آسمانوں پر رکھا تو تھم گئے اور پہاڑوں پر رکھا تو جم گئے اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے بطفیل اس تیرے نام کے کہ ٹھیرا ہوا ہے اس سے عرش تیرا اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے بطفیل اس تیرے نام کے کہ پاک ہے اور ستھرا ہے۔ جو تیری کتاب میں تیرے یہاں سے اتارا گیا ہے اور بطفیل اس تیرے نام کے جس کو تو نے دن پر رکھا تو روشن ہوگیا اور رات پر رکھا تو اندھیری ہو گئی اور بطفیل تیری عظمت کے اور تیری بڑائی کے اور بطفیل تیرے نور ذات کے یہ کہ نصیب کرے تو مجھے قرآن عظیم اور پیوست کردے تو اسے میرے گوشت میں اور میرے خون میں اور میری شنوائی میں اور میری بینائی میں اور اس پر عامل بنادے میرے جسم کو اپنی قدرت اور قوت سے کیونکہ نہیں ہے پھرنا معصیت سے اور نہیں قوت عبادت کی مگر تیرے ذریعہ سے۔ (لفظ بعینہٖ احیاء علوم الدین) (تخریج احادیث الاحیاء)

بیدار نہ بھی ہوا تب بھی فرشتوں کی عبادت کا ثواب ملے گا

دعا نمبر ۱۶۷ "ب" یہ اس مکمل دعا کا حصہ ہے: ابن عباس رضی اللہ عنہ کی نبی ﷺ سے روایت ہے کہ جو شخص سونے کے وقت یہ دعا پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ سب سے محبوب گھڑی میں اسکی

طرف فرشتہ بھیجتا ہے وہ اسکو اٹھاتا ہے اگر اٹھ گیا تو ٹھیک، ورنہ فرشتہ آسمان میں چڑھ جاتا ہے اور آسمان میں اللہ کی عبادت کرنے لگتا ہے پھر دوسرا فرشتہ اسکی طرف آتا ہے اور اسے اٹھاتا ہے اگر بیدار ہو جائے تو ٹھیک ورنہ وہ بھی آسمان پر جا کر اپنے ساتھی کے ساتھ عبادت میں مشغول ہو جاتا ہے پھر اور فرشتہ اسکی طرف آتا ہے اور اسے جگاتا ہے اگر جاگ پڑا تو ٹھیک ورنہ وہ بھی آسمان میں چڑھ جاتا ہے اور اپنے ساتھی کے ساتھ عبادت میں لگ جاتا ہے اگر یہ اس کے بعد اٹھ جائے اور دعا کرے تو قبول ہوتی ہے اور اگر بیدار نہ ہو تو اللہ تعالیٰ ان فرشتوں کا ثواب اس کے لئے لکھ دیتے ہیں (دعا یہ ہے)

اَللّٰهُمَّ لَا تُؤْمِنَّا مَكْرَكَ وَلَا تُنْسِنَا ذِكْرَكَ وَلَا تَهْتِكْ عَنَّاسِتْرَكَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْغَافِلِيْنَ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْنَا فِيْ أَحَبِّ السَّاعَاتِ إِلَيْكَ حَتّٰى نَذْكُرَكَ فَتَذْكُرَنَا وَنَسْأَلَكَ فَتُعْطِيَنَا وَنَدْعُوَكَ فَتَسْتَجِيْبَ لَنَا وَنَسْتَغْفِرَكَ فَتَغْفِرَ لَنَا۔

الایماء الی زوائد الامالی والاجزاء ۲۸۸۸، کنز العمال ۴۱۳۲۶، جامع الاحادیث ۲۳۲۰۶، الفردوس ۲۰۱۷، جمع الجوامع ۵۹۳۹۔

عافیت، صبر یا دنیا سے اللہ کی رحمت کی طرف جانے کی دعا

دعا نمبر "۱۶۸ الف" عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جبریل نبی ﷺ کے پاس آئے اور کہا اللہ تعالیٰ آپ کو حکم فرمارہے ہیں کہ آپ ان کلمات سے دعا کریں کیونکہ میں ان میں سے آپ کو ایک عطا کرنے والا ہوں (حاکم) نیز یوسف بن عطیہ کہتے ہیں کہ ابو الحکم نے میری مرض میں عیادت کی تو انہوں نے بیان کیا کہ میں اور ثابت انس بن مالک کے پاس گئے تھے تو انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ ایک آدمی کے پاس تشریف لائے اور وہ مریض تھا تو فرمایا یہ دعا پڑھو (المرض والکفارات)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَسْاَلُكَ تَعْجِیْلَ عَافِیَتِكَ اَوْ صَبْرًا عَلٰی بَلِیَّتِكَ اَوْ خُرُوْجًا مِّنَ الدُّنْیَا اِلٰی رَحْمَتِكَ

یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے تیری عافیتِ عاجلہ اور تیری بلا کا دفعیہ اور نکلنا دنیا سے تیری رحمت کی طرف_ مستدرک حاکم۱۹۱۷، صحیح ابن حبان ۹۲۲، المرض والکفارات ۳۰، تخریج احادیث الاحیاء ۷۔

جب آپ کو شیطان یا حکمران پریشان کرے

دعا نمبر ۱۶۸ "ب" عمر اور علی رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب آپ کو شیطان یا حکمران پریشان کرے تو یہ دعا پڑھ لو

۱۶۸ "ب" یَامَنْ یَّكْفِیْ مِنْ كُلِّ اَحَدٍ وَّلَا یَكْفِیْ مِنْهُ اَحَدٌ یَّآ اَحَدَ مَنْ لَّآ اَحَدَ لَهٗ یَا سَنَدَ مَنْ لَّا سَنَدَ لَهٗ انْقَطَعَ الرَّجَآءُ اِلَّا مِنْكَ فَقِنِیْ مِمَّآ اَنَا فِیْهِ وَاَعِنِّیْ عَلٰی مَآ اَنَا عَلَیْهِ مِمَّا قَدْ نَزَلَ بِیْ بِجَاهِ وَجْهِكَ الْكَرِیْمِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ عَلَیْكَ اٰمِیْنَ

اے وہ کہ کافی ہے سب کے عوض اور نہیں کافی ہے اس کے عوض میں کوئی اے کس بے کسوں کے اے سہارے بے سہاروں کے قطع ہو گئی امید مگر تجھ سے نجات دے مجھے اس حال سے کہ میں اس میں ہوں اور مدد کر میری بلا نازل شدہ پر صدقہ اپنی ذاتِ پاک اور بطفیل حق حضرت محمد ﷺ کے جو تجھ پر ہے آمین

لفظ جامع الاحادیث جمع الجوامع ۲۱۸۳، کنز العمال ص ۵۳ ج ۳۴۲۲، ۲، یہ جملہ نہیں "وَّلَا یَكْفِیْ مِنْهُ اَحَدٌ" اور نجنی کی بجائے فُكَّنِیْ ہے معنی ایک ہی ہے ۳۴۲۵، جامع الاحادیث ۲۱۷۲، الفردوس بماثور الخطاب ۱۲۸۲

تنگی کے بعد آسانی والی دعا

پیوں پشتوں تک جیب در جیب چلی آنے والی دعا۔

جعفر بن محمد، سلطان کے قتل سے بچ گئے،

بہت لوگوں کے تجربات کہ ظالم کے ظلم سے بچے اور انعام لیکر رخصت ہوئے

دعا نمبر ۱۶۹، ۱۷۱، ۱۷۰: جعفر بن محمد فرماتے ہیں کہ مجھے میرے باپ نے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے اپنے دادا (علی بن ابی طالبؓ) سے بیان کیا کہ نبی ﷺ کو جب کسی معاملے میں گھبراہٹ پیش آتی تو یہ دعا مانگتے تھے اور فرماتے تھے تنگی کے بعد آسانی کی دعا ہے

۱۶۹، ۱۷۱، ۱۷۰ اَللّٰهُمَّ احْرُسْنِیْ بِعَیْنِكَ الَّتِیْ لَا تَنَامُ وَاكْنُفْنِیْ بِرُكْنِكَ الَّذِیْ لَا یُرَامُ وَاغْفِرْ لِیْ بِقُدْرَتِكَ حَتّٰی لَآ اَهْلِكَ وَاَنْتَ رَجَآءِیْ رَبِّ كَمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ اَنْعَمْتَ بِهَا عَلَیَّ قَلَّ لَكَ عِنْدَهَا شُكْرِیْ وَكَمْ مِنْ بَلِیَّةٍ ابْتَلَیْتَنِیْ بِهَا قَلَّ لَكَ عِنْدَهَا صَبْرِیْ فَیَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ نِعْمَتِهٖ شُكْرِیْ فَلَمْ یَحْرِمْنِیْ وَیَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ بَلِیَّتِهٖ صَبْرِیْ فَلَمْ یَخْذُلْنِیْ وَیَا مَنْ رَّاٰنِیْ عَلَی الْخَطَایَا فَلَمْ یَفْضَحْنِیْ یَا ذَا الْمَعْرُوْفِ الَّذِیْ لَا یَنْقَضِیْ اَبَدًا وَّیَا ذَا النَّعْمَآءِ الَّتِیْ لَا تُحْصٰی اَبَدًا اَسْأَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبِكَ اَدْرَأُ فِيْ نُحُوْرِ الْاَعْدَاءِ وَالْجَبَّارِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى دِيْنِيْ بِالدُّنْيَا وَ عَلٰى اٰخِرَتِيْ بِالتَّقْوٰى وَاحْفَظْنِيْ فِيْمَا غِبْتُ عَنْهُ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ فِيْمَا حَضَرْتُهٗ يَامَنْ لَّا تَضُرُّهُ الذُّنُوْبُ وَلَا تَنْقُصُهُ الْمَغْفِرَةُ هَبْ لِيْ مَالَا يَنْقُصُكَ وَاغْفِرْلِيْ مَالَا يَضُرُّكَ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ اَسْأَلُكَ فَرَجًا قَرِيْبًا وَّصَبْرًا جَمِيْلًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّالْعَافِيَةَ مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَآءِ وَاَسْأَلُكَ تَمَامَ الْعَافِيَةِ وَاَسْأَلُكَ دَوَامَ الْعَافِيَةِ وَاَسْأَلُكَ الشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ وَاَسْأَلُكَ الْغِنٰى عَنِ النَّاسِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

یا اللہ نگہبانی کر میری اپنی اس آنکھ سے جو کبھی سوتی نہیں اور آڑ میں لے لے مجھے اپنی اس قوت کے جس کے پاس کوئی نہیں پھٹک سکتا، اور رحم کر مجھ پر بوجہ اپنی اس قدرت کے جو تجھ کو مجھ پر حاصل ہے کہ پھر میں ہلاک نہ ہوں اور تو ہی میری امید گاہ ہے بہتیری ایسی نعمتیں ہیں کہ تو نے دیں مجھے اور کم رہا بمقابلہ ان کے شکر میرا اور بہت سی ایسی مصیبتیں ہیں کہ مبتلا کیا تو نے مجھے ان میں اور کم رہا ان پر صبر میرا پس اے وہ کہ کم رہا اس کی نعمت کے وقت شکر میرا پھر بھی محروم نہ کیا مجھے اور اے وہ کہ کم رہا اس کی مصیبت کے وقت صبر میرا پھر بھی ساتھ نہ چھوڑا میرا اور اے وہ کہ دیکھا مجھے گناہوں پر پھر بھی فضیحت نہ کیا مجھے اے ایسے احسان والے کہ کبھی ختم نہ

ہو اور اے ایسی نعمتوں والے کہ کبھی شمار نہ ہو سکیں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت کاملہ نازل کرے حضرت محمد ﷺ پر اور آل پر حضرت محمد ﷺ کی اور تیرے ہی زور پر عجز جاتا ہوں دشمنوں اور زور آوروں کے مقابلہ میں یا اللہ مدد کر میری میرے دین پر دنیا کے ساتھ اور میری آخرت پر تقویٰ کے ساتھ اور تو ہی محافظ رہ میری ان چیزوں کا جو میری آنکھ سے دور ہیں، اور نہ حوالہ کر مجھے میرے نفس کے ان چیزوں میں جو میرے پیش نظر ہوں، اے وہ کہ نہیں نقصان پہنچاتے اسے گناہ اور نہیں کمی کرتی اس کے یہاں مغفرت دے مجھے وہ چیز کہ نہیں کمی کرتی تیرے یہاں کی اور معاف کردے مجھے وہ چیز کہ نہیں نقصان پہنچاتی تجھے کیونکہ تو ہی دینے والا ہے، مانگتا ہوں میں تجھ سے کشایش فوری اور صبر جمیل اور رزقِ واسع اور امن جملہ بلاؤں سے اور مانگتا ہوں میں تجھ سے پورا امن اور مانگتا ہوں میں تجھ سے بقا امن کی اور مانگتا ہوں میں تجھ سے شکر امن پر اور مانگتا ہوں میں تجھ سے سیر چشمی آدمیوں سے اور نہیں پھر نا گناہوں سے اور نہ قوت عبادت کی مگر ساتھ اللہ برتر و بزرگ کے

نوٹ: بعض روایات کے الفاظ کی بعض سے تقدیم و تاخیر ہے اور کسی میں کمی اور کسی میں زیادتی ہے جو الفاظ ان کتب میں جمع ہیں۔ الفرج بعد الشدة ۷۵۔ مناقب الاسد الغالب ۵۹ للعلامہ شمس الدین محمد بن جزری المتوفی ۸۳۳۔ الفردوس ۸۳۱۷۔ جامع الاحادیث ۴۳۳۹۲۔ کنز العمال، ۵۰۱۴، الترغیب والترہیب

جن لوگوں نے اس پچھلی دعا کو جیب در جیب پہنچایا

جعفر بن محمد فرماتے ہیں کہ مجھے میرے باپ نے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے اپنے دادا (علی بن ابی طالبؓ) سے بیان کیا کہ نبی ﷺ کو جب کسی معاملے میں گھبراہٹ پیش آتی تو یہ دعا مانگتے تھے اور فرماتے تھے تنگی کے بعد آسانی کی دعا ہے

۱: ربیع نے کہا میں نے جعفر بن محمد سے یہ دعا لکھی تھی اور دیکھو میری جیب میں ہے

۲: موسیٰ نے کہا میں نے ربیع سے لکھ لی تھی دیکھو یہ میری جیب میں ہے

۳: ابن یحیٰ نے کہا میں نے موسیٰ سے لکھ لی تھی دیکھو یہ میری جیب میں ہے،

۴: موسیٰ نے کہا میں نے ابن یحییٰ سے لکھ لی تھی دیکھو یہ میری جیب میں ہے،

۵: ابوالحسن علی بن احمد نے کہا میں نے محمد بن ھارون سے لکھ لی تھی دیکھو یہ میری جیب میں ہے،

۶: قطان نے کہا میں نے علی سے لکھ لی تھی دیکھو یہ میری جیب میں ہے،

۷: احمد بن منصور نے کہا میں نے قطان سے لکھ لی تھی دیکھو یہ میری جیب میں ہے،

۸: احمد بن محمد نے کہا میں نے احمد بن منصور سے لکھ لی تھی دیکھو یہ میری جیب میں ہے

۹: ، ابوالحسن بن بحر نے کہا میں نے قطان سے لکھ لی تھی دیکھو یہ میری جیب میں ہے،

۱۰: احمد بن محمد نے کہا میں نے احمد بن منصور سے لکھ لی تھی اور اسکا نسخہ اپنی جیب میں رکھ لیا تھا،

۱۱: ابوالحسن عاقولی نے کہا میں نے ابن صخر سے لکھ لی تھی دیکھو یہ میری جیب میں ہے،

۱۲: شاشی نے کہا میں نے عاقولی سے لکھ لی تھی دیکھو یہ میری جیب میں ہے،

۱۳: محمد بن صدقہ نے کہا میں نے شاشی سے لکھ لی تھی دیکھو یہ میری جیب میں ہے،

۱۴: عبداللہ بن عبدالرحمٰن عثمانی نے کہا میں نے محمد بن صدقہ سے لکھ لی تھی اور اسکا نسخہ جیب میں رکھ لیا تھا،

۱۵: ابوالفضل جعفر بن ابوالحسن بن ابوالبرکات ھمدانی نے کہا میں نے قاضی شریف عبداللہ بن عبدالرحمٰن عثمانی سے لکھ لی تھی اور اس کا نسخہ اپنی جیب میں رکھ لیا تھا،

۱۶: ابوالحسین عراقی نے کہا میں نے ابوالفضل جعفر ہمدانی سے لکھ لی تھی اور اس کا نسخہ جیب میں رکھ لیا تھا،

۱۷: فارتی نے کہا میں نے امام ابوالحسن . بران سے لکھ لی تھی دیکھو یہ میری جیب میں ہے،

۱۸: فیروزآبادی نے کہا میں نے یہ فارتی سے لکھ لی تھی دیکھو یہ میری جیب میں ہے،

۱۹: سید محمد بن حیدر حسینی نے کہا میں نے فیروزآبادی سے لکھ لی تھی

۲۰: میں کہتا ہوں میں نے سید محمد بن حیدر حسینی سے لکھ لی تھی اور وہ ابھی تک میری جیب میں ہے (مناقب الاسد الغالب ۵۹ للعلامہ شمس الدین محمد بن جزری المتوفی ۸۳۳ـ)

بندہ ابو عبدالرحمٰن عابد الرحمٰن بن حفظ الرحمٰن (مؤلف فوائد کامل مناجات مقبول) کہتا ہے ان دعاؤں کی برکت سے مجھے مع رفقاء کے اللہ تعالیٰ نے اتحادیوں کی شبرغان جیل سے ۲۰۰۱ء میں رہائی دی تو اس مکمل دعا کو مع فوائد منظر عام پر لارہاہوں اب یہ آپ کے ہاتھ میں رسالے میں ہے۔ جبکہ مجھے اس مکمل مناجات کی اجازت حضرت شیخ الحدیث مولانا سحبان محمود رحمہ اللہ (دارالعلوم کراچی) اور بہت سے مشائخ سے ہے

دعا نمبر ۱۷۲: عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:

مجھے رسول اللہ ﷺ نے دعا سکھائی فرمایا پڑھو

۱۷۲ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ سَرِیْرَتِیْ خَیْرًا مِّنْ عَلَانِیَتِیْ وَ اجْعَلْ عَلَانِیَتِیْ صَالِحَةً اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُكَ مِنْ صَالِحِ مَاتُؤْتِی النَّاسَ مِنَ الْمَالِ وَالْاَھْلِ وَالْوَلَدِ غَیْرَ الضَّآلِّ وَلَا الْمُضِلِّ

یااللہ کردے میرے باطن کو بہتر میرے ظاہر سے اور کر میرے ظاہر کو بھی اچھا یااللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے وہ اچھی چیز جو تو لوگوں کو دے مال ہو یا بی بی یااولاد کہ نہ گمراہ ہوں میں اور نہ گمراہ کرنے والا

یہ دعا ۲۴ جگہ ملی ہے سب میں لفظ" غَيْرَالضَّالِّ وَلَا الْمُضِلِّ" الف لام کے ساتھ ہے ترمذی ۳۵۸۶، تخریج احادیث احیاء ۳۸۴۸، جمع الفوئد ۹۴۶۵ جامع صغیر ۶۱۳۴، کنز العمال ۳۷۳۳

دعا نمبر ۱۷۳: وفد عبد القیس سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ پڑھتے ہوئے سنا (جو دعا آگے ہے) تو انہوں نے کہا یا رسول اللہ، اللہ کے منتخب بندے کون ہیں؟ فرمایا اللہ کے نیک بندے، انہوں نے کہا اعضاء روشن والے کون ہیں؟ فرمایا جن کی وضو کی جگہیں روشن ہوں گی، انہوں نے کہا مقبول مہمان کون ہیں؟ فرمایا اس امت میں سے جو لوگ اپنے نبی کے ساتھ وفد کی صورت میں اپنے رب تعالیٰ کے پاس جائیں گے (دعا یہ ہے)

۱۷۳ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الْمُنْتَخَبِيْنَ الْغُرِّ
الْمُحَجَّلِيْنَ الْوَفْدِ الْمُتَقَبَّلِيْنَ

یااللہ کرلے ہمیں اپنے منتخب بندوں میں سے جن کے چہرے اور اعضاء روشن ہوں گے جو مقبول مہمان ہوں گے۔ مسند احمد، ۱۵۵۹۲ کنز العمال ۳۷۹۳، مجمع الزوائد ۱۷۳۷۰۔

دعا نمبر ۱۷۳"ب" ابو امامہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک آدمی کو فرمایا کہو

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُكَ نَفْسًا بِكَ مُطْمَئِنَّةً تُؤْمِنُ بِلِقَآئِكَ
وَتَرْضٰى بِقَضَآءِكَ وَتَقْنَعُ بِعَطَآئِكَ

یااللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ایسا نفس جو تجھ پر اطمینان رکھے جو تیرے ملنے کا یقین رکھے اور تیرے حکم پر راضی رہے اور تیرے عطیہ پر قناعت رکھے مسند شامیین ۱۵۹۸، معجم کبیر طبرانی ۷۴۶۳۔

ایسی عبادت جیسے عبادت کا حق ہے

دعا نمبر ۱۷۴"الف" علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میرے پاس جبریل علیہ السلام نازل ہوئے اور فرمایا اے محمد آپ کو اگر پسند ہو کہ آپ رات یا دن کو اللہ کی عبادت ایسے کریں جیسے عبادت کا حق ہے تو آپ یہ پڑھیں

۱۷۴ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا خَالِدًا مَّعَ خُلُوْدِكَ وَ
لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَّا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ عِلْمِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ
حَمْدًا لَّا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ مَشِيْئَتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَّا
اَجْرَ لِقَآئِلِهٖ اِلَّا رِضَاكَ وَ عِنْدَ كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَّتَنَفُّسِ نَفْسٍ

یااللہ تیرے ہی لئے حمد ہے ایسی حمد کہ ہمیشہ رہے تیری ہمیشگی کے ساتھ اور تیرے ہی لئے حمد ہے ایسی حمد کہ مستمر رہے تیرے استمرار کے ساتھ اور تیرے ہی لئے حمد ہے ایسی حمد کہ نہ ہو انتہیٰ اس کی تیری مشیت کے ورے اور تیرے ہی لئے حمد ہے ایسی حمد کہ نہیں ہے اجر اس کے کہنے والے کا مگر تیری خوشنودی اور ہر پلک جھپکنے کے وقت اور ہر سانس لینے کے وقت

لفظ شعب الایمان ۴۰۷۹ سوائے اس جملہ "وَعِنْدَ كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَّتَنَفُّسِ نَفْسٍ" کے کہ یہ معجم اوسط ۵۵۳۸ سے لیا ہے جامع الاحادیث ۳۳۲، کنز العمال ۳۸۵۷

دعا نمبر ۱۷۴"ب" انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنی دعا میں کہتے تھے

۱۷۴"ب" اَللّٰهُمَّ اَقْبِلْ بِقَلْبِیَ اِلٰى دِيْنِكَ وَاحْفَظْ مِنْ
وَّرَآئِنَا بِرَحْمَتِكَ

یااللہ متوجہ کردے میرے دل کو اپنے دین کی طرف اور حفاظت رکھ ہماری ادھر اُدھرے

اپنی رحمت کے ساتھ مسند ابی یعلی ۳۴۸۵، الاحادیث المختارہ ۱۶۸۲، جمع الجوامع ۲۱۵

دعا نمبر ۱۷۴"ج" عبد اللہ بن الھاد سے روایت ہے کہ:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی دعا میں یہ پڑھتے تھے

۱۷۴"ج" اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْنِیْٓ اَنْ اَزِّلَ وَاھْدِنِیْٓ اَنْ اَضِلَّ اَللّٰھُمَّ کَمَا حُلْتَ بَیْنِیْ وَبَیْنَ قَلْبِیْ فَحُلْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ الشَّیْطَانِ وَعَمَلِہٖ

یا اللہ ثابت قدم رکھ مجھے کہیں ڈگ نہ جاؤں میں، اور ہدایت کر مجھے کہیں گمراہ نہ ہو جاؤں میں یا اللہ جس طرح حائل ہے تو مجھ میں اور میرے دل میں تو حائل رہ مجھ میں اور شیطان اور اس کے کام میں معرفۃ الصحابۃ ۴۰۵۸، معجم الصحابہ ۱۷۵۶

دعا نمبر ۱۷۵: ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی دعا میں یہ کہتے تھے

۱۷۵ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا مِنْ فَضْلِكَ وَلَا تَحْرِمْنَا رِزْقَكَ وَبَارِكْ لَنَا فِیْمَا رَزَقْتَنَا وَاجْعَلْ غِنَانَا فِیْٓ اَنْفُسِنَا وَاجْعَلْ رَغْبَتَنَا فِیْمَا عِنْدَكَ

یا اللہ نصیب کر ہمیں اپنا فضل اور نہ محروم رکھ ہمیں اپنے رزق سے اور برکت دے ہمیں اس رزق میں جو تو نے ہمیں دیا اور کر غنا ہماری ہمارے دلوں میں اور کر دے رغبت ہماری اس چیز میں جو تیرے پاس ہے حلیۃ الاولیاء (حبیب بن ابی ثابت) مصنف ابن ابی شیبہ ۳۰۰۱۰

دعا نمبر ۱۷۶: انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی دعا میں یہ کہتے تھے

۱۷۶ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِمَّنْ تَوَکَّلَ عَلَیْكَ فَکَفَیْتَہٗ وَاسْتَھْدٰكَ فَھَدَیْتَہٗ وَاسْتَنْصَرَكَ فَنَصَرْتَہٗ

یا اللہ کر دے مجھے ان لوگوں میں سے کہ انہوں نے توکل کیا تجھ پر، پس تو کافی ہو گیا انہیں اور انہوں نے ہدایت مانگی تجھ سے پس تو نے ہدایت کر دی انہیں اور انہوں نے مدد چاہی تجھ سے پس تو نے مدد دی انہیں، التوکل علی اللہ ۴، الفردوس ۱۹۲۴، جامع الاحادیث ۳۶۱۴۷، کنز العمال ۵۱۰۶۔

دل کا وسوسہ اللہ کا ڈر بن جائے اور خواہش اللہ کی رضا

دعا نمبر ۱۷۷: اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ وَسَاوِسَ قَلْبِیْ خَشْیَتَكَ وَذِکْرَكَ وَاجْعَلْ ھِمَّتِیْ وَھَوَایَ فِیْمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَللّٰھُمَّ وَمَا ابْتَلَیْتَنِیْ بِہٖ مِنْ رَّخَآءٍ وَّشِدَّۃٍ فَمَسِّکْنِیْ بِسُنَّۃِ الْحَقِّ وَشَرِیْعَۃِ الْاِسْلَامِ

اے اللہ کر دے میرے دل کے خیالات کو اپنا خوف اور اپنی یاد اور کر دے ہمت میری اور خواہش میری اس چیز میں جسے تو اچھا سمجھے اور پسند کرے، یا اللہ اور جس بات میں تو امتحان کرے میرا خواہ آسانی ہو خواہ سختی تو جمائے رکھ مجھے طریق حق اور شریعتِ اسلام پر الفردوس بماثور الخطاب ۱۹۳۰

دعا نمبر ۱۷۸: عبد العزیز بن ابی سلمہ ماجشون کہتے ہیں کہ مجھے اس نے بیان کیا جسے میں سچا مانتا ہوں کہ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اپنی دعا میں پڑھتے تھے

۱۷۸ اَسْأَلُكَ تَمَامَ النِّعْمَةِ فِی الْاَشْيَآءِ كُلِّهَا وَالشُّكْرَ لَكَ عَلَيْهَا حَتّٰى تَرْضٰى وَبَعْدَ الرِّضٰى وَ الْخِيَرَ ةَ فِیْ جَمِيْعِ مَا يَكُوْنُ فِيْهِ الْخِيَرَةُ بِجَمِيْعِ مَيْسُوْرِ الْاُمُوْرِ كُلِّهَا لَا بِمَعْسُوْرِهَا يَا كَرِيْمُ

یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے نعمت کا پورا ہونا جملہ چیزوں میں اور تیرا شکر ان پر یہاں تک کہ تو راضی ہو جائے اور بعد راضی ہو جانے کے میرے لئے انتخاب کر تمام ایسی چیزوں میں جن میں انتخاب ہوتا ہے اور انتخاب سب ہی اچھے کاموں کا نہ برے کاموں کا اے کریم

جامع الاحادیث، ۷۳۲۲۲۔ کنز العمال ۵۰۳۴۔ الشکر ۱۱۰۔ موسوعہ

دعا نمبر ۱۷۹: مسلم بن یسار سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کی دعا یہ تھی

۱۸۰۔ یا ۱۷۹ اَللّٰهُمَّ فَالِقَ الْاِصْبَاحِ وَجَاعِلَ اللَّيْلِ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا اِقْضِ عَنِّی الدَّيْنَ وَاَغْنِنِیْ مِنَ الْفَقْرِ وَمَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَقُوَّتِیْ فِیْ سَبِيْلِكَ

اے اللہ نکالنے والے صبح کے اور بنانے والے رات کے آرام کا وقت اور سورج اور چاند کے حساب کا وقت قوت دے مجھے اپنی راہ میں لڑنے کی

مصنف ابن ابی شیبہ ۲۹۱۹۳، موطا مالک ۷۲۱

جو دعائیں آپ ﷺ نے اہل قبا کیلئے مانگی تھیں

دعا نمبر ۱۸۰: یا ۱۸۱: نافع ابو ہرمز نے بیان کیا کہ ہم انس بن مالک کے پاس گئے تو ہم نے کہا اے ابو حمزہ ہمارے لئے ایسی دعائیں کریں جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہوں فرمایا واللہ مجھے کچھ شکایت ہے، میں آپ کے لئے ضرور وہ دعائیں کرتا ہوں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہیں جو کہ آپ ﷺ نے اہل قبا کیلئے مانگی تھیں

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ فِیْ بَلَآئِكَ وَصَنِيْعِكَ اِلٰى خَلْقِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ فِیْ بَلَآئِكَ وَصَنِيْعِكَ اِلٰٓى اَهْلِ بُيُوْتِنَا وَلَكَ الْحَمْدُ فِیْ بَلَآئِكَ وَصَنِيْعِكَ اِلٰٓى اَنْفُسِنَا خَآصَّةً وَّلَكَ الْحَمْدُ بِمَا هَدَيْتَنَا وَلَكَ الْحَمْدُ بِمَا سَتَرْتَنَا وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْقُرْاٰنِ وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْاَهْلِ وَالْمَالِ وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْمُعَافَاةِ وَلَكَ الْحَمْدُ حَتّٰى تَرْضٰى وَلَكَ الْحَمْدُ اِذَا رَضِيْتَ يَآ اَهْلَ التَّقْوٰى وَيَآ اَهْلَ الْمَغْفِرَةِ، اَللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْ صَلَوٰتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَمَغْفِرَتَكَ وَرِضْوَانَكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

الدعاء للطبرانی ۱۷۲۴ کنز العمال ۵۱۰۰، جامع الاحادیث ۳۵۶۳۸ موسوعہ التخریج انس بن مالک

یہ جملہ ذخیرہ احادیث میں اس دعا کے ساتھ نہیں ملا" وَلَكَ الْحَمْدُ بِمَآ اَكْرَمْتَنَا۔ بلکہ ان الفاظ

کے ساتھ یہ جملہ موجود ہے دیکھیں دعا نمبر ۱۸۰ یا ۱۸۱ "ب" واللہ اعلم

دعا نمبر ۱۸۰ یا ۱۸۱ "ب" نافع ابوہرمز کہتے ہیں ہم انس رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوئے اور عرض کی اے ابو حمزہ ہمارے لئے وہ دعائیں کریں جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہوں فرمایا مجھے بھی اللہ کی قسم! تکلیف ہے اور میں ضرور وہ دعائیں پڑھونگا جو آپ ﷺ نے اہل قبا کے لئے پڑھیں پھر یہ دعائیں پڑھی: (اضافہ از مؤلف)

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ فِيْ بَلَآئِكَ وَصَنِيْعِكَ إِلٰى خَلْقِكَ، اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ فِيْ بَلَآئِكَ وَصَنِيْعِكَ إِلٰى أَهْلِ بُيُوْتِنَا، اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ فِيْ بَلَآئِكَ وَصَنِيْعِكَ إِلٰى أَنْفُسِنَا خَآصَّةً. اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ بِمَا هَدَيْتَنَا، وَلَكَ الْحَمْدُ بِمَا أَكْرَمْتَنَا، وَلَكَ الْحَمْدُ بِمَا سَتَرْتَنَا، وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْقُرْاٰنِ، وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْأَهْلِ وَالْمَالِ، وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْمُعَافَاةِ، وَلَكَ الْحَمْدُ حَتّٰى تَرْضٰى، وَلَكَ الْحَمْدُ إِذَا رَضِيْتَ يَآ أَهْلَ التَّقْوٰى وَيَآ أَهْلَ الْمَغْفِرَةِ. اَللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَمَغْفِرَتَكَ وَرِضْوَانَكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ" از الدعاء للطبرانی" یہ اضافہ ہے از مؤلف۔

دعا نمبر ۱۸۱ "الف" یہ دعا ابن عمر رضی اللہ عنہ کی روایت سے ثابت ہے

۱۸۲۔۱۸۱ اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِيْ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ وَ الْعَمَلِ وَالْفِعْلِ وَالنِّيَّةِ وَالْهُدٰى اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

یا اللہ توفیق دے مجھے اس چیز کی جسے تو اچھا سمجھے اور پسند کرے قول ہو وہ یا عمل یا فعل یا نیت یا طریق بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ جمع الجوامع ۴۷۰۴، کنز العمال ۳۷۹۷، جامع الاحادیث ۵۱۲۶، الفردوس ۱۹۱۶

دعا نمبر ۱۸۱ "ب" حضرت سعید سے روایت ہے کہ داؤد علیہ السلام کی دعا یہ تھی

۱۸۲ "۱" اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ خَلِيْلٍ مَّاكِرٍ عَيْنَاهُ تَرَيَانِيْ وَقَلْبُهٗ يَرْعَانِيْٓ اِنْ رَّاٰى حَسَنَةً دَفَنَهَا وَاِنْ رَّاٰى سَيِّئَةً اَذَاعَهَا

یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری مکار دوست سے کہ آنکھیں تو اس کی مجھے دیکھتی ہوں اور دل اس کا مجھے چیرے لیتا ہو، اگر دیکھے بھلائی تو دبا دے اور اگر دیکھے برائی تو فاش کرے

الزھد لابن سری ۱۴۰۲، جامع صغیر ۱۵۳۵، جامع الاحادیث ۵۰۲۷۔

۱۸۱ج: مالک بن مرارہ رھاوی سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جنت میں رائی کے دانہ کے برابر تکبر بھی نہیں جائے گا اور جہنم میں رائی کے دانہ کے برابر بھی ایمان نہیں جائے گا میں نے عرض کی یا رسول اللہ میں پسند کرتا ہوں کہ اپنے کپڑے صاف ستھرے رکھوں، کھانا عمدہ ہو، سواری بہتر ہو کیا یہ تکبر ہے؟ تو آپ ﷺ نے یہ دعا پڑھی (دعا آگے ہے) پھر فرمایا یہ تکبر نہیں لیکن تکبر تو حق سے اترانا (انکار کرنا) اور لوگوں کو حقیر جاننا ہے

دعانمبر ۱۸۲"۲" اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُؤْسِ وَالتَّبَآؤُسِ

اے یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری شدت فقر اور بہت محتاجی سے

معجم صحابہ ۱۵۵۹، الایماء الی زوائد الامالی والاجزاء ۵۰۰۲،

دعانمبر ۱۸۲"۳": شہد کی مکھیوں جیسے شیطانی لشکروں سے بچاؤ

* * *

ابولمامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے جب کوئی مسجد سے نکلنے لگتا ہے تو شیطان کے لشکر پکار اٹھتے ہیں لپکتے، دوڑتے، اور جمع ہو جاتے ہیں، جیسے شہد کی مکھیاں اپنے چھتے پر جمع ہو جاتی ہیں پھر اگر تم میں سے کوئی مسجد کے دروازے پر کھڑا ہو جائے اور یہ دعا پڑھ لے تو اسے نقصان نہیں کر سکتے (دعا یہ ہے)

دعانمبر ۱۸۲"۳" اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اِبْلِیْسَ وَجُنُوْدِہٖ

یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری شیطان سے اور اس کے لشکروں سے

عمل الیوم واللیلۃ ابن سنی ۱۵۴

اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میں نے اپنے پیچھے کوئی ای
فتنہ نہیں چھوڑا جو مردوں کے لئے عورتوں سے بھی زیادہ نقصان دہ ہو (بخاری، مسلم، اس لئ
اس فتنہ سے پناہ مانگی) نیز مصعب بن سعد کہتے ہیں کہ سعد ہمیں یہ دعا سکھاتے تھے اور اس کو نبی
ﷺ سے ذکر کرتے تھے (دعا یہ ہے)

دعانمبر ۱۸۲"۴" اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ النِّسَآءِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری عورتوں کے فتنہ سے

اعلال القلوب للخرائطی ۱۹۵، جامع صغیر ۱۵۴۵، جامع الاحادیث ۵۰۴۳، کنز العمال ۳۶۸۷۔

سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں فرماتے تھے کہ جب تم
میں سے کوئی نماز پڑھے تو یہ دعا مانگے

دعانمبر ۱۸۲"۵" اَللّٰھُمَّ بَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ کَمَا بَاعَدْتَّ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰھُمَّ أَعُوْذُبِكَ أَنْ تَصُدَّ عَنِّیْ وَجْھَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ اَللّٰھُمَّ نَقِّنِیْ مِنْ خَطَایَایَ کَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْأَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰھُمَّ أَحْیِنِیْ مُسْلِمًا وَأَمِتْنِیْ مُسْلِمًا ۔ دن مجمع الزوائد ۲۶۱۵، کنز العمال ۱۹۶۴۳، جمع الجوامع ۲۲۴۶، معجم
کبیر طبرانی ۶۹۰۳۔

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب صحابہ کو نماز پڑھا لیتے تو
قوم کی طرف متوجہ ہوتے اور یہ دعا پڑھتے تھے

دعا نمبر ۱۸۲"۶" اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ يُّخْزِيْنِيْ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ صَاحِبٍ يُّؤْذِيْنِيْ [ن يُّرْدِيْنِيْ] وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ اَمَلٍ يُّلْهِيْنِيْ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ فَقْرٍ يُّنْسِيْنِيْ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ غِنًى يُّطْغِيْنِيْ

یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری ہر اس عمل سے کہ رسوا کردے مجھے اور پناہ چاہتا ہوں تیری ہر اس ساتھی سے کہ تکلیف دے مجھے [ہلاک کردے مجھے] اور پناہ چاہتا ہوں تیری ہر ایسے منصوبہ سے کہ غافل کردے مجھے، اور پناہ چاہتا ہوں تیری ہر ایسے فقر سے کہ بھول میں ڈال دے مجھے اور پناہ چاہتا ہوں ہر اس مالداری سے کہ دماغ چلادے میرا

لفظ عمل الیوم واللیلۃ ابن سنی ۱۲۰، مجمع الزوائد یہ دعا ۲۷ جگہ ملی ہے سب میں لفظ " صَاحِبٍ يُّرْدِيْنِيْ " ہے صرف المطالب العالیہ میں " صاحب یؤذینی " ہے مگر وہاں " اللھم انی " کے تکرار سے ہے

دوسرے الفاظ

دعا نمبر ۱۸۲"۷" اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَمَلٍ يُّخْزِيْنِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ غِنًى يُّطْغِيْنِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ صَاحِبٍ يُّرْدِيْنِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ أَمَلٍ يُّلْهِيْنِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ فَقْرٍ يُّنْسِيْنِيْ۔

لفظ دعا طبرانی ۶۵۷، (مسند ابی یعلی ۴۳۵۲ البتہ أَمَلٍ يُّلْهِيْنِيْ کی بجائے أَمْرٍ يُّلْهِيْنِيْ ہے)

الفردوس بماثور الخطاب ۱۸۷۸

ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ ان سات کلمات سے پناہ مانگتے تھے

دعا نمبر ۱۸۲"۸" اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ التَّرَدِّيْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْغَمِّ وَالْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْهَرَمِ وَاَعُوْذُ بِكَ أَنْ يَّتَخَبَّطَنِيَ الشَّيْطٰنُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَمُوْتَ فِيْ سَبِيْلِكَ مُدْبِرًا وَّاَعُوْذُ بِكَ أَنْ أَمُوْتَ لَدِيْغًا

یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری فکر کی موت سے اور پناہ چاہتا ہوں تیری غم کی موت سے المسند الجامع ۱۱۲۴۴۹ از احمد وابوداود، ونسائی فی الکبریٰ

ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے یہ دعا پڑھی

اَللّٰهُمَّ إِنِّیْٓ أَعُوْذُ بِكَ أَنْ أَمُوْتَ هَمًّا أَوْ غَمًّا أَوْ أَنْ أَمُوْتَ غَرَقًا وَأَنْ يَّتَخَبَّطَنِيَ الشَّيْطٰنُ عِنْدَ الْمَوْتِ أَوْ أَمُوْتَ لَدِيْغًا مجمع الزوائد ۳۸۸۵

الحمد للہ تم تخریج المنزل السادس من المناجات المقبول ۲۲ رمضان المبارک ۱۴۳۴ھ وھو المستعان

نیک عمل اور ثواب ہو تو وہ واپس دنیا میں آنے پر خوش ہو، اگرچہ ساری دنیا اور اس کی چیزیں اس کو مل جائیں، سوائے شہید کے کہ اس کی خوشی یہ ہے کہ دنیا میں دوبارہ جاؤں اور پھر شہید ہو جاؤں اسو جہ سے جو اس نے شہادت کی فضیلت دیکھی۔

(بخاری، ترمذی، نسائی، احمد 30 مقامات پر یہ حدیث ملی)

کون سچے لوگ ہیں اور کون متقی ہیں "آیت البر"

……

آیت 177 سورہ بقرہ "نیکی صرف یہی نہیں کہ تم پھیر واپنے چہروں کو مشرق کی طرف اور مغرب کی طرف اور لیکن نیکی اس شخص کی ہے جو ایمان لایا اللہ تعالیٰ پر اور آخرت کے دن پر اور فرشتوں پر اور کتابوں پر اور پیغمبروں پر اور دیا اس نے مال اس کی محبت کی وجہ سے قریبی رشتہ داروں کو اور یتیموں کو اور مسکینوں کو اور مسافروں کو اور مانگنے والوں کو اور گردنوں کے چھڑانے میں اور قائم کی اس نے نماز اور دی اس نے زکوۃ اور پورا کرنے والے اپنے وعدوں کو جس وقت وعدہ کرلیتے ہیں اور صبر کرنے والے مالی تنگی میں اور بدنی تنگی میں اور میدان جنگ میں یہ وہ لوگ ہیں جو سچے ہیں اور یہی لوگ ہیں جو پرہیزگار ہیں"

اَلْمَنْزِلُ السَّابِعُ یَوْمَ الْجُمُعَةِ ساتویں منزل بروز جمعہ اس حمد و درود کا اضافہ ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ① الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ② مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ③ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ④

تمام تعریفیں اللہ کے لائق ہیں جو پالنے والا ہے تمام جہانوں کا، بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے، بدلے کے دن کا مالک ہے، تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر اور محمد ﷺ کی آل پر جیسے رحمت نازل فرمائی تو نے ابراہیم علیہ السلام پر اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بیشک تو تعریف کے لائق بڑی بزرگی والا ہے

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

اے اللہ! برکت نازل فرما محمد ﷺ پر اور محمد ﷺ کی آل پر جیسے برکت نازل فرمائی تو نے ابراہیم علیہ السلام پر اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بیشک تو تعریف کے لائق بڑی بزرگی والا ہے

خُطْبَةُ قُرُبَاتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُوْلِ

نَحْمَدُكَ يَا خَيْرَ مَأْمُوْلٍ وَاَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ عَلٰى مَا عَلَّمْتَنَا مِنَ الْمُنَاجَاتِ الْمَقْبُوْلِ مِنْ قُرُبَاتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُوْلِ فَصَلِّ عَلَيْهِ مَا اخْتَلَفَ الدَّبُوْرُ وَالْقَبُوْلُ وَانْشَعَبَتِ الْفُرُوْعُ مِنَ الْاُصُوْلِ ثُمَّ نَسْئَلُكَ بِمَا سَنَقُوْلُ وَمِنَّا السُّؤَالُ وَمِنْكَ الْقَبُوْلُ

حمد کرتے ہیں ہم تیری اے بہتر اِن کے، جن سے امید کیجائے، اور سخی تر اِن کے جن سے سوال کیا جائے، اس پر کہ سکھائی تونے ہمیں "مناجات مقبول، کہ وہ موجب قربت ہے اللہ تعالیٰ کے یہاں، اور دعائیں ہیں رسول اللہ ﷺ کی، تو رحمت کاملہ بھیج آپ ﷺ پر، جب تک کہ چلے پچھوا اور پوروا (جب تک ہوائیں چلتی رہیں) اور نکلیں شاخیں جڑوں سے بعد ازین مانگتے ہیں ہم تجھ سے، وہ جو آگے کہتے ہیں، اور ہمارا کام سوال ہے اور تیرا کام قبول فرمالینا ہے۔

نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا مانگو ورنہ نماز ادھوری ہے

یَارَبِّ یَارَبِّ یَارَبِّ

جو بھی بندہ تین دفعہ دعا میں کہے " یاربِّ یاربِّ یاربِّ " تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف نظر

(رحمت) فرماتے ہیں (حلیۃ الاولیاء)

فضل بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا نماز دو، دو رکعت ہیں۔ ہر دو رکعت پر تشہد پڑھو، گڑگڑاؤ، عاجزی کرو، مسکینی دکھاؤ پھر اپنے رب کی طرف اپنے ہاتھ اٹھاؤ، انکا اندر کا حصہ (تلیاں) تمہارے چہرے کی جانب ہوں اور کہو! یاربِّ یاربِّ۔ اے میرے رب! اے میرے رب! جس نے ایسا نہ کیا تو وہ نماز ادھوری ہے۔

ترمذی، نسائی، دعا طبرانی، شرح مشکل الآثار، مسند احمد، شرح السنۃ، ابن خزیمہ، مسند ابی یعلی، معجم اوسط، مسند ابن المبارک

دعا نمبر ۱۸۲: یہ دعا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے اس طرح منقول ہے

اَللّٰهُمَّ يَا خَبِيْرُ يَا كَرِيْمُ يَا سَمِيْعُ يَا بَصِيْرُ يَا مَنْ لَّا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَا وَزِيْرَ لَهٗ يَا خَالِقَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ يَا عِصْمَةَ الْبَآئِسِ الْخَآئِفِ الْمُسْتَجِيْرِ يَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ وَيَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيْرِ أَدْعُوْكَ دُعَاءَ الْبَآئِسِ الْفَقِيْرِ كَدُعَاءِ الْمُضْطَرِّ الضَّرِيْرِ أَسْأَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَبِمَفَاتِيْحِ الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَالْأَسْمَآءِ الثَّمَانِيَةِ الْمَكْتُوْبَةِ عَلٰى قَرْنِ الشَّمْسِ أَنْ تَجْعَلَ كَذَا وَكَذَا (وَأَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ وَنُوْرَ بَصَرِيْ وَجَلَاءَ حُزْنِيْ)

یہ بین الحاشیہ جملہ دعائیہ ہے مگر حدیث سے اس دعا میں نہیں ملا۔

یارب یارب یارب یااللہ اے کبیر اے سمیع اے بصیر اے وہ کہ نہیں ہے شریک اس کا اور نہ کوئی مشیر اس کا اور اے پیدا کرنے والے آفتاب اور ماہتاب روشن کے اور اے پناہ مصیبت زدہ ترساں پناہ جوکے اور اے روزی پہنچانے والے ننھے بچہ کے اور اے جوڑنے والے ٹوٹی ہڈی کے میں مانگتا ہوں تجھ سے مانگنا مصیبت زدہ محتاج کا سا مثل مانگنے بے قرار آفت زدہ کے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے بوسیلہ بندہائے عزت کے تیرے عرش میں سے اور بوسیلہ رحمت کی کنجیوں کے تیری کتاب میں سے اور بوسیلہ ان آٹھ ناموں کے جو لکھے ہوئے ہیں رخِ آفتاب پر یہ کہ کردے تو قرآن شریف کو بہار میرے دل کی اور کشایش میرے غم کی

الفردوس بماثور الخطاب 1996، اس حوالہ میں ان دو لفظوں اَلْبَآئِسِ. وَلَا وَزِیْرَلَہٗ میں سے پہلا جمع کا تھا اور دوسرے میں " لہٗ" نہیں تھا دائرے والی دعا کا ذاتی اضافہ ہے

اس دعا سے ساری خیر مل گئی

دعانمبر ا: عبد السلام بن شداد نے فرمایا میں انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس تھا تو ثابت کہنے لگے آپ کے بھائی چاہتے ہیں کہ آپ ان کے لئے دعا فرمادیں تو آپ نے پڑھا "اَللّٰھُمَّ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ" پھر کچھ دیر باتیں کرتے رہے حتیٰ کہ جب کھڑے ہونے لگے تو پھر کہا اے ابو حمزہ آپکے بھائی اٹھنے لگے ہیں آپ انکے لئے دعا فرمادیں، فرمایا تم چاہتے ہو کہ میں تمہارے لئے معاملات کو مشکل بنادوں ؟ جب اللہ تمہیں دنیا اور آخرت میں بھلائی دیدے اور تمہیں جہنم کے عذاب سے بچالے تو تمہیں ساری خیر دیدی (دعا یہ ہے)

اَللّٰھُمَّ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا
عَذَابَ النَّارِ ابن کثیر از ابن ابی حاتم

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً
وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ القرآن

اے رب ہمارے دے ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی اور بچا ہمیں دوزخ کے عذاب سے

صبر نہیں عافیت مانگو، عافیت کی دوسری دعا

دعانمبر ا: انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ، رسول اللہ ﷺ ایک آدمی کی عیادت کرنے گئے، جو بیماری سے (کمزور ہو کر) پرندے کے بچے کی طرح ہو چکا تھا، آپ ﷺ نے اس سے پوچھا "تو کیا دعا مانگتا تھا، کیا تو اپنے رب سے عافیت نہیں مانگتا تھا ؟" کہا میں کہتا تھا" یا اللہ تو نے جو سزا مجھے آخرت میں دینی ہے وہ دنیا ہی میں دے دے" تو نبی ﷺ نے فرمایا "سبحان اللہ" تو اسکی طاقت نہیں رکھتا تو یہ کیوں نہیں کہتا تھا

اَللّٰھُمَّ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا
عَذَابَ النَّارِ ترمذی ۳۸۲۴ـ۳۴۸۷ـ

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ دعا پڑھی

اَللّٰھُمَّ یَا مُؤْنِسَ کُلِّ وَحِیْدٍ وَّیَا صَاحِبَ کُلِّ فَرِیْدٍ وَّیَا
قَرِیْبًا غَیْرَ بَعِیْدٍ وَّیَا غَالِبًا غَیْرَ مَغْلُوْبٍ یَّا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا
ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

اے غم گسار ہر اکیلے کے اور اے ساتھی ہر تنہا کے اور اے قریب جو بعید نہیں اور اے حاضر جو

غائب نہیں اور اے غالب جو مغلوب نہیں اے حیّ اے قیوم اے بزرگی اور عزت والے

کنزالعمال ۵۱۰۳، جامع الاحادیث ۳۵۹۹۵، اس دعا کے ساتھ لفظ "یَا شَاهِدًا غَیْرَ غَائِبٍ" نہیں ملا واللہ اعلم

صلوٰۃ الحاجت کے بعد دعا

رسول اللہ ﷺ کے خادم انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جسکو اللہ کی طرف حاجت ہو تو وہ اچھی طرح وضو کرے اور دو رکعتیں پڑھے، پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ اور آیۃ الکرسی، اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ اور اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بقرہ آیت 285 پڑھے اور جب نماز سے فارغ ہو تو یہ دعا مانگے

یَا مُؤْنِسَ کُلِّ وَحِیْدٍ وَّیَا صَاحِبَ کُلِّ فَرِیْدٍ وَّیَا قَرِیْبًا غَیْرَ بَعِیْدٍ وَّیَا شَاهِدًا غَیْرَ غَآئِبٍ وَّیَا غَالِبًا غَیْرَ مَغْلُوْبٍ یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِکْرَامِ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ اَللّٰهُمَّ إِنِّیْٓ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ الَّذِیْ لَا تَأْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ وَ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ الَّذِیْ عَنَتْ لَهُ الْوُجُوْهُ وَخَضَعَتْ لَهُ الرِّقَابُ وَخَشَعَتْ لَهُ الْأَصْوَاتُ وَوَجِلَتْ لَهُ الْقُلُوْبُ مِنْ

خَشْیَتِهٖ أَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّأَنْ تَجْعَلَ لِیْ مِنْ أَمْرِیْ فَرَجًا وَّمِنْ کُلِّ هَمٍّ وَّغَمٍّ مَّخْرَجًا وَتَفْعَلَ بِیْ کَذَا وَ کَذَا (یہاں اپنی حاجت پیش کرے) (الایماء الی الامالی والاجزاء 204)

اللہ کے ایسے نام جن سے دعا مانگنا اللہ کو سب سے زیادہ محبوب ہے

دعا نمبر ۱۸۳ "ب" حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جبریل نبی ﷺ کے پاس تشریف لائے اور عرض کی اے محمد میں کبھی بھی کسی ایسے نبی کے پاس نہیں بھیجا گیا جو مجھے آپ سے زیادہ محبوب ہو، کیا میں آپ کو اللہ کے نام نہ سکھادوں جن سے دعا مانگنا اللہ کو سب سے زیادہ محبوب ہے آپ یہ پڑھو

۱۸۳ "ب" یَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ یَا زَیْنَ السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضِ یَا جَبَّارَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ یَا عِمَادَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ یَا تَاجَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ یَا قَیَّامَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْإِکْرَامِ یَا صَرِیْخَ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ وَیَا غَیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ وَمُنْتَهَی الْعَائِذِیْنَ وَمُنْتَهَی الْعَابِدِیْنَ وَالْمُفَرِّجُ عَنِ الْمَکْرُوْبِیْنَ وَ الْمُرَوِّحُ عَنِ الْمَغْمُوْمِیْنَ وَمُجِیْبَ دُعَآءِ

الْمُضْطَرِّيْنَ وَ يَا كَاشِفَ الْكَرْبِ وَيَآاِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ وَيَآ
اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ مَنْزُوْلٌ بِكَ كُلُّ حَاجَةٍ

اے نور آسمانوں اور زمینوں کے اور زینت آسمانوں اور زمینوں کے اے انتظام رکھنے والے آسمانوں اور زمینوں کے اے تھامنے والے آسمانوں اور زمینوں کے اے موجد آسمانوں اور زمینوں کے اور اے قائم رکھنے والے آسمانوں اور زمینوں کے اے بزرگی اور عزت والے اے دادرس فریادیوں کے اور آخری دوڑ عبادت گذاروں کی (پناہ مانگنے والوں کی) اور ہٹانے والے غم کو اور راحت دینے والے غم زدوں کے اور قبول کرنے والے دعا بے قراروں کی اور اے کشائش دینے والے بے چین کو اے الہ العالمین اور اے ارحم الراحمین تیرے ہی سامنے پیش کی جاتی ہے ہر حاجت

معجم اوسط ۱۴۰۵، یہ جملہ "وَيَا قَيَّامَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ" مجمع الزوائد میں طبرانی سے نقل کیا ہے اور خود طبرانی میں نہیں ہے اور جملہ مَنْزُوْلٌ لَكَ كُلُّ حَاجَةٍ مجمع الزوائد از طبرانی میں ہے جبکہ خود طبرانی میں تزول بكَ كُل حَاجَةٍ ہے اور جملہ وَمُنْتَهَى الْعَآئِذِيْنَ کوئی نہیں لایا سب وَمُنْتَهَى الْعَابِدِيْنَ لائے ہیں واللہ اعلم

دعا نمبر ۱۸۴: یہ دعا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی روایت سے منقول ہے

۱۸۴ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ خَلَّاقٌ عَظِيْمٌ اِنَّكَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ اِنَّكَ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ اِنَّكَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اِنَّكَ الْبَرُّ
الْجَوَادُ الْكَرِيْمُ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ
وَاجْبُرْنِيْ وَارْفَعْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَلَا تُضِلَّنِيْ وَاَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ

بِرَحْمَتِكَ يَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

یا اللہ تو خلاق عظیم ہے تو سنتا جانتا ہے تو غفور رحیم ہے تو مالک ہے عرش عظیم کا یا اللہ تو محسن ہے صاحب جود صاحب کرم ہے بخش دے مجھے اور رحم کر مجھ پر اور امن دے مجھے اور رزق دے مجھے اور پردہ پوشی کر میری اور جبر نقصان کر میرا اور رفعت دے مجھے اور ہدایت دے مجھے اور گمراہ کر مجھے اور داخل کر مجھے جنت میں اپنی رحمت سے اے ارحم الراحمین

الفردوس بماثور الخطاب ۱۸۰۰۔

دعا نمبر ۱۸۴ "ب" ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ پڑھا

۱۸۴ "ب" اِلَيْكَ رَبِّيْ فَحَبِّبْنِيْ وَفِيْ نَفْسِيْ لَكَ رَبِّيْ فَذَلِّلْنِيْ
وَفِيْٓ اَعْيُنِ النَّاسِ فَعَظِّمْنِيْ وَمِنْ سَيِّئِ الْاَخْلَاقِ فَجَنِّبْنِيْ

اے رب اپنا بنالے مجھے اور میرے دل میں اپنے مقابلہ میں فرمانبرداری ڈال دے اور لوگوں کی نظر میں عظمت دے مجھے اور برے اخلاق سے بچادے مجھے، کنز العمال ۵۰۸۷۔

جامع الاحادیث ۴۰۱۲۱۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ یہ دعا پڑھتے تھے

اَللّٰهُمَّ أَعِنِّيْ عَلٰى أَهَاوِيْلِ الدُّنْيَا وَبَوَآئِقِ الدَّهْرِ وَمَصَآئِبِ
اللَّيَالِيْ وَالْأَيَّامِ وَاكْفِنِيْ شَرَّ مَا يَعْمَلُ الظَّالِمُوْنَ فِي الْأَرْضِ
اَللّٰهُمَّ اصْحَبْنِيْ فِيْ سَفَرِيْ وَاخْلُفْنِيْ فِيْ حَضَرِيْ وَإِلَيْكَ فَحَبِّبْنِيْ وَفِيْ
أَعْيُنِ النَّاسِ فَعَظِّمْنِيْ وَفِيْ نَفْسِكَ فَاذْكُرْنِيْ وَفِيْ نَفْسِيْ لَكَ

فَذَلِّلْنِيْ وَمِنْ شَرِّ الْأَخْلَاقِ فَجَنِّبْنِيْ يَا رَحْمٰنُ إِلٰى مَنْ تَكِلُنِيْ أَنْتَ
رَبِّيْ إِلٰى بَعِيْدٍ يَتَجَهَّمُنِيْ أَمْ إِلٰى قَرِيْبٍ مَلَّكْتَهٗ أَمْرِيْ ۔ (مصنف ابن ابی شیبہ)

دعا نمبر ۱۸۴ "ب" ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ یہ دعا پڑھتے تھے

۱۸۴ "ج" اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ سَاَلْتَنَا مِنْ اَنْفُسِنَا مَالَا نَمْلِكُهٗ اِلَّا
بِكَ فَاَعْطِنَا مِنْهَا مَا يُرْضِيْكَ عَنَّا

یااللہ فرمائش کی ہے تو نے ہماری ذات سے ان اعمال کی کہ ہم اس پر اختیار نہیں رکھتے بدون تیری توفیق کے تو دے ہمیں ان میں سے اس عمل کی توفیق کہ راضی کر دے تجھے

ہم سے جامع الاحادیث ۴۹۵۵، تخریج احادیث الاحیاء ۳، جامع صغیر ۱۴۵۹، کنز العمال ۳۶۲۵۔

دعا نمبر ۱۸۵ آسمان والوں میں پہچان، جنت کے دروازے کھولے جائیں، جنت مشتاق ہو اسکا نام اللہ کا ولی ہو، سمندر کی جھاگ، زمین کے ذرات سے بھی زیادہ گناہ معاف

دعا نمبر ۱۸۵ : علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میرے پاس جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے اسی دوران ابو ذر آ رہے تھے ، تو انہیں جبرئیل علیہ السلام نے دیکھا تو فرمانے لگے یہ ابوذر ہیں، میں نے کہا اے اللہ کے امین کیا تم ابو ذر کو پہچانتے ہو ؟ تو فرمایا جی ہاں اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ابو ذر تو آسمان والوں میں اس سے بھی زیادہ پہچانے جاتے ہیں جتنے زمین والوں میں انکی پہچان ہے اور یہ سب اس دعا کی وجہ سے ہے جو یہ روزانہ دو دفعہ پڑھتے ہیں اور فرشتوں کو بھی تعجب میں ڈال رکھا ہے، آپ انہیں بلا کر اس دعا کے بارے میں تو پوچھیں ، تو آپ ﷺ نے فرمایا اے ابو ذر ! کوئی دعا ہے جو آپ روزانہ دو دفعہ مانگتے ہیں ؟ عرض کی جی ہاں میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں میں نے وہ کسی انسان سے نہیں سنی وہ تو صرف دس کلمات ہیں جو مجھے میرے رب نے الہام فرمائے ہیں اور میں وہ روزانہ دو دفعہ پڑھتا ہوں، پہلے قبلہ کی طرف متوجہ ہو جاتا ہوں اور کافی دیر تک اللہ کی تسبیح بیان کرتا ہوں ، اور کافی دیر تک اللہ کی تہلیل (لا الہ الا اللہ) پڑھتا ہوں ، اور کافی دیر تک

اللہ کی حمد بیان کرتا ہوں ، اور کافی دیر تک اللہ کی بڑائی بیان کرتا ہوں ، پھر میں ان دس کلمات سے دعا کرتا ہوں (پھر دعا سنائی) دعا سن کر جبرئیل نے فرمایا اے محمد ﷺ۔ اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق دیکر بھیجا آپ کی امت میں سے جو بھی اس دعا کو پڑھے گا تو اسکے گناہ معاف ہو جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے بھی زیاد ہوں، اور زمین کے ذرات سے بھی زیادہ ہوں ، اور جو بھی آپکا امتی آپ سے ملاقات کرے گا اس حال میں کہ یہ دعا اس کے دل میں ہو تو جنت اسکی مشتاق ہو گی ، اور اسکے لئے دو فرشتے استغفار کریں گے اور اس کے لئے جنت کے دروازے کھولے جائیں گے اور فرشتے پکاریں گے اے اللہ کے ولی جس دروازے سے چاہو داخل ہو جاؤ

۱۸۵ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْأَلُكَ اِيْمَانًا دَآئِمًا وَّاَسْأَلُكَ قَلْبًا
خَاشِعًا وَّأَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَّ اَسْأَلُكَ يَقِيْنًا صَادِقًا وَّ
اَسْأَلُكَ دِيْنًا قَيِّمًا وَّ اَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَّ
اَسْأَلُكَ تَمَامَ الْعَافِيَةِ وَاَسْأَلُكَ دَوَامَ الْعَافِيَةِ وَ
اَسْأَلُكَ الشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ وَ اَسْأَلُكَ الْغِنٰى عَنِ النَّاسِ

یااللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ایمان ہمیشہ رہنے والا اور مانگتا ہوں تجھ سے دل خشوع کرنے والا اور مانگتا ہوں تجھ سے علم نفع دینے والا اور مانگتا ہوں تجھ سے یقین سچا اور مانگتا ہوں تجھ سے دین راست اور مانگتا ہوں تجھ سے امن ہر بلا سے اور مانگتا ہوں تجھ سے پوری عافیت اور مانگتا ہوں تجھ سے ہمیشہ رہنا امن کا اور مانگتا ہوں تجھ سے شکر امن پر اور مانگتا ہوں تجھ سے بے پرواہی لوگوں سے

نوٹ: ہم نے روایت کے مطابق یہ دو جملے وَأَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا. وَاَسْأَلُكَ تَمَامَ الْعَافِيَةِ ڈال کر ۱۰ جملے مکمل کر دیے ہیں نوادر الاصول الاصل السابع عشر والمستان، جامع الاحادیث ۴۲۷۰۲، کنز العمال ۵۰۵۵،

تم میرے بھائی خضرؑ والی کلام پڑھا کرو

……

دعا نمبر ۱۸۵ "ب" ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں اکثر اوقات یہ فرمایا کرتے تھے اے میرے صحابہ کی جماعت تمہیں کیا چیز مانع ہے کہ تم معمولی کلمات سے اپنے گناہ معاف کرالو ؟ عرض کی یارسول اللہ ! وہ کونسے کلمات ہیں ؟ فرمایا تم میرے بھائی خضر والی کلام پڑھا کرو، ہم نے عرض کی یارسول اللہ وہ کیا پڑھتے تھے ؟ فرمایا وہ یہ پڑھتے تھے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡتَغۡفِرُكَ لِمَا تُبۡتُ اِلَیۡكَ مِنۡهُ ثُمَّ عُدۡتُّ
فِیۡهِ وَاَسۡتَغۡفِرُكَ لِمَآ اَعۡطَیۡتُكَ مِنۡ نَّفۡسِیۡ ثُمَّ لَمۡ اُوۡفِ
لَكَ بِهٖ وَاَسۡتَغۡفِرُكَ لِلنِّعَمِ الَّتِیۡ اَنۡعَمۡتَ بِهَا عَلَیَّ
فَتَقَوَّیۡتُ بِهَا عَلٰی مَعَاصِیۡكَ وَاَسۡتَغۡفِرُكَ لِكُلِّ خَیۡرٍ
اَرَدۡتُّ بِهٖ وَجۡهَكَ فَخَالَطَنِیۡ فِیۡهِ مَا لَیۡسَ لَكَ اَللّٰھُمَّ لَا
تُخۡزِنِیۡ فَاِنَّكَ بِیۡ عَالِمٌ وَّلَا تُعَذِّبۡنِیۡ فَاِنَّكَ عَلَیَّ قَادِرٌ

یا اللہ میں معافی چاہتا ہوں تجھ سے اس گناہ کی جس سے میں نے توبہ کی ہو اور پھر لوٹ کر اس کو کیا ہو اور معافی چاہتا ہوں تجھ سے اس عہد کی جو میں نے تجھ کو اپنی جانب سے دیا ہو اور پھر اس کو وفا نہ کیا ہو اور معافی چاہتا ہوں میں تجھ سے ان نعمتوں کے بارہ میں جو انعام کیا تو نے جن سے قوت حاصل کی میں نے تیرے گناہ پر اور معافی چاہتا ہوں میں تجھ سے ہر اس نیکی کے بارہ میں کہ کرنا چاہا میں نے اس کو خالص تیرے لئے پھر مل گئی اس میں وہ چیز جو خالص تیرے لئے نہ تھی یا اللہ رسوا نہ کرنا مجھے کیونکہ تو تو مجھ کو جانتا ہے اور مت عذاب کرنا مجھے کیونکہ تو مجھ پر قادر ہے

کنز العمال ۵۱۲۶ از دیلمی، جامع الاحادیث ۳۹۷۲۹، موسوعہ اطراف الحدیث

اللہ اسکی فکر اور غم ختم کردیگا

……

دعا نمبر ۱۸۶: علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ جو بھی بندہ یہ دعا پڑھ لیگا اللہ اسکی فکر اور غم ختم کردیگا

۱۸۶ اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبۡعِ وَرَبَّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ
اِكۡفِنِیۡ كُلَّ مُهِمٍّ مِّنۡ حَیۡثُ شِئۡتَ مِنۡ اَیۡنَ شِئۡتَ

اے پروردگار ساتوں آسمانوں کے اور پروردگار عرشِ عظیم کے یا اللہ کافی ہو جا تو مجھے ہر مہم میں جس طرح سے چاہے تو اور جس جگہ سے چاہے تو

کنز العمال ۳۴۳۳، جامع الاحادیث ۲۰۲۱۱، جمع الجوامع ۸۵۵، موسوعہ اطراف از کنز العمال

جیسے شب قدر کو پالیا

……

دعا نمبر ۱۸۶: دیگر مقام : یہ بعض دعا قرآن پاک کے الفاظ بھی ہیں قُلۡ مَنۡ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبۡعِ وَرَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ ، زھری سے مرسلاً مروی ہے کہ جس نے تین دفعہ یہ کلمات کہے تو وہ اس شخص کی طرح ہے جس نے شب قدر کو پالیا ہو (کلمات یہ ہیں)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الۡحَلِیۡمُ الۡكَرِیۡمُ سُبۡحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ
السَّمٰوٰتِ السَّبۡعِ وَرَبِّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ

شب قدر والی روایت : جمع الجوامع ۵۹۶۵، کنز العمال ۳۸۶۷، جامع الاحادیث ۲۳۲۴۳، الکنی والاسماء للدولابی ۶۶۸۔

اللہ کو کفایت کرنے والا اور جزا دینے والا پائے گا

……

دعا نمبر ۱۸۶: بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص ہر نماز

کے بعد دس کلمات پڑھے گا تو اللہ کو اسکے پاس کفایت کرنے والا اور جزا دینے والا پائے گا (کلمات یہ ہیں

حَسْبِیَ اللّٰہُ لِدِیْنِیْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِدُنْیَایَ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَآ اَهَمَّنِیْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ بَغٰی عَلَیَّ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ حَسَدَنِیْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ کَادَنِیْ بِسُوْٓءٍ حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمَوْتِ حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمَسْأَلَةِ فِی الْقَبْرِ حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمِیْزَانِ حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الصِّرَاطِ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْهِ اُنِیْبُ

کافی ہے مجھ کو اللہ میرے دین کے لئے کافی ہے مجھ کو اللہ میری دنیا کے لئے کافی ہے مجھکو اللہ میری کل فکروں کے لئے کافی ہے مجھ کو اللہ اس شخص کے لئے جو مجھ پر زیادتی کرے کافی ہے مجھ کو اللہ اس شخص کے لئے جو مجھ پر حسد کرے کافی ہے مجھ کو اللہ اس شخص کے لئے کہ فریب دے مجھے برائی کے ساتھ، کافی ہے مجھ کو اللہ موت کے وقت کافی ہے مجھ کو اللہ قبر میں سوال کے وقت کافی ہے مجھ کو اللہ میزان کے پاس کافی ہے مجھ کو اللہ پلصراط کے پاس کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے اسی پر بھروسہ کیا میں نے اور اسی کی طرف رجوع کیا میں نے (اور وہی رب ہے عرش عظیم کا) نوادر الاصول الاصل الخامس والسبعون، احیاء علوم الدین

حجر اسود اور باب (دروازہ) کے درمیان دعا

* * *

دعانمبر ۱۸۷: ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ حجر اسود اور باب کے درمیان یہ دعا پڑھتے تھے

۱۸۷ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُكَ ثَوَابَ الشَّاكِرِیْنَ وَنُزُلَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَمُرَافَقَةَ النَّبِیِّیْنَ وَیَقِیْنَ الصِّدِّیْقِیْنَ وَذِلَّةَ الْمُتَّقِیْنَ وَاِخْبَاتَ الْمُوْقِنِیْنَ حَتّٰی تَوَفَّانِیْ عَلٰی ذٰلِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ثواب شکر کرنے والوں کا سا اور مہمانی مقربین کی سی اور ہمراہی انبیاء علیہم السلام کی اور یقین صدیقوں کا سا اور تواضع متقین کی سی اور خشوع یقین والوں کا سا یہاں تک کہ وفات دے تو مجھے اس حال پر اے ارحم الراحمین

کنزالعمال ۴۹۴۵، جامع الاحادیث ۴۲۴۹۴، الفردوس بماثور الخطاب ۱۸۳۹

دعانمبر ۱۸۸: یہ دعا ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُكَ بِنِعْمَتِكَ السَّابِغَةِ عَلَیَّ وَبَلَآئِكَ الْحَسَنِ الَّذِیْ ابْتَلَیْتَنِیْ بِهٖ وَفَضْلِكَ الَّذِیْ اَفْضَلْتَ عَلَیَّ اَنْ تُدْخِلَنِی الْجَنَّةَ بِمَنِّكَ وَفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ

یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے بوجہ تیرے کامل انعام کے مجھ پر اور بوسیلہ اس اچھے امتحان کے جس سے امتحان لیا ہو تو نے میرا اور بوسیلہ تیرے اس فضل کے جو تو نے فضل کیا ہو مجھ پر کہ داخل کر مجھے جنت میں اپنے احسان اور فضل اور رحمت سے

جامع الاحادیث ۴۹۷۸، کنز العمال ۳۷۸۴، جمع الجوامع ۲۸۵، موسوعہ، یہ لفظ نہیں ملا السَّابِقَةِ، اور فَضَّلْتَ

دعانمبر ۱۸۹: انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا پڑھتے تھے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَسْاَلُكَ اِیْمَانًا دَائِمًا وَّهَدْيًا قَيِّمًا

وَّعِلْمًا نَافِعًا

یااللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ایمان ہمیشہ رہنے والا اور سیرت مستحکم اور علم نافع

حلیۃ الاولیاء، جامع الاحادیث ۳۹۷۰، کنز العمال ۳۷۸۹، جمع الجوامع ۲۷۷، یہ لفظ نہیں ملا وَّهُدًى

دعا نمبر ۱۹۰ یہ دعا معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے

۱۹۰ اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْ لِفَاجِرٍ عِنْدِیْ نِعْمَةً اُكَافِيْهِ بِهَا فِي

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

یااللہ نہ کر کسی بدکار کا مجھ پر کوئی احسان کہ مکافات کرنی پڑے (بدلہ دینا پڑے) مجھ کو دنیا اور آخرت میں کنز العمال ۳۸۱۰، موسوعہ اطراف الحدیث از دیلمی و کنز العمال۔

چرواہوں سمیت پانچ ہزار بکریوں سے بہتر ۵ پانچ کلمات

دعا نمبر ۱۹۱: علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا آپکو کونسی چیز زیادہ محبوب ہے میں آپکو پانچ ہزار بکریاں انکے چرواہوں سمیت دیدوں یا پانچ کلمات سکھادوں جن کی وجہ سے آپکے دین اور دنیا درست ہو جائیں گے؟ میں نے عرض کی یا رسول اللہ پانچ ہزار بکریاں تو بہت ہیں لیکن مجھے (کلمات کی) تعلیم دیدیں، آپ ﷺ نے فرمایا پڑھو

۱۹۱ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْۢبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ خُلُقِیْ وَطَيِّبْ لِیْ كَسْبِیْ وَقَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَلَا تُذْهِبْ طَلَبِیْ اِلٰی شَیْءٍ صَرَفْتَهٗ عَنِّیْ

یااللہ بخش دے میرے گناہ اور وسیع کر دے میرا اخلاق اور حلال کر دے میرا کسب اور قناعت دے مجھے اس چیز پر جو تو نے مجھے دی اور نہ لے جا طلب میری کسی ایسی چیز کی طرف جس کو تو نے

مجھ سے ہٹا لیا ہو کنز العمال ۳۸۳۴، ۷۱۴۶، ۵۰۶۱، جامع الاحادیث ۳۲۲۷۳، الفردوس بماثور الخطاب ۸۳۴۸، الایماء الی زوائد الامالی والاجزاء ۴۴۶۹، جمع الجوامع ۴۴۵

سرکش جابر سے بچاؤ، کاموں میں آسانی، مؤمنوں کے دلوں میں اسکی محبت ہو

دعا نمبر ۱۹۲ یہ دعا اس مکمل دعا ~~یہ~~ کا حصہ ہے ہے: انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے کچھ کلمات سکھائے ہیں انکے ساتھ نہ کسی سرکش کی سرکشی نقصان کر سکتی ہے اور نہ اسکا حملہ، اور کام آسان ہونگے، مؤمن محبت سے ملیں گے

اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِیْ وَدِيْنِیْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى أَهْلِیْ وَمَالِیْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ أَعْطَانِیْ رَبِّیْ بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْأَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ دَاءٌ بِسْمِ اللّٰهِ افْتَتَحْتُ وَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَآ أُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا أَسْأَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِخَيْرِكَ مِنْ خَيْرِكَ الَّذِیْ لَا يُعْطِيْهِ غَيْرُكَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ اِجْعَلْنِیْ فِیْ عِيَاذِكَ وَجِوَارِكَ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ وَّمِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ اَللّٰهُمَّ إِنِّیْۤ أَسْتَجِيْرُكَ مِنْ جَمِيْعِ

كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْتَ وَاَحْتَرِسُ بِكَ مِنْهُنَّ وَأُقَدِّمُ بَيْنَ يَدَيَّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ① اَللّٰهُ الصَّمَدُ ② لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ③ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ④ مِنْ أَمَامِيْ وَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ① اَللّٰهُ الصَّمَدُ ② لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ③ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ④ مِنْ خَلْفِيْ وَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ① اَللّٰهُ الصَّمَدُ ② لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ③ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ④ عَنْ يَّمِيْنِيْ وَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ① اَللّٰهُ الصَّمَدُ ② لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ③ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ④ عَنْ شِمَالِيْ وَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ① اَللّٰهُ الصَّمَدُ ② لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ③ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ④ مِنْ فَوْقِيْ وَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ① اَللّٰهُ الصَّمَدُ ② لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ③ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ④ مِنْ تَحْتِيْ

ان چھ کی چھ اطراف میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ سورۃ کے آخر تک پڑھے (جیسے ہم نے سہولت کے لئے لکھ دیا ہے (عابد الرحمٰن)

ابن سعد وابن السنی فی عمل یوم ولیلة عن أبان عن أنس کنز العمال ۳۸۵۰، جامع الاحادیث ۳۵۹۵۳، جمع الجوامع ۷۳، موسوعہ اطراف الحدیث.

دعا نمبر ۱۹۲ "ب" یہ دعا اس مکمل دعا کا حصہ ہے: ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ان دعاؤں کو پڑھتے تھے

خَلَقْتَ رَبَّنَا فَسَوَّيْتَ وَقَدَّرْتَ رَبَّنَا فَقَضَيْتَ وَعَلٰى عَرْشِكَ اسْتَوَيْتَ وَأَمَتَّ وَأَحْيَيْتَ وَأَطْعَمْتَ وَ أَسْقَيْتَ وَاَشْبَعْتَ وَاَرْوَيْتَ وَأَسْقَمْتَ وَأَدْوَيْتَ وَ حَمَلْتَ فِيْ بَرِّكَ وَبَحْرِكَ عَلٰى فُلْكِكَ وَعَلٰى دَوَآبِّكَ وَعَلٰى أَنْعَامِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا قَضَيْتَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّيْ عِنْدَكَ قُرْبَةً وَّاجْعَلْ لِّيْ عِنْدَكَ وَسِيْلَةً وَّاجْعَلْ لِّيْ عِنْدَكَ وَلِيْجَةً وَّاجْعَلْ لِّيْ عِنْدَكَ زُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ وَّاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ يَّخَافُ مَقَامَكَ وَوَعِيْدَكَ وَيَرْجُوْا لِقَآءَكَ وَاجْعَلْنِيْ اَتُوْبُ اِلَيْكَ تَوْبَةً نَّصُوْحاً وَّ اَسْأَلُكَ عَمَلاً مُّتَقَبَّلاً وَّعَمَلًا نَّجِيْحاً وَّسَعْيًا مَّشْكُوْرًا وَّتِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ

اور کر میرے لئے اپنے یہاں دخل اور کر میرے لئے اپنے یہاں قرب اور رجوع نیک اور کر مجھے ان لوگوں میں سے کہ ڈرتے ہیں تیرے سامنے کھڑے ہونے سے اور تیری وعید سے اور تمنا رکھتے ہیں تیرے وصال کی، اور کر دے مجھے کہ توبہ کروں میں تیری طرف توبہ خالص اور مانگتا ہوں میں تجھ سے عمل مقبول اور کام (علم) کار آمد اور سعی مشکور اور تجارت جس میں گھاٹا نہ ہو

کنز العمال ج۲ص ۹۹حدیث ۳۸۵۲، الترغیب والترہیب ۱۳۱۳، الفوائد ۵۰۶، جامع الاحادیث ۷۵۹۱۱، جمع الجوامع ۱۲۲۶۶، سب روایات کے اندر یہ دعا بتغیر ثابت ہے، اور یہ کلمات نہیں ملے

وَاجْعَلْنِیْ مِمَّنْ یَتُوْبُ اِلَیْكَ...... وَّعِلْماً نَّجِیْحاً

دعا نمبر ۱۹۳: انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب اپنی نماز سے فارغ ہوتے تو یہ پڑھتے تھے

اَللّٰهُمَّ إِنِّیۡ أَشْهَدُ بِمَا شَهِدتَّ بِهٖ عَلٰی نَفْسِكَ وَشَهِدَتْ بِهٖ مَلَآئِكَتُكَ وَاَنْبِيَآءُكَ وَأُولُوا الْعِلْمِ وَمَن لَّمْ يَشْهَدْ بِمَا شَهِدتَّ بِهٖ فَاكْتُبْ شَهَادَتِیۡ مَكَانَ شَهَادَتِهٖ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ إِنِّیۡ أَسْأَلُكَ فِكَاكَ رَقَبَتِیۡ مِنَ النَّارِ

کنز العمال ۴۹۶۶، جامع الاحادیث ۳۵۷۱۱، الفردوس بماثور الخطاب ۱۸۹۶

موت کی بے ہوشیوں اور سختیوں کی کمی کے لئے دعائے نبوی ﷺ

⁂

دعا نمبر ۱۹۳ "ب" عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو جانکنی کی حالت میں دیکھا، آپ کے پاس پیالے میں پانی تھا، آپ ﷺ اپنا ہاتھ پیالے میں

ڈالتے تھے پھر چہرے پر پانی پھیر لیتے تھے اور پڑھ رہے تھے

اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَسَکَرَاتِ الْمَوْتِ

یا اللہ مدد کر میری موت کی بے ہوشیوں اور موت کی سختیوں پر

ترمذی ۹۷۸، جامع الاصول، کنز العمال ۴۲۶۲۹ جامع صغیر ۱۴۶۶۔

جانکنی کے عالم میں دعائے نبوی ﷺ

عائشہ زوجہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی جانکنی کے عالم میں کان لگا کر سنا تو آپ ﷺ یہ پڑھ رہے تھے اور اپنی کمر کا مجھ سے سہارا لگا رکھا تھا

۱۹۳ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاَلْحِقْنِیْ بِالرَّفِیْقِ الْاَعْلٰی

یا اللہ بخش دے مجھے اور رحم کر مجھ پر اور شامل کر مجھے اعلیٰ رفیقوں میں

موطا ۵۶۴، بخاری ۴۴۴۰، مسلم ۶۴۴۶۔

چھوٹا بڑا شرک سب ختم ہو جائے

معقل بن یسار کہتے ہیں کہ میں ابو بکر صدیق کے ساتھ نبی ﷺ کے پاس گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا اے ابو بکر شرک میری امت میں چکنے پتھر پر چیونٹی کے رینگنے سے بھی زیادہ مخفی ہوتا ہے ابو بکر نے عرض کی یا رسول اللہ شرک یہی ہے کہ کوئی اللہ کے ساتھ اور شریک بنائے فرمایا تجھے تیری ماں روئے اے ابو بکر! شرک میری امت میں چکنے پتھر پر چیونٹی کے رینگنے سے بھی زیادہ مخفی ہوتا ہے اور میں آپ کو ایسی چیز بتلاتا ہوں کہ جب آپ وہ کر لیں گے تو چھوٹا، بڑا سب شرک آپ سے نکل جائے گا آپ یہ دعا تین دفعہ پڑھ لیا کریں

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ اُشْرِکَ بِکَ شَیْئًا وَّاَنَا
اَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُکَ لِمَالَآ اَعْلَمُ بِہٖ

یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری اس سے کہ تیرے ساتھ کچھ بھی شرک کروں اور اس کو میں جانتا ہوں اور معافی چاہتا ہوں تجھ سے اس کی کہ میں نہ جانتا ہوں

نوادر الاصول الاصل الرابع والسبعون والمئتان ، جامع صغیر ۴۹۳۴، المطالب العالیہ ۳۲۹۷، الادب المفرد

زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ جب لیٹتے تھے تو یہ دعا پڑھتے تھے اور اسے رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے تھے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ غِنَی الْاَھْلِ وَالْمَوْلٰی وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ
تَدْعُوَ عَلَیَّ رَحِمٌ قَطَعْتُهَا

اے اللہ میں سوال کرتا ہوں آپ سے مالداری کا گھر والوں کی اور دوستوں کی کا۔ اور پناہ چاہتا ہوں تیری کہ بد دعا دے مجھے کوئی رشتہ دار جس سے میں نے قطع رحم کیا ہو،

معجم کبیر طبرانی ۴۷۱۶، اخلاق النبی ۴۸۶، مجمع الزوائد ۱۷۰۵۹، لفظ اَنْ یَّدْعُوَ نہیں ملا

اللہ کے حکم سے موزے میں کالے سانپ سے بچاؤ ہو گیا، نبی ﷺ کا معجزہ

ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب رفع حاجت کے لئے جاتے تو دور نکل جاتے ایک دن آپ تشریف لے گئے اور پھر درخت کے نیچے بیٹھے اور اپنے موزے اتار لئے اور پھر (وضو فرما کر) ایک موزہ ابھی پہنا تھا کہ ایک سبز پرندہ آیا اور دوسرا موزہ اٹھا کر لے گیا پھر اسے پھینکا تو اس سے بہت کالا سانپ گرا تو نبی ﷺ نے فرمایا یہ کرامت ہے جس سے مجھے اللہ نے نوازا ہے پھر یہ دعا پڑھی

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی بَطْنِهٖ وَمِنْ
شَرِّ مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی رِجْلَیْنِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰٓی اَرْبَعٍ

یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری شک لانے سے حق بات میں بعد یقین کے اور پناہ چاہتا ہوں تیری شیطان مردود سے اور پناہ چاہتا ہوں تیری سختی روزِ جزا سے اخبار اصبہان ۱۴۲۷

الفردوس بماثور الخطاب ۱۸۸۲

اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَّوْتِ الْفُجَآءَةِ وَمِنْ لَّدْغِ
الْحَيَّةِ وَمِنَ السَّبُعِ وَمِنَ الْغَرَقِ وَمِنَ الْحَرَقِ وَمِنْ اَنْ
اَخِرَّ عَلٰی شَیْءٍ وَّمِنَ الْقَتْلِ عِنْدَ فِرَارِ الزَّحْفِ

یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری ناگہانی موت سے اور سانپ کے کاٹنے سے اور درندوں سے اور ڈوبنے سے اور جل جانے سے اور اس سے کہ گر پڑوں کسی چیز پر اور مارے جانے سے لشکر کے بھاگنے کے وقت

رسول اللہ ﷺ نے سات قسم کی موت سے پناہ مانگی

عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سات قسم کی موت سے پناہ مانگی ناگہانی موت سے، سانپ کے کاٹنے سے، درندوں سے، ڈوبنے سے، جل جانے سے، اور اس سے کہ گر پڑوں کسی چیز پر یا گر پڑے مجھ پر کوئی چیز، اور مارے جانے سے لشکر سے بھاگ کر مڈھ بھیڑ (جنگ) کے وقت (دعا یوں ہے)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَّوْتِ الْفُجَآءَةِ وَمِنْ لَّدْغِ
الْحَيَّةِ وَمِنَ السَّبُعِ وَمِنَ الْحَرَقِ وَمِنَ الْغَرَقِ وَمِنْ اَنْ اَخِرَّ
عَلٰی شَیْءٍ اَوْ يَخِرَّ عَلَیَّ شَیْءٌ وَّمِنَ الْقَتْلِ عِنْدَ فِرَارِ الزَّحْفِ

لفظ جمع الجوامع ۳۵۴، مسند احمد، طبرانی الکبیر، والاوسط، المسند الجامع ۸۶۳۲، مجمع الزوائد ۳۸۸۴، اطراف المسند ۶۸۱۷، جامع الاحادیث ۵۰۴۷، غایۃ المقصد یستعاذ منہ من الموتات، کشف الاستار، کنز العمال ۳۷۸۶ موسوعہ۔ یہ لفظ سب حوالوں میں ہے اس لئے اس کا اضافہ کیا ہے اَوْ يَخِرَّ عَلَيَّ شَيْءٌ

جو بھی شخص یہ دعا مانگے گا اللہ اس کی روزی کشادہ کر دے گا

عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کوئی شخص ایسا نہیں کہ یہ دعا مانگے اور اللہ نے اسکی روزی کشادہ نہ کر دی ہو

(یہ دعا مؤلفِ "کامل مناجات مقبول" کی طرف سے اضافہ ہے)

يَا ذَا الْمَنِّ فَلَا يُمَنُّ عَلَيْكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا ذَاالطَّوْلِ لَآإِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ ظَهْرُ اللَّاجِئِيْنَ وَجَارُ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ وَمَأْمَنُ الْخَآئِفِيْنَ إِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِيْ عِنْدَكَ فِيْ أُمِّ الْكِتَابِ شَقِيًّا فَامْحُ عَنِّيْ اِسْمَ الشَّقَآءِ وَأَثْبِتْنِيْ عِنْدَكَ سَعِيْدًاوَّإِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِيْ فِيْٓ أُمِّ الْكِتَابِ مُقْتَرًا عَلَيَّ رِزْقِيْ فَامْحُ حِرْمَانِيْ وَتَقْتِيْرَ رِزْقِيْ وَاَثْبِتْنِيْ عِنْدَكَ سَعِيْدًا مُّوَفَّقًا لِلْخَيْرِ فَإِنَّكَ تَقُوْلُ

فِيْ كِتَابِكَ "يَمْحُو اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ أُمُّ الْكِتَابِ" (مصنف ابن ابی شیبہ ۵/۱۳۵، ۳۰۳، در منثور، روح المعانی، الحاوی فی تفسیر القرآن از مصنف ابن ابی شیبہ، وابن ابی الدنیا فی الدعاء)

زبیر کی الہامی دعا بقول بشر بن حارث رحمہ اللہ تعالیٰ

مکی احمد نے بیان کیا ان کو عبید اللہ بن ھارون کسائی نے روایت کیا کہ میں نے اپنے باپ کو سنا وہ فرما رہے تھے کہ میں نے اپنے ایک مجاہد ساتھی سے سنا کہ ہم نے "باب" پر مورچہ بندی کی تو میں نے زبیر الیمانی کو یہ پڑھتے ہوئے سنا

(یہ دعا مؤلف "کامل مناجات مقبول" کی طرف سے اضافہ ہے)

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ سَهْوٍ عَنْ حَقِّكَ وَمِنْ إِسْتِخْفَافٍ بِأَمْرِكَ وَمِنْ تَرَاخٍ عَنْ فَرْضِكَ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ إِقْصَارِ الْمُرُوْءَةِ وَمِنْ شَنَانِ الْحَسَدَةِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ قَسْوَةِ الْوَالِدَيْنِ وَمِنْ سَخْطَةِ الْكَاتِبِيْنَ وَمِنْ لَمَّةِ الطَّائِفِيْنَ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ تَفَقُّهٍ يُّرْدِيْ وَمِنْ أَمَانَةٍ تُنْسِيْ وَمِنْ رِوَايَةٍ تُغْوِيْ وَمِنْ رِئَاسَةٍ تُلْهِيْ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِشْقِ الذَّهَبِ وَمِنْ جَهْلِ الْحَسَبِ يَعْنِي الْغِنٰى

وَمِنْ عُسْرِ الطَّلَبِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَيْلٍ فِيْ قَوْلٍ وَمِنْ هَوًى فِيْ فِعْلٍ وَّأَعُوْذُ بِكَ مِنْ اِجْتِهَادٍ عَلٰى خَطَأٍ وَمِنْ عَمَلٍ عَلٰى رِيَآءٍ وَّمِنْ مَّحَبَّةِ الدُّنْيَا وَمِنْ تَعَمُّقِ الْأَهْوَاءِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ صَرْعَةِ الطَّمَعِ وَمِنْ خَطْرَةِ الْجَشَعِ وَمِنْ زَيْغِ الْبِدَعِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ لِّسَانٍ لَّا يَفِيْ وَمِنْ قَلْبٍ لَّا يَعِيْ وَمِنْ أُذُنٍ لَّا تَسْمَعُ وَمِنْ نَّصِيْحَةٍ لَّا تَنْجَعُ (ای لا تنفع) وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَوَدَّةٍ لَّا تُفِيْدُ عِلْمًا وَّمِنْ دَعْوَةٍ لَّا تُنِيْلُ غُنْمًا وَأَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ أَكْثَرَهٗ وَمِنَ الرِّضَا عَنْكَ أَوْفَرَهٗ وَمِنَ الشُّكْرِ مَا هُوَ عِنْدَكَ شُكْرًا وَمِنَ الثَّنَاءِ عَلَيْكَ مَا هُوَ عِنْدَكَ ذِكْرًا وَّأَسْأَلُكَ لِسَانًا لَّا يُخَالِفُ قَلْبَهٗ وَعِلْمًا لَّا يُفَارِقُ قَوْلَهٗ بَعْضُهٗ يُشْبِهُ بَعْضًا يُّقِيْمَانِ لَكَ كُلَّ سَعْيٍ فَرْضًا وَّأَسْأَلُكَ قُنُوْعًا بِّمَا رَزَقْتَنِيْ وَرِضًا بِّمَا يَنْزِلُ بِيْ وَصَبْرًا عَلٰى أَمْرِكَ وَرِضًا بِحُكْمِكَ وَحُبًّا لَّكَ يَزِيْدُنِيْ قُرْبًا مِّنْكَ وَمُجَالَسَةً لَّكَ تَجْعَلُنِيْ أَنِيْسًا لَّكَ

وَتُنطِقُنِي بِلِسَانٍ حَيِّيٍّ وَفَهِّمْنِي فَهْمَ مَنْ اٰثَرَكَ عَلٰى نَفْسِهٖ وَعَلِّمْنِي عِلْمَ مَنِ ائْتَمَنَكَ عَلٰى أَمْرِهٖ وَكُنْ أَنِيْسِيْ

عبد اللہ بن ہارون کسائی نے کہا مجھے میرے باپ نے کہا میں نے اس دعا کا تذکرہ بشر بن حارث سے کیا تو انہوں نے میرا ہاتھ پکڑ لیا اور فرمایا میں تجھے نہیں چھوڑوں گا جب تک مجھے یہ دعا لکھوا نہ دو کیونکہ یہ دعا ایسی ہے کہ اللہ نے یہ زبیر کی زبان پر جاری کی ہے (المجالس وجواہر العلم ۲۶۶۳)

جہنم سے بری ہو گیا

جس نے یہ دعا چار ۴ دفعہ پڑھ لی اللہ تعالیٰ اس کو لکھ دیں گے کہ یہ جہنم سے بری ہے۔ حدیث ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ۔ از نبی ﷺ دعا طبرانی

نمبر ۲۹۸ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أُشْهِدُكَ وَكَفٰى بِكَ شَهِيْدًا وَأُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَآئِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ اَنِّيْ اَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ

جس نے یہ استغفار پڑھا اسکے گناہ معاف ہو جائیں گے اگر چہ جہاد میں (دشمن سے) بھاگ نکلا ہو

اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ (ابوداؤد، ترمذی، حاکم

جو اپنے بستر پر آئے اور یہ استغفار تین دفعہ پڑھ لے تو اللہ اسکے گناہ معاف فرمادیں گے اگر چہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں اگر چہ ریتلے ٹیلے کی ریت کے ذرات کے برابر ہوں۔ اگر چہ درختوں کے پتوں کی تعداد کے برابر ہوں

اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ (مسند احمد)

سارا دن شیطان سے حفاظت — دس غلام آزاد کرنے کا ثواب

اس سے کوئی عمل میں بڑھ نہ سکے — سو نیکی ملے، سو گناہ معاف

سب سے افضل کلمہ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص صبح کو یہ 100 دفعہ پڑھ لے تو 10 غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہے اور اس کے لئے 100 نیکی لکھی جائینگی اور 100 گناہ معاف ہوں گے اور اس دن شام تک شیطان سے حفاظت رہیگی، اور اس سے عمل میں کوئی اور بڑھ نہیں سکے گا مگر وہی جو یہ عمل اس سے زیادہ کر لے،

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں

اسی کی بادشاہی اور اسی کے لئے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

610 مقامات پر یہ روایت ملی ہے [موطا مالک، بخاری، مسلم، ترمذی، ابن ماجہ، احمد، نسائی

تم تخریج المنزل السابع بفضل اللہ تعالیٰ ۲۶ رمضان ۱۴۳۴ھ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ شُكْرًا وَّلَكَ الْمَنُّ فَضْلًا اور تحقیق، ترجمہ و کتابت مکمل ہوئی، ۲۱ ذی الحجہ ۱۴۳۵ھ ۱۸۔ اکتوبر ۲۰۱۴ء نظر ثانی ۳۱۔ ۳۔ ۲۰۱۸

واخر دعوانا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

حسبنا اللہ و نعم الوکیل علی اللہ توکلنا

حضرت محمد ﷺ ویلفئر ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

تعارف، مقاصد، خدمات

قرآن مجید میں اللہ جل جلالہ کا ارشاد ہے (وتعاونوا علی البر والتقویٰ) یعنی تم ایکدوسرے کے ساتھ خیر اور بھلائی کے کاموں میں تعاون کرتے رہا کرو۔

باہمی تعاون اور ایثار کا جذبہ ہی مسلمان کی تعمیری سوچ اور اسکے صاف ستھرے خیالات کا عکاس ہے۔

قرآنی آیات اور نبوی تعلیمات میں ایک صحتمند اور پر امن معاشرے کی تشکیل کے لئے انتہائی روشن اور جامع اصول موجود ہیں، اللہ رب العزت کا ارشاد ہے

ان اللہ یامر بالعدل والاحسان وایتاء ذی القربیٰ وینہیٰ عن الفحشاء والمنکر والبغی، یعظکم لعلکم تذکرون

حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہیں عدل و بھلائی اور قرابت داروں کے ساتھ تعاون کا حکم کرتا ہے اور فواحش، گناہوں اور سرکشی سے روکتا ہے اور تمہیں بھلی بھلی باتیں بتاتا ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔

پیغمبر اسلام ﷺ کا فرمان مبارک ہے "الدین النصیحة" دین سراسر خیر خواہی کا نام ہے، صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ (ﷺ)! کس کے لئے؟ آپ ﷺ نے فرمایا "للہ ولکتابہ ولرسولہ ولائمۃ المسلمین وعامتہم" اللہ کے لئے، اسکی کتاب، اور اسکے رسول کے لئے، مسلمانوں کے پیشواؤں اور عام امت کے لئے۔

بلاشبہ یہ اور اس قبیل کی دیگر تعلیمات رہتی دنیا تک انسانی راہنمائی کے لئے واحد اور مضبوط مبادیات ہیں۔

یہ تعلیمات دعوت و تبلیغ، تعلیم وتربیت، تصوف اور تزکیۂ نفس، تہذیب اخلاق، عقائد اسلامیہ کی تعلیم وتعریف، مظلوم مسلمانوں کی حمایت ونصرت، شہداء کے اہل خانہ کی دیکھ بھال، امارت اسلامیہ افغانستان کی تائید وحمایت، انصار اور مہاجرین کے مابین اخوت و محبت اور جہاد فی سبیل اللہ کے جملہ شعبوں کو زندہ وتابندہ رکھنے سے ہی فروغ پا سکتی ہیں۔

اسی مقصد کے پیش نظر اللہ تعالیٰ کے خصوصی فضل وکرم سے علمائے کرام کی سرپرستی میں حضرت محمد ﷺ ویلفئر ٹرسٹ کا قیام عمل میں لایا گیا ہے، جس کے مقاصد میں مذکورہ تعلیمات کی نشرواشاعت، باہمی تعاون اور ایثار جیسے خالص جذبوں کی حوصلہ افزائی شامل ہے نیز ٹرسٹ بلا معاوضہ دینی کتب اور اسلامی رسائل کی اشاعت کا فریضہ بھی انجام دیتا ہے لہٰذا علمائے کرام سے بصد ادب واحترام عرض ہے کہ وہ اپنے قلم کا حق ادا کرتے ہوئے ٹرسٹ کے ان بلند مقاصد میں اسکا بھرپور ساتھ دیں، ٹرسٹ اپنا دینی اور اخلاقی فریضہ سمجھتے ہوئے علمائے کرام کی زیر نگرانی، اہل خیر حضرات کے پاکیزہ اموال کو ان کے مناسب مصارف میں خرچ کرتا ہے، لہٰذا" فاستبقوا الخیرات" (نیکیوں میں دوڑ لگاؤ) پر عمل کرتے ہوئے آگے بڑھیں اور اسلام کی سربلندی کے لئے اپنا کردار ادا کریں جزاکم اللہ خیراً

ٹرسٹ کی طرف سے شائع شدہ کتب ورسائل

(1) امیر المؤمنین کی طرف سے مجاہدین کے لئے ہدایات (2) جماعت اور اطاعتِ امیر کی شرعی حیثیت (3) شام کی مقدس سرزمین اور امت مسلمہ کی ذمہ داری (4) جہاد فی سبیل اللہ فضائل و مسائل (غیر مطبوع) (5) کامل مناجاتِ مقبول (حضرت تھانوی رحمہ اللہ) تحقیق و تصحیح مفتی عابد الرحمن حنیفی۔ تمام اکابر علمائے کرام کی طرف سے تصدیق شدہ ایک تجدیدی کارنامہ جس کی اشاعت اللہ کے فضل سے ٹرسٹ کے ذریعے عمل میں آئی۔ برائے رابطہ: 03489190573

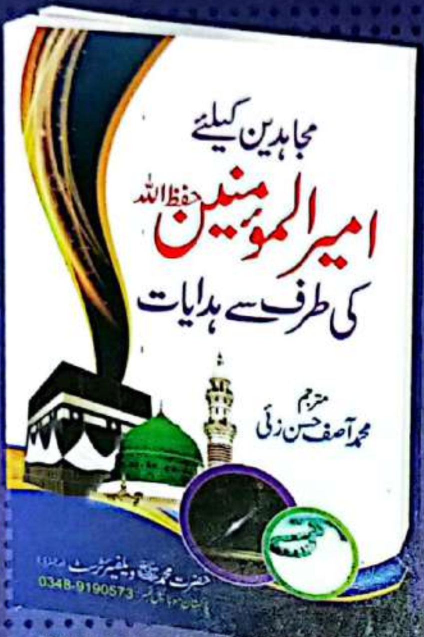
مجاہدین کیلئے
امیر المومنین حفظ اللہ
کی طرف سے ہدایات
مترجم
محمد آصف حسن زئی
حضرت محمد ﷺ ویلفیئر ٹرسٹ (رجسٹرڈ)
0348-9190573

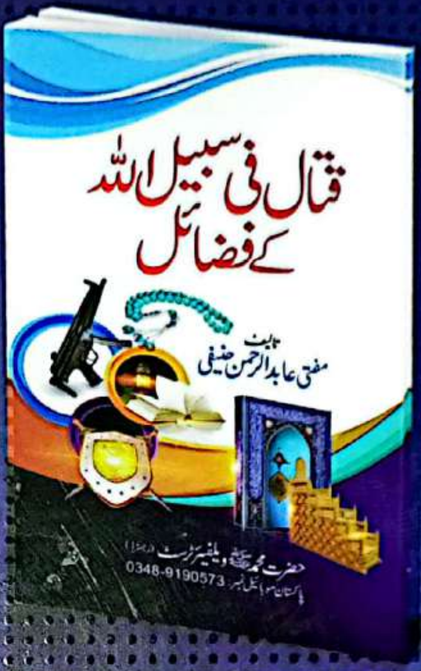
قتال فی سبیل اللہ
کے فضائل
تالیف
مفتی عابد الرحمن حنفی
حضرت محمد ﷺ ویلفیئر ٹرسٹ (رجسٹرڈ)
0348-9190573

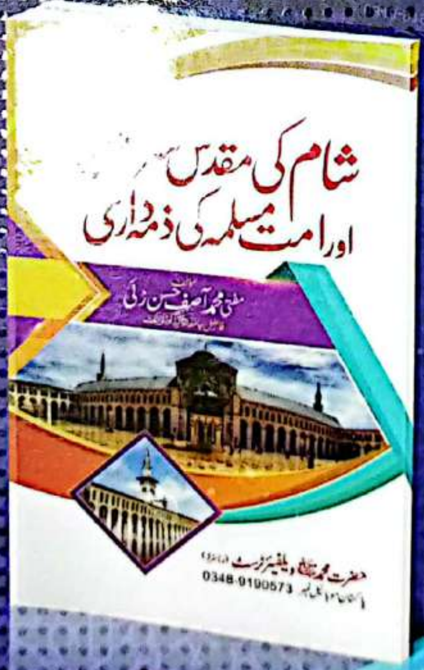
شام کی مقدس
اور امت مسلمہ کی ذمہ داری
مفتی محمد آصف حسن زئی
حضرت محمد ﷺ ویلفیئر ٹرسٹ (رجسٹرڈ)
0348-9190573

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ویلفیئر ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

پاکستان موبائل نمبر: 0348-9190573